25 نومبر 2026
بدھوار
۱۴ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۸۱
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دو روپے
Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Wednesday, November 25, 2026

روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net



یورپی یونین کا روس پر نئی پابندیوں کا منصوبہ 2

نوجوان اپنی زبان اور روایات پر فخر کریں، لیفٹیننٹ گورنر نے 'جھڑی میلے' میں شرکت کی

خواتین جموں وکشمیر کی دیہی معیشت کو نئی سمت دے رہی ہیں: سنہا

نوجوان کاشتکاری کو زیادہ پیداواری، منافع بخش اور مستقبل کیلئے تیار کرنے میں کردار ادا کریں/ منوج سنہا



جموں/24 نومبر (انفو) لیفٹیننٹ گورنر اور بوا کوڑی کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں اِجتماعی شعور کی زندہ علامت ہے۔ اُنہوں نے ہے اور اس مقام سے جڑا گہرا روحانی تعلق بابا عکاسی کرتا ہے۔ اُنہوں نے بابا جیتو کی سچائی، ہمت اور انصاف کے ایک لازوال جیتو کی جدوجہد محض فصل کے حصول تک محدود اور خودداری کے تحفظ کے لئے تھی۔ اُنہوں ناانصافی کے خلاف کھڑے ہونے اور محنت کی ذات بات، طبقے اور کمیونٹی سے بالاتر ہے ہے۔'' منوج سنہا نے کہا کہ بابا جیتو اور بوا کوڑی کو حقیقی خراجِ عقیدت یہ ہوگا کہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے جہاں حقوق اور وقار کی جدوجہد میں کوئی کسان تنہا نہ رہے۔ اُنہوں نے جامع ترقی اور سماجی (باقی صفحہ 4 پر)

منوج سنہا نے آج سالانہ 'جھڑی میلے' میں بابا جیتو نے کہا کہ یہ سالانہ میلہ عقیدت، ثقافتی ورثے اور کہا کہ جھڑی کی سالانہ حاضری ایک مقدس زیارت جیتو کے تیئں صدیوں کی عقیدت اور احترام کی میراث کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی زندگی پیغام کی نمائندگی کرتی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ بابا نہیں تھی بلکہ ہر محنتی کسان کے وقار، حقوق نے کہا، ''ان کی قربانی آج بھی معاشرے کو عزت کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ بابا جیتو کا پیغام اور یہ ایک مشترکہ قومی ورثے کی نمائندگی کرتا

مرکزی وزیر کرن رجیو جی نے بابا ریشی میں نو تعمیر شدہ گیسٹ ہاؤس کا افتتاح کیا

وقف بورڈ کے مالیاتی نظام کی سراہنا کی

مستقبل کے سماجی فلاحی اقدامات کے لیے مرکز کی مکمل حمایت کا یقین دلایا



بارہمولہ، 24 نومبر: (پ ر) مرکزی وزیر برائے امورِ اقلیت، کرن رجیجو جی نے آج بارہمولہ میں بابا ریشی زیارت کے اہم دورے کے دوران، جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی کی (باقی صفحہ 4 پر)

کشمیر ہمیشہ بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی بہترین مثال خوبصورت روایت کو برقرار رکھنا ہم سب کی ذمہ داری

سرینگر پولیس عوام کی خدمت، سلامتی اور تحفظ کیلئے ہمیشہ موجود/ ایس ایس پی سرینگر



سری نگر، 24 نومبر (کے این ایس): سری نگر کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی نے منگل کو کہا کہ کشمیر تاریخی طور پر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال کے طور پر کھڑا ہے اور اس روایت کو برقرار رکھنا اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ سری نگر میں درگیشوری مندر کے دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، ایس ایس پی نے مختلف برادریوں کے درمیان باہمی احترام، پرامن بقائے باہمی اور مضبوط تعلقات کی اہمیت پر زور دیا۔ کشمیر ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال رہا ہے۔ اس خوبصورت روایت کو زندہ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے،" ڈاکٹر چکرورتی نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر پولیس لوگوں کی خدمت اور تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور شہر بھر میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنا اس کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا، "سرینگر پولیس لوگوں کی خدمت اور حفاظت کے لیے ہمہ وقت موجود ہے۔ شہر میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔" ایس ایس پی نے کہا کہ وہ اور ڈپٹی کمشنر گرونانک دیو جی کے یوم پیدائش کے موقع پر گرو پورب کے موقع پر ایک (باقی صفحہ 4 پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے گوردوارہ صاحب چاندنگر جموں میں حاضری دِی



جموں/24 نومبر (انفو) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے شری گورو نانک دیو جی کے پرکاش پرو کے موقعہ پر گوردوارہ صاحب چاندنگر جموں میں حاضری دی۔ اُنہوں نے سب کے لئے اَمن، خوشحالی، خوشی اور فلاح و بہبود کے لئے دُعا کی۔ اُنہوں نے گوردوارے میں موجود عقیدت مندوں سے بات چیت کی اور انہیں اس موقعہ پر دلی مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ شری گورو نانک دیو جی کے دِکھائے ہوئے راستے پر چلیں اور (باقی صفحہ 4 پر)

جموں وکشمیر حکومت نے بارہمولہ، پلوامہ اور کولگام میں

جدید فروٹ اور سبزی منڈیاں قائم کرنے کیلئے 320 کنال اراضی کی منتقلی کی منظوری دِی

جموں/24 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے جموں وکشمیر کے باغبانی اور زراعت کے شعبوں کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم اُٹھاتے ہوئے وادیٔ کشمیر کے تین اَضلاع میں جدید فروٹ اور سبزی منڈیاں قائم کرنے کے لئے محکمہ زرعی پیداوار کو 320 کنال اور 4 مرلے اراضی منتقل کرنے کی منظوری دِی ہے۔ کابینہ نے عوامی مفاد میں اس کی منظوری دی ہے۔ یہ اراضی بارہمولہ، پلوامہ اور کولگام اَضلاع میں نشاندہی کردہ مقامات پر بلا معاوضہ منتقل کی جائے گی۔ مجوزہ مقامات میں بارہمولہ ضلع کی تحصیل پٹن کے گاؤں پلہالن میں 50 کنال، پلوامہ ضلع کی تحصیل ترال کے گاؤں نوڈل میں 20 کنال اور 4 مرلے اور کولگام ضلع کی تحصیل کولگام کے گاؤں کولگام میں 250 کنال اَراضی شامل ہے۔ یہ مجوزہ منڈیاں کسانوں جن میں (باقی صفحہ 4 پر)

جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو ناانصافی کا سامنا ہے

الطاف بخاری نے حکومتوں پر نظام کو کھوکھلا کرنے کا الزام لگایا



سری نگر، 25 نومبر (کے این ایس): اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے منگل کو یکے بعد دیگرے حکومتوں پر جموں وکشمیر میں ادارہ جاتی نظام کو کمزور کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو ان کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ کیریئر کے مختلف مراحل میں ناانصافی کا سامنا ہے۔ وسطی کشمیر کے دورے کے دوران کشمیر نیوز سروس کے مطابق الطاف بخاری نے کہا کہ طلباء کو اسکولی تعلیم سے لے کر کالج اور یونیورسٹی تک متعدد چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا، جب کہ مسابقتی امتحانات میں کوالیفائی کرنے والے امیدواروں کو بھی تصدیق کے عمل کے دوران مشکلات کا سامنا کرنا پڑا انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے بچوں (باقی صفحہ 4 پر)

وادی کشمیر میں گرونانک دیو جی کا 557 واں پرکاش پرو

عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا



سرینگر، 24 نومبر (سی این ایس) سکھ مذہب کے بانی اور پہلے گرو شری گرو نانک دیو جی کا 557 واں یومِ پیدائش (پرکاش پرو) آج وادی کشمیر میں مذہبی عقیدت واحترام اور جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں سری نگر کے چھٹی پادشاہی گردوارہ سمیت وادی کے مختلف گردواروں میں خصوصی دعائیہ اجتماعات، اکھنڈ پاٹھ، شبد کیرتن اور لنگر کا (باقی صفحہ 4 پر)

ڈاکٹروں کا تنخواہ میں اِضافہ کیلئے احتجاج

سری نگر، 24 نومبر: پوسٹ گریجویٹ (PG) اور سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی طرف سے وظیفہ بڑھانے اور دیگر ریاستوں اور اعلیٰ طبی اداروں کے ساتھ تنخواہ کی برابری کا مطالبہ کرتے ہوئے جاری احتجاج پورے جموں وکشمیر میں شدت اختیار کرتا جا رہا ہے، یہ احتجاج جی ایم سی سری نگر میں پانچویں دن اور جی ایم سی جموں میں چھٹے دن میں داخل ہوگیا۔ کئی میڈیکل کالجوں اور ضلعی ہسپتالوں کے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے تحریک میں سرگرمی سے شمولیت اختیار کی ہے، جس میں AIMSA (باقی صفحہ 4 پر)

جموں بس اسٹینڈ پر فوڈ سیفٹی ٹیم کی کارروائی

پنجاب سے لائی 850 کلو پنیر ضبط



سرینگر/24 نومبر/ٹی ای این/ بڈگام ریلوے اسٹیشن پر 1600 کلوگرام خراب گوشت کی ضبطی کے چند ہفتوں بعد محکمہ فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) جموں و کشمیر نے ایک اور بڑی کارروائی کرتے ہوئے جموں بس اسٹینڈ سے (باقی صفحہ 4 پر)

سڈورہ ریلوے اسٹیشن پر سکیورٹی کی مشق، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ

سرینگر، 24 نومبر (یو پی آئی) ریلوے اسٹیشنوں پر حفاظتی انتظامات کو مزید مستحکم بنانے اور کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سڈورہ ریلوے اسٹیشن پر خصوصی فرضی مشق (موک ڈرل) کا انعقاد کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق یہ مشق ایس ایس پی ریلوے کشمیر محمد یوسف چوہدری کی ہدایات پر منعقد کی گئی، جس میں مختلف سکیورٹی اہلکاروں اور متعلقہ اداروں نے حصہ لیا۔ مشق کے دوران ایک فرضی ہنگامی صورتحال پیدا کر کے سکیورٹی اہلکاروں کی تیاریوں اور عملی کارروائیوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر مختلف ٹیموں کے درمیان رابطے، باہمی تال میل اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا ناخوشگوار واقعے پر فوری ردِعمل دینے کی صلاحیت کو جانچا گیا۔ اس کے علاوہ ہنگامی حالات میں مسافروں کی حفاظت یقینی بنانے اور صورتحال (باقی صفحہ 4 پر)

اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات جاری

سرکاری اسکولوں میں جدید تدریسی طریقوں، بہتر سہولیات کو فروغ دیا جارہا ہے/ وزیر تعلیم شمیمہ فردوس

سرینگر/24 نومبر/این این بی// حکومت نے تعلیمی نظام کو مضبوط



بنانے، اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور جموں وکشمیر میں تعلیمی ماحول کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے بہت سارے اہم اقدامات اٹھائے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں مختلف محاذوں پر پیش رفت ہو رہی ہے اور سرکاری اسکولوں میں جدید تدریسی طریقوں، بہتر سہولیات اور جدید تعلیمی نظام کو فروغ دیا جارہا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق وزیر تعلیم وجل شکتی ایڈووکیٹ شمیمہ فردوس (باقی صفحہ 4 پر)

ٹریکٹر الٹنے سے موت

سرینگر: تجن گاؤں پلوامہ میں منگل کی صبح ایک حادثے میں جواں سالہ اُستاد سہیل احمد ڈار جاں بحق جبکہ اس کا بھائی شدید زخمی ہوگیا سہیل احمد اپنے بھائی فیصل احمد کے ہمراہ تجن میں واقع اپنے کھیت کی جانب جارہے تھے کہ اسی دوران ٹریکٹر اچانک بے قابو ہوکر اُلٹ گیا اور وہ جان بحق ہوگیا جبکہ اس کا بھائی ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

اہلکار نے کی خودکشی

سرینگر: ارنیہ سیکٹر جموں میں بی ایس ایف کانسٹیبل نے اپنی سروس رائفل سے خود پر گولی چلائی جو سرحدی چوکی پر سنتری کی ڈیوٹی انجام دے رہا تھا، اہلکار نے اپنی انساس سروس رائفل سے خود کو گولی ماری۔ گولی لگنے سے وہ شدید زخمی ہوگیا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔

تیندوے نے خاتون کی جان لی

سرینگر: چوکی بل کپواڑہ میں کل دوپہر تیندوے کے مشتبہ حملے میں ایک 33 سالہ خاتون جاں بحق ہوگئی۔ جسکی شناخت رفعتہ بیگم زوجہ ارشاد احمد میر ساکن زن ریشی گنڈ، چوکی بل کے طور پر ہوئی ہے خاتون جنگل میں لکڑیاں جمع کرنے گئی تھی کہ اسی دوران تیندوے نے اس پر حملہ کردیا۔ حملہ اتنا شدید تھا کہ خاتون موقع پر ہی دم توڑ گئی۔

چیف سیکریٹری کے قافلے کو روکا

سرینگر: راجوری میں منگل کی سہ پہر اُس وقت افراتفری دیکھی گئی جب گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری کے نان گزٹیڈ کیڈر کے احتجاجی ملازمین نے چیف سکریٹری جموں وکشمیر ڈاکٹر اجین سنگھ یادو کے قافلے کو روک دیا، اور انکے عرصے سے زیر التوا سروس بھرتی قوانین کے نوٹیفکیشن کا مطالبہ کیا۔ ملازمین گزشتہ نوٹوں سے غیر معینہ مدت کے لیے احتجاج پر ہیں، سروس ریکروٹمنٹ رولز کا نوٹیفکیشن مانگ رہے ہیں

مفرور کی جائداد منسلک

سرینگر: پولیس نے ہندواڑہ کے بڈکوٹ علاقے میں ایک مفرور قرار دیے گئے شخص کی 7 کنال 5 مرلہ اراضی منسلک کرنے کی کارروائی شروع کردی ہے۔ یہ اقدام متعلقہ عدالت کے احکامات کی تعمیل میں جاری قانونی کارروائی کے تحت کیا گیا۔ پولیس کے مطابق مذکورہ اراضی نذیر احمد وانی ساکن بڈکوٹ ہندواڑہ کی ملکیت ہے، جسے مفرور قرار دیا گیا ہے اور وہ اس وقت پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں مقیم بتایا جاتا ہے۔

سری نگر کے تاریخی مذہبی مقامات کو ہیریٹیج پر زرویشن اسکیم کے تحت بحال کیا جارہا ہے

بڑے مزاروں، مندروں، امام بارگاہوں کی تزئین وآرائش جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر سرینگر



سری نگر، 24 نومبر (کے این ایس): ڈپٹی کمشنر سری نگر نے منگل کو کہا کہ انتظامیہ نے ہیریٹیج پرزرویشن اسکیم کے تحت شہر بھر میں کئی تاریخی مذہبی مقامات کی بحالی اور تزئین وآرائش کا کام شروع کیا ہے، جس میں عقیدت مندوں کے لیے سہولیات کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ان کی تعمیراتی اور مذہبی اہمیت کے تحفظ پر توجہ دی گئی ہے۔ فتح کدل میں درگیشوری مندر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سری نگر کے مزارات، مندر، گوردوارے اور گرجا گھر شہر کے تاریخی اور ثقافتی ورثے کا ایک اہم حصہ ہیں، اس کے علاوہ مختلف کمیونٹیز کے لیے گہری مذہبی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "سرینگر میں کافی تعداد میں مزارات، مندر، گوردوارے اور گرجا گھر ہیں۔ ہر سائٹ کی اپنی ایک تاریخی اہمیت ہے، اور لوگوں کا عقیدہ ان جگہوں سے گہرا وابستہ ہے۔" ڈی سی نے کہا کہ مخدوم صاحب کے مزار کی تزئین و آرائش کا کام شروع کر دیا گیا ہے، انہوں نے پیر کے روز جاری کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ ہیریٹیج پرزرویشن اسکیم کے تحت سرینگر کے مرکزی شہر (باقی صفحہ 4 پر)

مریضوں کی حفاظت پہلے، نگہداشت پر کوئی سمجھوتہ نہیں، غفلت ہرگز برداشت نہیں ہوگی

مریضوں کی دیکھ بھال میں غفلت، فرائض میں کوتاہی یا قابل اجتناب تاخیر کو سختی سے لیا جائیگا/ سکینہ ایتو



سرینگر/24 نومبر/این این بی// محکمہ صحت کے نظام میں جوابدہی پر کسی بھی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ مریضوں کی دیکھ بھال میں غفلت، فرائض میں کوتاہی یا قابل اجتناب تاخیر کو سختی سے لیا جائے گا۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق ایکس پر جاری اپنی ایک پوسٹ میں جموں کشمیر کی وزیر صحت سکینہ ایتو نے لکھا کہ انہوں نے صحت اداروں میں موسم سرما کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے متعلقہ محکموں اور اہم اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کا مقصد سردیوں کے دوران عوام کو بلاتعطل، مؤثر اور عوام مرکوز طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ سردیوں کے موسم میں مریضوں کو درپیش ممکنہ مشکلات کے پیش نظر تمام اسپتالوں اور صحت مراکز کو ضروری انتظامات مکمل رکھنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں، تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں طبی خدمات متاثر نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تمام اسپتالوں کو ضروری ادویات، آکسیجن اور دیگر طبی ولازمی سامان کا مناسب ذخیرہ یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے، تاکہ موسم سرما کے دوران کسی بھی مریض کو ضروری علاج یا ادویات کی عدم دستیابی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر صحت نے متعلقہ حکام کو اسپتالوں میں مناسب افرادی قوت دستیاب رکھنے کی بھی ہدایت دی، تاکہ ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کی کمی کے باعث مریضوں کی دیکھ بھال متاثر نہ ہو۔ انہوں (باقی صفحہ 4 پر)

مینڈھر اور بالاکوٹ میں کنٹرول لائن کے قریب جنگلات میں پھر آگ بھڑک اٹھی

سرینگر/24 نومبر/یو این ایس/ جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب جنگلات میں آگ لگنے کے تازہ واقعات سامنے آئے ہیں۔ منگل کی صبح مینڈھر سیکٹر کے دو مختلف علاقوں گلہاڑ ٹاپ اور چھجلا پتری کے جنگلات میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ حکام کے مطابق، مینڈھر سیکٹر میں آگ لگنے کے ان تازہ واقعات کے ساتھ ہی پڑوسی علاقے بالاکوٹ کے جنگلات میں لگی آگ پر قابو پانے کی کوششیں بھی مسلسل تیسرے روز جاری رہیں۔ بالاکوٹ کے لن جوت جنگلات میں اتوار کی شام آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا تھا، جو سرحدی باڑ کے آگے واقع علاقے میں پھیلی ہوئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اب تک آگ لگنے کے کسی بھی (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی فضائی حملے میں غزہ میں حماس کے داخلی سکیورٹی کے سربراہ جاں بحق

غزہ/24/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) اسرائیلی فضائی حملے میں غزہ میں حماس کے داخلی



سکیورٹی ادارے کے سربراہ نعیم ابونہل جاں بحق ہوگئے ہیں۔موصولہ اطلاعات کے مطابق نعیم ابونہل کو غزہ شہر کے مغربی علاقے میں ایک فضائی حملے میں نشانہ بنایا گیا۔50 سالہ نعیم ابونہل رواں سال ستمبر میں اس عہدے پر تعینات ہوئے تھے، جب ان کے پیشرو کو اسرائیلی فوج کے خصوصی دستوں نے ایک کارروائی کے دوران گرفتار کر لیا تھا۔بتایا جاتا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاہو اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے بھی نعیم ابونہل کو اسرائیلی فوج کی کارروائی میں ہلاک کرنے کا اعلان کیا ہے۔اس سے قبل فلسطینی امدادی کارکنوں اور طبی حکام نے منگل کو غزہ میں دو دیگر اسرائیلی فضائی حملوں میں چھ افراد کی ہلاکت کی اطلاع دی تھی۔بتایا جاتا ہے کہ غزہ شہر کے جنوب میں وادی غزہ کے علاقے میں ایک حملے میں تین افراد ہلاک ہوئے،جن میں ایک نوجوان بھی شامل تھا۔جبکہ خان یونس کے مغرب میں المواصی کے علاقے میں پولیس سٹیشن پر ایک دوسرے حملے میں تین افراد ہلاک ہوئے،جن میں دو پولیس اہلکار شامل تھے۔بتایا جاتا ہے کہ غزہ کی پولیس، جو وزارتِ داخلہ کے ماتحت کام کرتی ہے، نے دوسرے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ پولیس ادارے کو نشانہ بنانے کی جاری مہم کا حصہ ہے،جس کا مقصد علاقے میں افراتفری پھیلانا ہے۔ادھر پی ایس آئی کے مطابق فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) کا کردار ختم کرنے کی قابض اسرائیلی تجاویز اور اس کے فرائض دیگر اقوام متحدہ و بین الاقوامی اداروں میں تقسیم کرنے کی بازگشت کے درمیان ان اداروں کی انسانی اور ادارہ جاتی خلا کو پُر کرنے کی صلاحیت، ذمہ داریوں کی منتقلی کی حدود اور پناہ گزینوں کے مسئلے وحقوق کے مستقبل پر اس کے اثرات کے حوالے سے بنیادی سوالات ابھر کر سامنے آرہے ہیں۔انروا کے گرد جاری یہ معرکہ محض تعلیم، صحت اور امداد فراہم کرنے والے ایک ادارے کی بقا کے مسئلے سے کہیں آگے بڑھ کر اس امر تک جا پہنچا ہے کہ اگر ایجنسی کا کام ختم ہو جائے یا اس کے فرائض کو منقسم کر دیا جائے تو لاکھوں پناہ گزینوں کی ذمہ داری کون سا ادارہ سنبھالے گا؟۔ایک جانب اسرائیل ایجنسی کو دیگر اداروں سے تبدیل کرنے کی تجویز پیش کر رہا ہے تو دوسری جانب انروا کے دائرہ اختیار کی نوعیت اور اس کے انتظامی ڈھانچے کا حجم اس حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے کہ یہ معاملہ محض متعدد اداروں میں خدمات تقسیم کرنے سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔اس وقت زیر بحث سوال یہ نہیں ہے کہ آیا ایسے بین الاقوامی ادارے موجود ہیں جو خوراک، علاج یا تعلیم فراہم کر سکیں، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ آیا سات دہائیوں سے زائد عرصے میں تشکیل پانے والے ایک ایسے مربوط نظام کو، جسے اقوام متحدہ کا خصوصی مینڈیٹ حاصل ہے، کسی انسانی خلا کو پیدا کیے بغیر یا پناہ گزینوں کے مسئلے کی سیاسی وقانونی حیثیت میں تبدیلی لائے بغیر دیگر اداروں کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔اسرائیلی حکومت انروا کا کام ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے اور یہ تجویز پیش کر رہی ہے کہ اقوام متحدہ کی دیگر ایجنسیاں اور انسانی ہمدردی کی تنظیمیں اس کی بعض سرگرمیاں بالخصوص غزہ کی پٹی میں سنبھال لیں۔مارچ سنہ ۲۰۲۵ء میں جنیوا میں اقوام متحدہ کے لیے اسرائیلی سفیر نے کہا تھا کہ اسرائیل اقوام متحدہ کے اداروں اور امدادی تنظیموں پر زور دے رہا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں ایجنسی کی سرگرمیاں اپنے ذمہ لے لیں۔یہ تجویز اس مفروضے پر مبنی ہے کہ خدمات کو خصوصی مہارت رکھنے والے اداروں کے درمیان تقسیم کیا جا سکتا ہے،اس طرح کہ ہر ادارہ ایک مخصوص شعبہ سنبھال لے جیسے خوراک، صحت، تعلیم اور امداد۔تاہم یہ تصور بعض انتظامی فرائض کی حوالگی اور پناہ گزینوں کی مکمل ادارہ جاتی ذمہ داری کی منتقلی کے درمیان پائے جانے والے فرق کے حوالے سے ایک بڑی الجھن کو جنم دیتا ہے، بالخصوص اس لیے کہ انروا کے پاس مستفید ہونے والوں کا ریکارڈ، سکولوں، طبی مراکز اور امدادی سہولیات کا ایک وسیع نیٹ ورک، نیز پانچ آپریشنل خطوں میں پھیلے ہوئے ہزاروں ملازمین اور انتظامی طریقہ کار موجود ہیں۔انروا کے مستقبل کے حوالے سے کسی بھی بحث میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے پناہ گزین (یو این ایچ سی آر) کا نام ایک ایسے ادارے کے طور پر سامنے آتا ہے جس کے کردار پر غور کیا جا سکتا ہے۔

یورپی یونین کا روس پر نئی پابندیوں کا منصوبہ

۶۰ بینک اور جنگ لڑنے والے فوجی نشانے پر

برسلز/24/نومبر/(پی ایس آئی) یورپی کمیشن نے روس کے خلاف پابندیوں کا نیا پیکیج پیش کیا ہے



جس میں مزید روسی بینکوں، تیل بردار جہازوں، یوکرین میں لڑنے والے روسی فوجیوں اور روسی کھلاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔پیرکو سامنے آنے والا یہ منصوبہ منظور ہونے کی صورت میں فروری ۲۰۲۲ کے بعد سے روس پر پابندیوں کا ۲۲ واں پیکیج ہوگا۔تجویز کے مطابق مزید ۶۰ روسی بینکوں کو بین الاقوامی بینکاری پیغام رسانی کے نظام سوئفٹ سے نکال دیا جائے گا۔ان ڈیجیٹل کرنسی پلیٹ فارموں پر بھی سختی کی جائے گی جن کے ذریعے ماسکو پابندیوں سے بچ نکلتا ہے۔یورپی کمپنیوں کو روسی توانائی تنصیبات، خاص طور پر تیل صاف کرنے کے کارخانوں کی مرمت سے روک دیا جائے گا۔نام نہاد خفیہ بیڑے کے ۷۰ سے زیادہ مزید جہاز بھی فہرست میں شامل ہوں گے، جبکہ ایسے ۶۷۰ سے زیادہ جہازوں کو پہلے ہی یورپی بندرگاہوں اور خدمات تک رسائی سے روکا جا چکا ہے۔روسی تیل کی قیمت کی حد اس وقت ۴۴ ڈالر فی بیرل ہے۔پیکیج میں یوکرین میں لڑنے والے روسی فوجیوں کے یورپی یونین میں داخلے پر پابندی کی تجویز دوبارہ شامل کی گئی ہے۔جولائی میں یہ کوشش فرانس اور اٹلی کے اعتراضات کی وجہ سے آگے نہیں بڑھ سکی تھی۔کمیشن کی صدر ارسلا فان ڈیر لاین نے کہا کہ ایسے سابق جنگجو یورپ کی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں،اس لیے ان کے لیے یورپی یونین میں داخلہ بند ہوگا۔کھیلوں کے میدان میں بھی اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔روسی پرچم تلے کھیلنے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں کو یورپی یونین میں ہونے والے مقابلوں سے باہر رکھا جائے گا اور وہاں سرکاری روسی نشانات کی نمائش پر روک ہوگی۔روسی شہری یورپی کھیل تنظیموں کو عطیات نہیں دے سکیں گے اور ان کی انتظامیہ میں عہدے بھی نہیں رکھ سکیں گے۔فان ڈیر لاین کے بقول کھیلوں کے مقابلے پروپیگنڈے کا ذریعہ نہیں بن سکتے۔فان ڈیر لاین نے کہا کہ جب تک روس یوکرین میں پائیدار امن کے لیے حقیقی نیت نہیں دکھاتا، یورپی یونین نئی پابندیاں تجویز کرتی رہے گی۔یہ منصوبہ ایسے وقت آیا ہے جب روس نے توانائی تنصیبات پر حملے روکنے کی اپیلیں نظر انداز کی ہیں اور یوکرین، روس، یورپ اور امریکہ کے درمیان کثیر فریقی امن مذاکرات کی کوششیں تیز ہو رہی ہیں، تاہم ماسکو نے ان میں شرکت کا وعدہ نہیں کیا۔

وزیر تعلیم شمیمہ فردوس اور ایم ایل اے بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی کی نار بل میں میگا انرولمنٹ مہم میں شرکت

سرکاری اسکولوں پر عوامی اعتماد بڑھانے کی ضرورت، وزیر تعلیم شمیمہ فردوس کا اساتذہ پر مزید محنت اور لگن سے کام کرنے پر زور

بڈگام/24/نومبر/تنویر حسین/، 24 نومبر:** وزیر تعلیم شمیمہ فردوس اور ایم ایل اے بیروہ



ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے اج کے روز ضلع بڈگام کے گورنمنٹ مڈل اسکول (GMS) کاوسہ خالصہ میں زونل ایجوکیشن آفس نار بل کی جانب سے منعقدہ میگا انرولمنٹ مہم میں شرکت کی، جہاں سرکاری اسکولوں میں تقریباً 225 طلبہ کا داخلہ عمل میں لایا گیا۔اس مہم کا مقصد تعلیمی سیشن 2026-27 کے لیے والدین کو اپنے بچوں کا داخلہ سرکاری تعلیمی اداروں میں کرانے کی ترغیب دینا اور سرکاری اسکولوں کے تعلیمی نظام پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط بنانا تھا۔اس موقع پر ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی، چیف ایجوکیشن آفیسر (CEO) بڈگام بشیر احمد، زونل ایجوکیشن آفیسر (ZEO) نار بل، محکمہ تعلیم کے دیگر افسران، اساتذہ، مقامی نمائندوں اور عوام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔پروگرام کا آغاز فاروق احمد کے استقبالیہ خطاب سے ہوا، جس میں انہوں نے وزیر تعلیم، ایم ایل اے بیروہ، محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران، اساتذہ اور دیگر مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔انہوں نے میگا انرولمنٹ مہم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے سرکاری تعلیمی اداروں کو مضبوط بنانے اور والدین کو اپنے بچوں کا داخلہ سرکاری اسکولوں میں کرانے کی ترغیب دینے کے لیے اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے معززین نے بچوں کے روشن مستقبل اور ایک تعلیم یافتہ، ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی تعمیر میں تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے سرکاری اسکولوں میں داخلوں کی شرح بڑھانے کے لیے محکمہ تعلیم، اساتذہ، والدین اور مقامی آبادی کے درمیان باہمی تعاون اور مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔پروگرام کے حاشیے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے کہا کہ سرکاری اسکولوں کو طلبہ اور والدین کے لیے مزید پرکشش بنانے کی ضرورت ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچے ان تعلیمی اداروں میں داخلہ لینے کی طرف راغب ہوں۔انہوں نے کہا کہ والدین کو اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں سے نکالنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ان اداروں میں تعینات تدریسی عملہ قابل اور اہل ہے۔تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی اور بہتر تعلیمی نتائج کے حصول کے لیے مزید محنت، لگن اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔وزیر تعلیم نے کہا کہ بچوں کے تعلیمی مستقبل کو سنوارنے میں اساتذہ کا اہم کردار ہے اور تھوڑی سی اضافی محنت اور سنجیدگی سے تعلیمی نظام میں مثبت تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں۔انہوں نے اس بات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ کئی طلبہ نجی اسکولوں کو چھوڑ کر سرکاری تعلیمی اداروں میں داخلہ لے رہے ہیں، جو سرکاری تعلیمی شعبے کے لیے ایک حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔شمیمہ فردوس نے والدین پر زور دیا کہ وہ سرکاری اسکولوں پر اعتماد کریں اور اپنے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے اساتذہ اور محکمہ تعلیم کے ساتھ قریبی تعاون رکھیں۔انہوں نے کشمیر کے روشن اور خوشحال مستقبل کے لیے مثبت سوچ، امید اور عزم کے ساتھ اجتماعی کوششیں جاری رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔انہوں نے کہا، "ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے بلکہ عزم اور لگن کے ساتھ اپنی محنت جاری رکھنی چاہیے۔ان شاء اللہ، اجتماعی کوششوں سے ہم اپنے مقاصد حاصل کر سکتے ہیں۔"ایم ایل اے بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی اور ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی نے بھی میگا انرولمنٹ مہم میں شرکت کی اور پروگرام کے دوران شرکاء سے تبادلہ خیال کیا۔منتخب عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران کی شرکت سے سرکاری تعلیمی اداروں کو مضبوط بنانے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کی اہمیت اجاگر ہوئی۔اس مہم کے دوران والدین کو سرکاری اسکولوں میں دستیاب تعلیمی سہولیات، مواقع اور دیگر فوائد کے بارے میں آگاہ کیا گیا، جبکہ بچوں کو تعلیم کی طرف راغب کرنے اور سرکاری اسکولوں کو والدین کی ترجیح بنانے میں اساتذہ، والدین اور مقامی آبادی کے کردار کو بھی اجاگر کیا گیا۔

بھدرواہ کے اسکول میں یوم تاسیس این سی سی کی

پروقار تقریب، شہداء کے اہلِ خانہ کو خراجِ عقیدت

بھدرواہ/24/نومبر/عامر اقبال خان/پی ایم شری گورنمنٹ ہائر اسیکنڈری اسکول بھالڑہ کے نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) ونگ کی جانب سے پیر کے روز یوم تاسیس این سی سی انتہائی جوش وجذبے اور حب الوطنی کے ماحول میں منایا گیا۔اس موقع پر مادرِ وطن پر جان نچھاور کرنے والے بہادر سپاہیوں کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے اہلِ خانہ کی عزت افزائی کی گئی۔?دس جے اینڈ کے بٹالین این سی سی بھدرواہ کے زیر اہتمام منعقدہ اس پروقار تقریب میں سابق فوجیوں، ماہرینِ تعلیم اور طلبا کی بڑی تعداد نے شرکت کی جس کا بنیادی مقصد ملک و قوم کی تعمیر وترقی میں نوجوانوں کے کلیدی کردار کو اجاگر کرنا تھا۔تقریب میں صدر ایکس سروس مین لیگ ڈوڈہ صوبیدار راج سنگھ چاڑک بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے جبکہ اسکول کی پرنسپل آشا بھلوال اور دس جے اینڈ کے بٹالین این سی سی کے ماجد جہانگیر نے بطور مہمانِ اعزازی شرکت کی۔تقریب کا سب سے رقت آمیز اور قابلِ تحسین مرحلہ کپر ا اور چنتا سے تعلق رکھنے





والی 'ویر ناریوں' (شہداء کی بیواؤں) اور 'ویر ماتاؤں' (شہداء کی ماؤں) سمیت ایک شہید سپاہی کے والد اور ریٹائرڈ استاد متھر اداس شرما کی تہنیت وعزت افزائی تھی۔اس موقع پر کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے متھر اداس شرما نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ہمت، نظم وضبط اور بے لوث خدمت کے اعلیٰ اصولوں کو اپنی زندگی کا شعار بنائیں۔شمع روشن کرنے کی روایتی رسم اور قومی ترانوں کے بعد ایس وی ایس ایچ این سی سی آفیسر (اے این او) ڈاکٹر سنجیو کمار کول نے اسکول کے کیڈٹس کی شاندار کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔انہوں نے فخر کے ساتھ بتایا کہ یہاں کے تربیت یافتہ کیڈٹس اگنی ویر اسکیم، ٹیریٹوریل آرمی اور جموں وکشمیر پولیس میں منتخب ہو کر ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔انہوں نے طلبا کو ذہنی مضبوطی، جذباتی توازن اور دباؤ سے نمٹنے کے حوالے سے مفید مشورے بھی دیے۔مہمانِ خصوصی صوبیدار راج سنگھ چاڑک نے کیڈٹس کے نظم وضبط کو سراہتے ہوئے انہیں تلقین کی کہ وہ ذمہ دار شہری بن کر قومی سلامتی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔اسکول کی پرنسپل آشا بھلوال نے اس تقریب کے انعقاد پر اساتذہ اور طلبا کی کاوشوں کی تعریف کی اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے کیڈٹس میں انعامات تقسیم کیے۔گورنمنٹ ڈگری کالج بھدرواہ کے اے این او ڈاکٹر بھرت نے طلبا کی حوصلہ افزائی کے لیے خصوصی لیکچر دیا جس کے بعد انہیں سابق اے این او اور فزکس کے لیکچرر ستیش کمار کے ہمراہ اعزاز سے نوازا گیا۔تقریب کے دوران کیڈٹس اروشی، وامیکا، صنم اور کشن کمار شرما نے این سی سی تربیت کے ذریعے اپنی قائدانہ صلاحیتوں میں نکھار آنے کے تجربات بیان کیے جبکہ اروشی اور وامیکا نے موضوعاتی پینٹنگز بھی پیش کیں۔تقریب میں روایتی بھدرواہی لوک رقص سمیت رنگارنگ ثقافتی پروگرام پیش کیے گئے۔واضح رہے کہ یہ تقریب 21 نومبر سے جاری صفائی مہم اور شجرکاری جیسی سماجی فلاحی سرگرمیوں کا نقطہ اختتام تھی۔لیکچرر اوم پرکاش اور رینو رانی نے نظامت کے فرائض بخوبی انجام دیے جبکہ تقریب کے کوآرڈینیشن میں ڈاکٹر کول کا ہاتھ بٹانے والے استاد ڈاکٹر تیتن سنگھ کوتوال کے کلماتِ تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

قرآنِ پاک انسانیت، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے: سجادہ نشین

بھاگلپور، 24 نومبر (ہ س)۔حضرت شرف الدین علی محمد پیر دمڑیا شاہ کے 425 ویں سالانہ عرس مبارک کے موقع پر منگل کے روز خانقاہ پیر دمڑیا شاہ میں ایک عظیم الشان دینی وتعلیمی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر مدرسہ سید علی احمد کے 9 طلبہ کے حفظِ قرآن مکمل کرنے پر ان کی دستار بندی کی گئی۔تقریب میں تمام حفاظ کے سروں پر دستار باندھ کر انہیں انعامات سے بھی نوازا گیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے خانقاہ کے سجادہ نشین سید شاہ فخر عالم حسن نے کہا کہ قرا?نِ پاک انسان کو برائیوں سے بچنے، نیکی کے راستے پر چلنے، غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے اور معاشرے میں محبت و بھائی چارے کو فروغ دینے کی تعلیم دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج معاشرے میں بڑھتی ہوئی نفرت اور باہمی دوریوں کو ختم کرنے کے لیے قرآنِ پاک کے امن، محبت اور انسانیت کے پیغام کو عام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مذہب کا اصل مقصد انسان کو ایک اچھا انسان بنانا ہے۔نوحفاظ، ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قرا?نِ پاک کو حفظ کرنا بڑی سعادت ہے، لیکن اس کی تعلیمات پر عمل کرنا اس سے بھی بڑی ذمہ داری ہے۔اس موقع پر امیر شریعت حضرت مولانا سید فیصل ولی رحمانی نے بھی تمام حفاظ اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ قرآنِ پاک پوری انسانیت کے لیے ہدایت اور کامیابی کا راستہ دکھاتا ہے، اس لیے ہر شخص کو اس کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہیے۔وہیں حضرت مولانا سید یونس حسین ندوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ قرا?نِ پاک میں اخلاق، انصاف، رحم دلی اور معاشرتی اصلاح کا عظیم پیغام موجود ہے۔تقریب میں مولانا اسجد نظر ندوی، مفتی ریاض قاسمی، حافظ قیس سمیت بہار، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال سے تشریف لائے متعدد علماء ▯ کرام اور معزز شخصیات نے شرکت کی۔ا?خر میں سجادہ نشین سید شاہ فخر عالم حسن نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور نوحفاظ کے روشن مستقبل کے ساتھ ملک میں امن وامان، محبت اور بھائی چارے کے قیام کے لیے خصوصی دعا کی۔ہندوستھان سماچار

شاہین تعلیمی ادارہ جات کی جانب سے 22.42 کروڑ روپے کے تعلیمی وظائف، 13 دسمبر کو ہونہار طلبہ کیلئے ٹیلنٹ سرچ امتحان

بیدر۔24 نومبر۔(پریس ریلیز)۔شاہین تعلیمی ادارہ جات نے تعلیمی سال 27-2026 کے دوران پری یونیورسٹی (پی یوسی) اور ڈگری کے طلبہ کو مجموعی طور پر 22 کروڑ 42 لاکھ روپے کے تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں۔شاہین تعلیمی ادارہ جات نے غریب اور باصلاحیت طلبہ کی تعلیمی سرپرستی کے اپنے عزم کو برقرار رکھتے ہوئے آئندہ تعلیمی سال میں بھی وظائف فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔اسی سلسلے میں تعلیمی سال 28-2027 کے لیے مستحق اور ہونہار طلبہ کو تعلیمی وظائف دینے کی غرض سے 13 دسمبر کو شاہین ٹیلنٹ سرچ امتحان منعقد کیا جائے گا۔شاہین تعلیمی ادارہ جات کے گروپ کی جانب سے جاری کردہ اطلاع کے مطابق، امتحان میں شرکت کے خواہش مند طلبہ اپنے ناموں کا اندراج اور مزید تفصیلات حاصل کرنے کے لیے ادارے کی سرکاری ویب سائٹ www\.shaheengroup.org سے رجوع کر سکتے ہیں۔ادارے کا کہنا ہے کہ معاشی طور پر کمزور مگر تعلیمی صلاحیتوں سے مالا مال طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا اس کی ترجیحات میں شامل ہے۔

روس کے مبینہ جوہری سیٹلائٹ کی خبروں پر یورپ میں تشویش، ناٹو کا خلا میں بھی دفاع کا اعلان

برلن/24/نومبر/(پی ایس آئی) جرمن ذرائع ابلاغ کی رپورٹوں کے مطابق روس ایک ایسا



سیٹلائٹ خلا میں بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے جس پر جوہری وار ہیڈ نصب ہو سکتا ہے۔ان رپورٹوں میں نام ظاہر کیے بغیر جرمن فوج اور خفیہ اداروں کے ذرائع کا حوالہ دیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس سیٹلائٹ کا نام ''اسپٹنک ایس'' ہے۔روس نے ان خبروں کو بے بنیاد قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔رپورٹوں کے مطابق اس مہینے ناٹو ممالک کے درمیان جو خفیہ معلومات شیئر کی گئیں ان میں اشارہ دیا گیا کہ یہ لانچ تقریباً ۶۰ دن کے اندر ہو سکتا ہے، تاہم یہ واضح نہیں کہ یہ معلومات کس ملک نے تیار کیں۔بتایا گیا ہے کہ ایسا سیٹلائٹ دوسرے سیٹلائٹوں کو ناکارہ یا تباہ کرنے کے لیے استعمال ہو سکتا ہے، جن میں مواصلات اور نگرانی کے اہم سیٹلائٹ بھی شامل ہیں۔ناٹو کے سکریٹری جنرل مارک روٹے نے پیر کو برلن میں پریس کانفرنس میں کہا کہ اتحاد اپنی سرزمین کے ''ایک ایک انچ'' کا دفاع کرے گا، خلا میں بھی۔انہوں نے کہا کہ ناٹو کے پاس جواب دینے کے کئی راستے ہیں اور ضرورت پڑنے پر دفاعی حکمت عملی کو نئے سرے سے ترتیب دیا جائے گا۔جرمن چانسلر فریڈرش میرز نے رپورٹوں کی نہ تصدیق کی نہ تردید، لیکن کہا کہ یہ دکھاتی ہیں کہ روس کس حد تک کشیدگی بڑھانے کو تیار ہے۔وزیر دفاع بورس پستوریئس نے تحمل کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ابھی یہ واضح نہیں کہ یہ کس قسم کا ہتھیار ہے اور قیاس آرائی کرنا جلد بازی ہوگی۔یورپی خلائی ایجنسی کے سربراہ یوزف آشباخر نے خلا میں جوہری ہتھیاروں کو سب سے بڑا ڈراؤنا خواب قرار دیا۔کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ نامعلوم ذرائع پر مبنی خبریں سنجیدگی سے لینے کے قابل نہیں، جبکہ برلن میں روسی سفارت خانے نے انہیں پروپیگنڈا مہم کا حصہ بتایا۔روس ۱۹۶۷ کے بیرونی خلا کے معاہدے کا فریق ہے جو مدار میں عام تباہی کے ہتھیار رکھنے پر پابندی لگاتا ہے۔۲۰۲۴ میں امریکہ نے بھی ایسا ہی الزام لگایا تھا جس پر صدر پوتن نے کہا تھا کہ روس خلا میں جوہری ہتھیاروں کا سخت مخالف ہے۔کسی لانچ کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی، اور روٹے بدھ کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کرنے والے ہیں۔

کلچرل اکیڈیمی اور بزمِ ادب گلمرگ کی جانب سے یومِ اسلاف کا انعقاد



گنگمرگ/24/نومبر/(پریس ریلز) جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اور لنگویجز کے اہتمام اور بزم ادب گلمرگ کشمیر کے اشتراک سے گورنمنٹ ماڈل ہائر سکنڈری سکول کنزر گنگمرگ میں ''یوم اسلاف'' کا انعقاد کیا گیا۔تقریب دو نشستوں پر مشتمل رہی۔پہلی نشست میں میں تین مرحوم بزرگ شعراء عبدالرشید شہباز، پیر محمد یاسین ریری اور غلام محمد ڈار مسرور کے علمی وادبی کارناموں پر عبدالعزیز بے تاب، رفیق راحت اور محبوب بلال نے بالترتیب مقالات پیش کیے۔نشست کی صدارت معروف شاعر ہلال کشمیری نے کی۔اس نشست کی صدارت بزم ادب گلمرگ کے سرپرست میرافروز نے کی جبکہ کلچرل اکیڈیمی کے ریسرچ اسسٹنٹ مقبول ساجد اور گورنمنٹ ہائر سکنڈری سکول کنزر کے پرنسپل عبدالحق بھی ایوانِ صدارت میں تشریف فرما تھے۔اس موقعے پر مقررین نے یوم اسلاف کے تئیں اپنے تقاریر میں مرحومین شعراء کی علمی وادبی خدمات کو یاد کر کے ان کے تئیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔اس نشست کی نظامت کے فرائض محبوب بلال نے انجام دئے۔تقریب کی دوسری نشست محفل مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا،جسکی صدارت ہلال کشمیری نے کی۔مشاعرے میں جن شعراء نے اپنا کلام پیش کیا ان میں ہلال کشمیری، میرافروز، رفیق راحت، عبدالاحد دلبر، شفیق کارہامی، غلام رسول چوپان، بلال احمد، عبدالکریم ملک، نگہت نسرین، عبدالسلام ہمراز لالپوری اور محمد امین ڈار نے اپنے تازہ کلام سے حاضرین کو خوب محظوظ کرایا۔اس نشست کی نظامت کے فرائض راحت رفیق نے کی انجام دئے۔تقریب کے دوران مقامی لوگوں خاصکر طالب علموں کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔

شیش ناگ سے آگے بھی دیکھا جائے۔ڈل، ولر اور چناروں کا تحفظ بھی ضروری: موہت بھان

سری نگر، 24 نومبر (ہ س)۔پی ڈی پی کے ترجمان موہت بھان نے کہا ہے کہ شیش ناگ کے آس پاس مبینہ تعمیر اور کھدائی کو محض رابطہ کاری یا ترقی کی بحث تک محدود نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے کشمیر بھر کے مذہبی علما، دانشوروں اور ماہرین ماحولیات سے اپیل کی کہ وہ اس گفتگو کو دوسرے خطرے سے دوچار مقامات تک وسعت دیں۔ایکس پر ایک پوسٹ میں بھان نے کہا کہ کشمیر کے پہاڑ، چشمے، جنگل، غار اور جھیلیں محض جغرافیائی خصوصیات نہیں ہیں، بلکہ صدیوں سے خطے کے روحانی تصور کا مرکز رہی ہیں، خاص طور پر کشمیری شیومت کی روایت میں۔انہوں نے لکھا: ''ہمالیہ محض ایسے پہاڑ نہیں جنہیں بنیادی ڈھانچے کے ذریعے فتح کیا جائے، یہ مقدس مقامات ہیں، مراقبے کی جگہیں ہیں اور الوہی جلووں کا مظہر ہیں۔''ان کا کہنا تھا کہ کشمیری شیومت اس فہم پر قائم ہے کہ شیو تخلیق سے جدا نہیں اور کائنات خود الوہی شعور کا اظہار ہے۔سوامی لکشمن جو کی اس فلسفے کی توضیح کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے ''جگد روپیتا وندے'' کے کلمات کا ذکر کیا، جس کا مطلب ہے کائنات کو بھیرو کی ظاہر شدہ صورت مان کر اس کے آگے جھکنا۔بھان کے مطابق یہ ایک ایسا نظریہ ہے جس میں فطرت ''قابل استعمال وسیلہ نہیں بلکہ تعظیم کے لائق'' ہے۔بھان نے پھر للہ عارفہ (للہ دید) کا ایک واکھ نقل کیا:

"شیو چھے تھلہ تھلہ روزان، موزن ہندو تہ مسلمان۔"

انہوں نے اس کا مفہوم یہ بتایا کہ شیو ہر جگہ اور ہر شے میں موجود ہے، ہندو اور مسلمان کو الگ نہ کرو۔انہوں نے اسے کشمیر کی مشترکہ روحانی اور ثقافتی وراثت کے سب سے گہرے اظہارات میں سے ایک قرار دیا۔ان کا کہنا تھا کہ ان روایات میں فطرت کا احترام کبھی محض رسمی نہیں رہا، بلکہ اس نے ایک پورا طرز زندگی تشکیل دیا جس میں چشمے مقدس تھے، درختوں کی تعظیم کی جاتی تھی، غار مراقبے کی جگہ بنے اور پہاڑوں کو تقدس حاصل رہا۔بھان نے کہا: ''اسی تناظر میں شیش ناگ کے آس پاس مبینہ تعمیر اور کھدائی کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔''



ان کے مطابق ایسے منظرنامے سے چھیڑ چھاڑ مقدس جغرافیے، ماحولیاتی ذمہ داری اور اس عقیدے کے بارے میں بنیادی سوال اٹھاتی ہے جس نے صدیوں تک ان مقامات کو محفوظ رکھا۔انہوں نے میرواعظ عمر فاروق، مذہبی علما، دانشوروں، ماہرین ماحولیات اور کشمیر بھر کے اہل فکر سے اپیل کی کہ وہ اس بحث کو شیش ناگ سے آگے لے جائیں۔ان کے بقول ڈل جھیل، ولر، گاؤں کے چشمے، آبی دلدلی علاقے اور صدیوں پرانے چنار، جنہیں رفتہ رفتہ شاپنگ مالز، تجارتی کمپلیکسوں اور بے ہنگم تعمیرات کی نذر کر دیا گیا، ''اتنے ہی مقدس اور اہم'' ہیں۔بھان نے کہا کہ یہ خدشات کسی ایک مذہبی برادری کے نہیں بلکہ کشمیر کی مشترکہ وراثت اور اجتماعی وجود کی قدرتی بنیادوں کا حصہ ہیں۔انہوں نے کہا: ''ترقی کا مطلب اس رشتے کو توڑنا نہیں ہو سکتا۔اگر ہم ان ہی منظرناموں کو کھو دیں جنہوں نے ہمارے عقیدے، لوک روایات اور تہذیبی یادداشت کو شکل دی، تو آخر ہم کس چیز کو ترقی دے رہے ہیں؟'' یہ پوسٹ انت ناگ ضلع میں امرناتھ یاترا کے راستے پر شیش ناگ جھیل کے قریب ایک ایکسکیویٹر کے کام کرنے کی وائرل ویڈیو کے بعد سامنے آئی ہے، جس پر سیاسی جماعتوں، ماحولیاتی کارکنوں اور مقامی لوگوں نے تشویش ظاہر کی ہے۔بارڈر روڈس آرگنائزیشن (بی آر او) نے پیر کو کہا کہ

چیف سیکرٹری نے راجوری میں ترقیاتی منصوبوں، کھیلوں اور ورثے سے متعلق بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا

نوجوانوں سے بات چیت، منصوبوں کی تکمیل میں تیزی اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے پر زور



یونیورسٹی کا مجموعی تعارف پیش کرتے ہوئے طلباً کے داخلوں، تعلیمی پروگراموں، فراہم کئے جانے والے کورسوں اور یونیورسٹی (باقی ۴ پر)

راجوری/24 نومبر (انفو) چیف سیکرٹری ڈاکٹر جن سنگھ یادو نے آج ضلع راجوری کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد اہم ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینا، کھیلوں اور تعلیمی بنیادی ڈھانچے کا تخمینہ لگانا، صحت اور بجلی کی سہولیات کا معائینہ کیا اور تاریخی مقامات پر بحالی کے کاموں کا بھی جائزہ لینا تھا۔ اُنہوں نے صبح کے وقت سپورٹس سٹیڈیم راجوری کے دورے کے دوران والی بال اور بیڈمنٹن سمیت مختلف کھیلوں میں حصہ لینے والے نوجوان کھلاڑیوں سے بات چیت کی اور انہیں دستیاب کھیلوں کی سہولیات اور کوچنگ کے انتظامات کے بارے میں رائے حاصل کی۔ اُنہوں نے ضلع میں موجود کھیلوں کے بہترین ٹیلنٹ کو سراہتے ہوئے کہا کہ اُبھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو بہتر بنیادی ڈھانچہ، پیشہ ورانہ کوچنگ اور اعلیٰ سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لئے مناسب مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ چیف سیکرٹری نے مقامی صلاحیتوں کو نکھارنے اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو قومی و بین الاقوامی سطح پر مقابلوں میں شرکت کے قابل بنانے کے لئے 'کھیلو انڈیا' اقدام کے تحت ضلع میں مزید کوچوں کی تعیناتی کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے سپورٹس سٹیڈیم کھیوڑہ میں جاری تعمیراتی کاموں کا بھی معائینہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ مقررہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے ان کاموں کی تکمیل میں تیزی لائی جائے تاکہ دستیاب سہولیات کا بھرپور استعمال ممکن ہو سکے۔ چیف سیکرٹری نے بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی (بی جی ایس بی یو) راجوری میں یونیورسٹی آڈیٹوریم، نرسنگ کی طالبات کے لئے گرلز ہوسٹل اور نئے مین گیٹ کی جاری تعمیراتی کاموں کا معائینہ کیا۔ اُنہیں بتایا گیا کہ طالبات کے ہوسٹل جس کی تعمیر کے لئے 354.23 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں، کی گراؤنڈ اور پہلی منزل پر اینٹوں کی چنائی کا کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ پلستر کا کام جاری ہے۔ اِسی طرح یونیورسٹی کے نئے مین گیٹ کا ڈھانچہ جس پر 59.11 لاکھ روپے کی لاگت آئے گی، مکمل ہو چکا ہے جبکہ دیگر باقی ماندہ کام جاری ہیں۔ اُنہوں نے تعمیراتی ایجنسیوں کو کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے اِس بات پر زور دیا کہ کسی بھی مرحلے پر معیار کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ اُنہوں نے یونیورسٹی کی نئی عمارتوں کی چھتوں پر سولر اَرجی پلانٹ نصب کرنے پر بھی زور دیا تاکہ قابلِ تجدید توانائی کو فروغ دینے، توانائی کی کارکردگی بہتر بنانے اور روایتی ذرائع سے بجلی پر انحصار کم کرنے میں مدد مل سکے۔ بعد میں چیف سیکرٹری نے یونیورسٹی کے آئی ٹی ہال میں طلباً، تدریسی عملے اور یونیورسٹی کے عہدیداروں کے ساتھ گفتگو کی۔ اِس موقعہ پر وائس چانسلر بی جی ایس بی یو پروفیسر جاوید اقبال، ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری ڈاکٹر دیوانش یادو، ڈی آئی جی سندیپ وزیر، اے ڈی ڈی سی ملک زادہ شیراز الحق، رجسٹرار، اے ڈی سی روی سیہاگ، ایس ایس پی نریش سنگھ، ڈین اکیڈمکس اور دیگر سینئر اَفسران موجود تھے۔ شروعات میں رجسٹرار نے

ڈی سی سرینگر کا دورہ چھٹی پادشاہی، ڈی سی اننت ناگ نے مٹن میں گوردوارہ کا دورہ کیا

سری نگر 24 نومبر: (انفو) پرکاش دیوس کے موقع پر، شری گرونانک دیوجی کے 557 ویں یوم پیدائش کے موقع پر، ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سری نگر، اکشے لابرو نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی کے ساتھ آج گرودوارہ کا دورہ کیا، اس موقع پر ضلع رتی پدشاہی کے گرم علاقے کے چھتی پادشاہی علاقے تک توسیع کی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی نے گرودوارہ پر بندھک کمیٹی کے ارکان کے ساتھ تاریخی گرودوارہ پر گلہائے عقیدت پیش کئے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے شری گرونانک دیوجی کی خدمات اور آفاقی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ سکھ گرو کی تعلیمات نے لنگر، سنگت اور کیرتن جیسے عظیم سماجی اداروں کو فروغ دیا جو مساوات اور بے لوث خدمت کے جذبے کی تعلیم دیتے ہیں۔ ایس ایس پی سری نگر نے بھی گرونانک دیوجی کی تعلیمات پر روشنی ڈالی اور سبھی کو ان کی تہہ دل سے مبارکباد دی۔ دورے کے دوران ڈی سی نے عقیدت مندوں کے لیے فراہم کیے جانے والے انتظامات اور سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ دریں اثنا، ضلع انتظامیہ سری نگر نے پرکاش دیوس کے موقع پر عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے چٹی پادشاہی گرودوارہ میں تمام ضروری انتظامات پہلے سے کئی لائن محکموں کے ذریعے کر لیے تھے آئی اے ایس پروبیشنر، آکاش گرگ، ایس پی نارتھ، تحصیلدار خانیار اور دیگر افسران دورہ کے دوران ڈی سی کے ساتھ تھے۔ ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) اننت ناگ، ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج متن کے تاریخی گرونانک دیوجی گوردوارہ کا دورہ کیا اور سکھ برادری کو گرو پورب کے مبارک موقع پر مبارکباد پیش کرنے کے لیے شری گرونانک دیوجی کے یوم پیدائش کی یاد میں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی سی نے کہا کہ شری گرونانک دیوجی کی تعلیمات جو مساوات، ہمدردی، بے لوث خدمت اور بھائی چارے کے اصولوں پر مبنی ہیں، نسلوں کو متاثر کرتی ہیں اور ایک پرامن اور ہم آہنگ معاشرے کی مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے گرو پورب کی پروقار تقریبات کے لیے کیے گئے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران سکھ برادری کے ارکان نے ڈپٹی کمشنر کو کمیونٹی سے متعلق مختلف مطالبات سے آگاہ کیا اور ان کے جلد ازالے کے لیے ان سے مداخلت کی درخواست کی۔ ڈپٹی کمشنر نے گوردوارہ میں گرپورب کی پرامن اور پرامن تقریب کے لیے کیے گئے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ تقریبات کے دوران پنڈال پر موجود رہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ عقیدت مندوں اور شرکاء کی سہولت کے لیے تمام ضروری انتظامات کو برقرار رکھا جائے۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر، تحصیلدار متن، بلاک میڈیکل آفیسر (بی ایم او) متن اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

سرکردہ صحافی خواجہ ثنا اللہ کی 18 ویں برسی

ڈاکٹر فاروق اور عمر عبداللہ کا خراج عقیدت

سرینگر/24 نومبر/ این این بی// وادی کشمیر کے بزرگ صحافی خواجہ ثنا اللہ کی 18 ویں برسی پر انہیں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق سمیت دیگر لیڈران نے خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے معروف، کہنہ مشق اور بزرگ صحافی مرحوم خواجہ ثنا اللہ بٹ (خواجہ صاحب) کی 18 ویں برسی پر اپنے خراج عقیدت کے پیغام میں کہا کہ مرحوم ایک قابل قدر صحافی تھے اور صحافتی میدان میں خداداد صلاحیتوں سے مالا مال تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ مرحوم نے روزنامہ آفتاب کے ذریعے کشمیری عوام کے مشکلات اور مسائل اُجاگر کرنے میں جو رول ادا کیا وہ ناقابل فراموش ہے۔ پارٹی جنرل سیکرٹری علی محمد ساگر اور معاون جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان نے اپنے خراج عقیدت کے پیغام میں کہا کہ خواجہ صاحب نے کشمیری عوام خاصکر سرحدی علاقوں کے مسلمانوں کے مسائل کو اُجاگر کرنے میں سبقت لی اور احساس محرومی کے شکار غریب لوگوں کے حالات کو اپنے روزنامہ میں اشاعت کر کے اُن کا ازالہ کرانے میں بھی کلیدی رول ادا کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ خواجہ صاحب نے انجمن تحفظ جمہوریت رائے شماری تحریک کے دوران بھی کافی اہم اور مثبت رول ادا کیا۔

حکومت نے بانڈی پورہ میں گرڈ اسٹیشن

کے لیے 32 کنال اراضی کی منظوری دی

سری نگر: 24 نومبر: جموں وکشمیر حکومت نے بانڈی پورہ ضلع کی حاجن تحصیل کے نائیڈ کھائی اور پوشواری گاؤں کی 32 کنال اراضی ایک گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کے لیے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ مجوزہ گرڈ سٹیشن کا مقصد علاقے کے پاور ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور بجلی کی فراہمی کی بھروسے کو بہتر بنانا ہے۔ اس منصوبے سے وولٹیج کے استحکام کو بڑھانے، بجلی کی بندش کو کم کرنے اور علاقے کی بڑھتی ہوئی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کی توقع ہے۔ ایک بار آپریشنل ہونے کے بعد، اس سہولت سے مقامی باشندوں کے لیے بجلی کی فراہمی میں بہتری اور خطے میں بجلی کے مجموعی نیٹ ورک کو مضبوط کرنے کی امید ہے۔

سوپور پولیس نے بھیڑ چوری کا معاملہ حل کرلیا

تین افراد گرفتار، 13 بھیڑیں برآمد

سرینگر، 24 نومبر (یو پی آئی) شمالی کشمیر کے سوپور علاقے میں پولیس نے بھیڑ چوری کا معاملہ حل کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کرلیا اور ان کے قبضے سے 13 چوری شدہ بھیڑیں برآمد کی ہیں۔ پولیس نے بھیڑیں لے جانے کے لیے استعمال ہونے والی گاڑی کو بھی اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ پولیس کے مطابق 30 اکتوبر 2026 کو پولیس پوسٹ پٹھکھ کو فیاض احمد لون ساکن واگوب کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں انہوں نے بتایا تھا کہ 29 اور 30 اکتوبر کی درمیانی شب نامعلوم افراد نے ان کے باڑے سے بھیڑیں چوری کرلی ہیں۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس اسٹیشن ترزو میں ایف آئی آر نمبر 144 / 2026 درج کر کے تحقیقات شروع کی گئی تھیں۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو ایک گاڑی کے بارے میں قابلِ اعتماد اطلاع موصول ہوئی، جس کا نمبر جے کے 03 ڈی 8012 بتایا گیا۔ اطلاع کے مطابق گاڑی میں چوری شدہ بھیڑیں سوپور کی جانب منتقل کی جارہی تھیں (باقی ۴ پر)

ماحولیاتی تباہی سے دوچار نالہ سندھ میں عدالت عالیہ کی پابندی کے باوجود تعمیراتی کام جاری

عام زمینداروں کو رہائشی مکانات بنانے کی اجازت دینے سے انکار کیا جارہا ہے

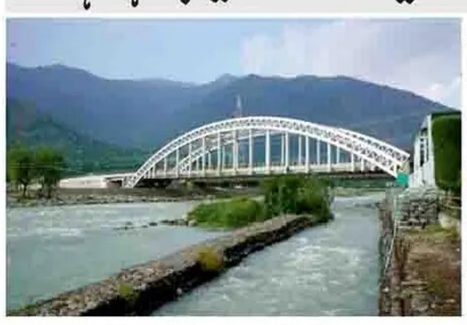

سری نگر، 24 نومبر (ہ س)۔ گاندربل کے کچ علاقوں سے بہنے والے نالہ سندھ کو سنگین ماحولیاتی تباہی کا سامنا ہے۔ جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی طرف سے عائد کردہ پابندی کے باوجود وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع میں وائل سے سونمرگ تک اس کے کناروں کے ساتھ 100 میٹر کے علاقے میں مبینہ طور پر تعمیراتی سرگرمیاں جاری ہیں۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا ہے کہ عام زمینداروں کو رہائشی مکانات بنانے کی اجازت دینے سے انکار کیا جارہا ہے جبکہ بااثر افراد کو مبینہ طور پر ممنوعہ زون میں ہوٹلوں سمیت تجارتی ڈھانچے کو بڑھانے کی اجازت ہے۔ مقامی لوگوں نے ڈاکٹرز کالونی پرنگ سے گلنگیر تک پھیلی تعمیراتی سرگرمیوں کی طرف اشارہ کیا، خاص طور پر مامر کے علاقے میں، جہاں انہوں نے الزام لگایا کہ عدالتی پابندیوں کے باوجود دوسرے ضلع کے ایک شخص نے مقامی ٹھیکیداروں کے ذریعے تعمیر کی گئی عمارت حاصل کی۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ کچھ ٹھیکیدار اپنی تجارتی نوعیت کو چھپانے کے لیے ایسے منصوبوں کو ذاتی رہائشی تعمیرات کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول، ریونیو ڈیپارٹمنٹ، فشریز ڈیپارٹمنٹ اور ضلعی انتظامیہ خلاف ورزیوں کو روکنے میں مبینہ ناکامی پر تنقید کی زد میں ہیں۔ سرفراوہ کے لوگوں نے بھی تشویش کا اظہار کیا ہے، جہاں سندھ نالے کے قریب ایک ہوٹل میں تعمیراتی کام جسے مبینہ طور پر گزشتہ سال محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول نے روک دیا تھا دوبارہ شروع کر دیا ہے۔ مقامی لوگوں نے یہ سوال بھی کیا کہ ان جگہوں پر تعمیرات کیوں شروع کی گئیں جہاں انہدام کی کارروائی شروع کی گئی تھی۔ مقامی لوگوں نے خبردار کیا کہ آبی ذخائر کے (باقی ۴ پر)

غیر قانونی کان کنی کی پاداش میں

پولیس نے گاندربل میں 17 گاڑیوں کو ضبط کرلیا

سرینگر: 24 نومبر (ریلیز) معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، گاندربل میں پولیس نے 17 گاڑیوں کو ضبط کیا، جن میں 11 ٹپر اور 06 ٹریکٹر بھی شامل ہیں جو کہ ان کے دائرہ اختیار میں معمولی معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث تھے۔ پی ایس گنڈ، پی پی ناگبل اور پی پی شادی پورہ۔ گاڑیاں مقررہ اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، جائز اجازت کے بغیر کان کنی کا مواد نکالتی اور منتقل کرتی پائی گئیں۔ اس کے مطابق گاڑیوں کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا اور معاملہ متعلقہ جیالوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس اٹھایا گیا جس نے بعد ازاں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مطلوبہ جرمانے عائد کر دیئے۔ جموں وکشمیر پولیس ضلع میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے پرعزم ہے اور عوام پر زور دیتی ہے کہ وہ قدرتی وسائل کے تحفظ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔ ایسے غیر قانونی کاموں میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

پولیس نے تھانہ دیوس کا مشاہدہ کیا

سوپور میں پی سی پی جی کی میٹنگیں

سرینگر: 24 نومبر (ریلیز): سوپور میں پولیس نے تھانہ دیوس منایا جس کی صدارت ایس ایچ او تھانہ سوپور نے کی جس میں بٹ پورہ، چنگی پورہ اور ملحقہ علاقوں کے معزز شہریوں نے شرکت کی اور عوامی اہمیت کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سوپور پولیس نے شالکوٹ، پنزلہ میں پی سی پی جی میٹنگیں بھی کیں جن کی صدارت ایڈیشنل نے کی۔ ایس پی سوپور شری سرفراز بشیر۔ جے کے پی ایس نے گاؤں مچن پورہ، رفیع آباد میں ایس ایچ او تھانہ ڈانگیوچہ کی صدارت اور پولیس اسٹیشن بومئی میں ایس ایچ او تھانہ بومئی کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد کی جس میں لمبرداروں، چوکیداروں اور دیگر معززین مقامی لوگوں نے شرکت کی اور عوامی تحفظ، امن وامان اور منشیات کے استعمال سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ جموں و کشمیر پولیس اس طرح کے کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگراموں کے ذریعے پولیس کے عوامی رابطوں کو مضبوط بنانے اور عوام کی شکایات کو دور کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

جموں وکشمیر میں پھولوں کی صنعت کے فروغ کے وسیع امکانات، مگر تجارتی پیداوار محدود۔ سیاحتی باغات کی عالمی شہرت کے باوجود پھولوں کی تجارتی کاشت میں خطہ دیگر ریاستوں سے پیچھے



سرینگر/24 نومبر/ٹی ای این/ جموں وکشمیر اپنی قدرتی خوبصورتی، سازگار موسمی حالات اور عالمی شہرت یافتہ ٹیولپ گارڈن کی وجہ سے پھولوں کی سیاحت میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے، تاہم تجارتی سطح پر پھولوں کی کاشت اور برآمدات کے شعبے میں خطہ ابھی تک اپنی پوری صلاحیت سے فائدہ نہیں اٹھا سکا ہے۔ ایک طرف ملک میں پھولوں کی صنعت تیزی سے ترقی کر رہی ہے، وہیں جموں وکشمیر میں اس شعبے کی تجارتی سرگرمیاں نسبتاً محدود ہیں۔ زرعی اعداد وشمار کے مطابق، بھارت میں 2025-26 کے دوران پھولوں کی مجموعی پیداوار تقریباً 48.8 لاکھ میٹرک ٹن تک پہنچ گئی، جبکہ پھولوں اور بیجوں کی برآمدات 258.26 ملین امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ ملک میں پھولوں کی کاشت کا مجموعی رقبہ تقریباً 4.10 لاکھ ہیکٹر ہے۔ اس شعبے میں آندھرا پردیش تقریباً 31 فیصد پیداوار کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے، جبکہ تمل ناڈو 14 فیصد، مدھیہ پردیش 11 فیصد، کرناٹک 10 فیصد اور مغربی بنگال 8 فیصد حصہ رکھتے ہیں۔ جموں وکشمیر کے اقتصادی سروے 2025-26 کے مطابق، مرکز کے زیر انتظام علاقے میں تجارتی پھولوں کی کاشت کا رقبہ 356.41 ہیکٹر ہے اور اس شعبے میں 11,889 کاشتکار رجسٹرڈ ہیں، تاہم ان میں سے صرف 2,270 کاشتکار عملی طور پر پھولوں کی کاشت سے وابستہ ہیں۔ اقتصادی سروے کے مطابق، نومبر 2025 تک مالی سال 2025-26 کے دوران پھولوں کے کاشتکاروں نے 42.92 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کی، جبکہ گزشتہ مالی سال میں یہ آمدنی 43.24 کروڑ روپے تھی۔ یہ اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ کاشت کے رقبے اور رجسٹرڈ کسانوں کی تعداد کے باوجود اس شعبے سے وابستہ افراد کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو سکا۔ اعداد وشمار کے مطابق، جموں ڈویژن میں پھولوں کی کھلی کاشت زیادہ ہے، جبکہ کشمیر ڈویژن میں آرائشی پودوں کی نرسریوں اور خوشبودار پودوں کی کاشت کا نسبتاً زیادہ رجحان پایا جاتا ہے۔

جموں وکشمیر میں محفوظ ماحول کے تحت پھولوں کی کاشت کا رقبہ بھی انتہائی محدود ہے اور یہ صرف 4.34 ہیکٹر ہے۔ 2024-25 کے دوران تجارتی کاشتکاروں نے تقریباً 28.62 لاکھ کٹ فلاور اسٹیمز تیار کیے، جن میں گلاب، للی، کارنیشن اور جربرا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 32,459 کونٹل کھلے پھولوں کی پیداوار ہوئی، جبکہ پھولوں اور ان سے متعلقہ مصنوعات کی مجموعی مالیت تقریباً 77.84 کروڑ روپے رہی۔ سری نگر کا ٹیولپ گارڈن ہر سال موسم بہار میں ہزاروں ملکی وغیر ملکی سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔ اسی طرح اکتوبر 2025 میں باغِ گلِ داؤدی، یعنی کرسنتھیمم گارڈن، کا افتتاح بھی پھولوں کی سیاحت کو موسم خزاں تک وسعت دینے کی کوشش ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ سیاحتی باغات کی کامیابی کو تجارتی پھولوں کی صنعت کی ترقی کے برابر نہیں سمجھنا چاہیے۔ فلوریکلچر کے ماہر فاروق احمد کے مطابق، سیاحتی باغات سے آمدنی کے علاوہ تجارتی پھولوں کی کاشت نرسریوں، گرین ہاؤسز، پیکنگ، کولڈ چین، پروسیسنگ، نقل وحمل اور برآمدات کے ذریعے روزگار کے وسیع مواقع پیدا کر سکتی ہے۔ ان کے مطابق جموں و کشمیر کے لیے اصل چیلنج یہ ہے کہ وہ اپنی سیاحتی شہرت کو کسانوں کی آمدنی بڑھانے والے ایک مضبوط تجارتی شعبے میں تبدیل کرے (باقی ۴ پر)۔

شیش ناگ جھیل جانے کی محبوبہ مفتی کی کوشش ناکام، پولیس نے راستے میں روک دیا

سرینگر، 24 نومبر (یو پی آئی)

پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کو منگل کے روز شیشناگ جھیل، پہلگام کی جانب جاتے ہوئے پولیس نے راستے میں روک دیا۔ انہیں جھیل سے کئی کلومیٹر پہلے ہی آگے جانے کی اجازت نہیں دی گئی، جس کے بعد وہ اپنے ساتھیوں سمیت واپس لوٹ آئیں۔ شیشناگ جھیل کے قریب سڑک کی تعمیر اور بھاری مشینری کے استعمال سے متعلق تنازع گزشتہ چند روز سے سیاسی اور سماجی حلقوں میں موضوعِ بحث بنا ہوا ہے۔ اس معاملے پر محبوبہ مفتی کے علاوہ میر واعظ کشمیر مولوی عمر فاروق اور سابق رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی سمیت کئی رہنماؤں نے بھی تشویش ظاہر کی تھی۔ سوشل میڈیا پر تعمیراتی سرگرمیوں سے متعلق ویڈیوز سامنے آنے کے بعد بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) نے فوری طور پر بیان جاری کر کے الزامات کی تردید کی تھی۔ محبوبہ مفتی نے پیر کو پریس کانفرنس کے دوران شیشناگ میں جاری مبینہ تعمیراتی سرگرمیوں پر تشویش ظاہر کی تھی، جبکہ منگل کو انہوں نے خود علاقے کا دورہ کرنے کی کوشش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ شیشناگ اپنی قدرتی خوبصورتی اور ماحولیاتی اہمیت کے ساتھ ساتھ مذہبی اور روحانی اعتبار سے بھی ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ پی ڈی پی صدر نے شیشناگ کو بھگوان شیو سے منسوب ایک مقدس راستہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس علاقے کے قدرتی حسن، ماحول اور مذہبی تقدس کو برقرار رکھنا سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بھاری مشینری کے استعمال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی کاموں کے نام پر قدرتی نظام کو نقصان پہنچانا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ محبوبہ مفتی نے دعویٰ کیا کہ علاقے میں مشینری کے استعمال اور تعمیراتی سرگرمیوں کے ممکنہ اثرات کے باعث اس سال مقدس شیولنگم بھی معمول سے پہلے پگھل گیا۔ انہوں نے کہا کہ شیشناگ جیسے حساس علاقوں میں کسی بھی تعمیراتی سرگرمی سے قبل ماحولیاتی تحفظ کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ پہلگام اور اس کے گردونواح میں جاری تعمیراتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے تاکہ قدرتی ماحول، آبی وسائل اور مذہبی اہمیت کے حامل مقامات کو نقصان سے محفوظ رکھا جاسکے۔ محبوبہ مفتی نے واضح کیا کہ وہ اس معاملے پر خاموش نہیں رہیں گی اور شیشناگ جیسے حساس مقامات کے تحفظ کے لیے اپنی آواز بلند کرتی رہیں گی۔



پولیس نے بارہمولہ اور بانڈی پورہ میں "اپنے بیٹ آفیسر کو جانیں" پروگرام منعقد کیا

سرینگر: 24 نومبر (ریلیز): بانڈی پورہ میں پولیس نے عوامی تعلقات کو مضبوط کرنے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر داور، گریز اور گنستان، نوگام میں "اپنے بیٹ آفیسر کو جانیں" پروگراموں کا انعقاد کیا۔ داور گریز میں پروگرام میں ایس ڈی پی او گریز اور تھانہ گریز کے بیٹ افسران اور پولیس چوکی نوگام سنبل نے گنستان، نوگام کے پروگرام میں شرکت کی۔ پروگراموں کے دوران، عوام کو بیٹ افسران کے کردار اور ذمہ داریوں، پولیس-عوامی تعاون اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا گیا۔ بیٹ افسران نے شکایات کے فوری ازالے کے لیے اور جرائم، منشیات کے استعمال اور دیگر سماج دشمنی سے متعلق کسی بھی معلومات کے اشتراک کے لیے اپنے رابطہ نمبر مقامی لوگوں کے ساتھ شیئر کیے، اس پروگرام کا مقصد پولیس کے عوامی رابطوں کو مضبوط بنانا، باہمی اعتماد پیدا کرنا اور نچلی سطح پر پولیس اور عوام کے درمیان بہتر تال میل کو یقینی بنانا ہے۔ مزید برآں، شرکاء کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں امن وامان کو یقینی بنانے کے لیے اپنے متعلقہ بیٹ افسران کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں۔ جموں وکشمیر پولیس نے علاقے میں امن، ہم آہنگی اور امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لیے عوام کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ بارہمولہ میں پولیس نے ضلع پولیس بارہمولہ کے بینر تلے پولیس اسٹیشن بارہمولہ کے مختلف بیٹوں میں "اپنی دھڑکن کو جانیں" بیداری پروگراموں کا (باقی ۴ پر)

شیرِ کشمیر پارک سری نگر میں 200 سے زائد اساتذہ کا پُرامن دھرنا

سرینگر/ 24 نومبر/ پی ایس: وادیِ کشمیر بھر سے 200 سے زائد اساتذہ جموں وکشمیر ٹیچرز فورم کے بینر تلے ایک منظم اور پُرامن احتجاجی دھرنے کے لیے شیرِ کشمیر پارک، سری نگر میں جمع ہوئے تھے۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق JKTF نے اساتذہ کے جملہ مسائل کو لیکر شیرِ کشمیر پارک سرینگر میں جمع ہو کر حکومت پر واضح کیا کہ ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کئے جائیں اور ان کے مطالبات کی طرف توجہ دی جائے۔ جے کے ٹی ایف کے چیئرمین غلام احمد میر کی قیادت میں منعقد ہونے والے اس مظاہرے کا مقصد حکام کی سنجیدہ توجہ اساتذہ برادری کے دیرینہ اور جائز انتظامی وفلاحی مطالبات کی جانب مبذول کرانا تھا۔ احتجاج دن بھر مکمل طور پر پُرامن، باوقار اور منظم رہا، جو اساتذہ برادری کی اعلیٰ اخلاقی اقدار، ذمہ داری اور تعمیری جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے قیادت نے کہا کہ اگرچہ اساتذہ اپنے تعلیمی فرائض کی انجام دہی اور طلبہ کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے مکمل طور پر پُرعزم ہیں، تاہم ملازمت سے متعلق بنیادی مسائل کے حل میں طویل تاخیر نے پورے کیڈر میں شدید مشکلات اور تشویش پیدا کر دی ہے۔ پُرامن احتجاج کے دوران اجاگر کیے گئے اہم مطالبات میں ریٹائرمنٹ کے بعد ملازمین کے سماجی اور مالی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اولڈ پنشن اسکیم (OPS) کی فوری بحالی، مزید انتظامی تاخیر کے بغیر تمام زیرالتوا کیڈرز میں اساتذہ، ماسٹرز اور لیکچررز کی طویل عرصے سے زکی ہوئی ترقیوں کو تیز کرنا، طلبہ کو بلاتعطل غذائی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مڈڈے میل (POSHAN PM) کے زیرالتوا فنڈز کی فوری اجرائی اور اساتذہ و سربراہانِ ادارہ کی (باقی ۴ پر)

میر واعظ نے ماحولیاتی خدشات پر وزیر اعلیٰ کی خاموشی پر سوال اٹھایا، اجتماعی کارروائی کا مطالبہ کیا

سری نگر، 24 نومبر (کے این ایس): میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے منگل کو کشمیر کی الپائن جھیلوں کے قریب تعمیراتی سرگرمیوں سے متعلق خدشات پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی خاموشی پر سوال اٹھاتے ہوئے خطے کے نازک ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے لیے اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، میر واعظ نے چیف منسٹر سے مداخلت کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے منتخب نمائندے کے طور پر یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ماحولیاتی انحطاط پر تشویش کا ازالہ کریں۔ ہم سب کو اجتماعی طور پر اپنی ماحولیات کو اس کے نازک ترین مقامات پر ہونے والی بے ہودہ تباہی کو روکنے کے لیے آواز اٹھانا ہوگی۔ ہمارے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کیوں خاموش ہیں؟ عوام کے منتخب نمائندے کے طور پر، یہ ان کا فرض ہے کہ وہ آواز اٹھائیں اور اس لوٹ مار کو روکنے کے لیے ضروری کام کریں!" میر واعظ نے لکھا۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ انہوں نے کشمیر کی الپائن جھیلوں کے اردگرد تعمیراتی سرگرمیوں کو ختم کرنے کے لیے ایک آن لائن پٹیشن پر دستخط کیے ہیں اور لوگوں سے اس اقدام میں شامل ہونے کی اپیل کی ہے۔ میں نے اس پٹیشن پر دستخط کیے ہیں اور ان تمام لوگوں سے اپیل کرتا ہوں جو کشمیر کی نازک ماحولیات کو بچانا چاہتے ہیں،" انہوں نے کہا۔ میر واعظ کے تبصرے امرناتھ یاترا کے راستے پر شیش ناگ جھیل کے قریب زمین سے چلنے والی بھاری مشینری کی کھدائی اور تعیناتی پر بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان آئے ہیں۔ اس سے پہلے دن میں، پی ڈی پی کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے مرکزی وزیر نتن گڈکری پر زور دیا کہ وہ ماحولیاتی طور پر حساس ہمالیائی خطے میں تعمیراتی سرگرمیوں پر نظر ثانی کریں۔ جموں وکشمیر کلائمیٹ ایکشن گروپ نے بھی شیش ناگ جھیل کے قریب ممکنہ طور پر نقصان دہ کھدائی کی سرگرمیوں کو فوری طور پر معطل کرنے کا مطالبہ کیا ہے جب تک کہ ایک آزاد سائنسی جائزہ زیر التواء ہے، خبردار کیا ہے کہ اگر حکام کارروائی کرنے میں ناکام رہے تو وہ نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) سے رجوع کرے گا۔ میر واعظ نے آن لائن پٹیشن کا لنک شیئر کیا، جس

باقیات

خواتین جموں وکشمیر

انصاف کو یقینی بنانے کے لیے ''پورے معاشرے کا نقطۂ نظر'' اپنانے پر زور دیا۔اُنہوں نے کہا،''ہمیں ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر شخص کو عزت ملے، سماجی ہم آہنگی قائم رہے اور ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر فرد تک پہنچیں۔ ایک ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر میں اپنا کردار اَدا کرنے کے لئے ہمیں ترقی یافتہ جموں کشمیر بنانا ہوگا جس کی بنیاد میں ہمیشہ تین اَقدار سچائی، محنت اور باہمی احترام کارفرما رہیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''اِس مقصد کیلئے کسانوں کو اَپنی محنت جاری رکھنی چاہیے۔ اساتذہ کو نئی نسل کو بدلتی ہوئی دُنیا کے تقاضوں کے مطابق تعلیم دینی ہوگی ۔ نوجوانوں کو اختراع کیلئے آگے آنا ہوگا۔ سرکاری اَفسران کو پوری لگن کے ساتھ عوام کی خدمت کرنی چاہیے اور ہر کنبے کو چھوٹے بچوں میں اچھی اَقدار پیدا کرنی چاہئیں۔ عام شہریوں سے لے کر سرکاری اَفسران تک ہر ایک کو اَپنے اعمال میں ایمانتدار رہنا ہوگا، اَپنی ذِمہ داریاں خلوصِ نیت کے ساتھ نبھانی ہوں گی اور مشکل حالات میں مل جل کر کام کرنا ہوگا۔'' اُنہوں نے قوم کو مستحکم رکھنے اور اس کی روایات کو مالا مال کرنے میں کسانوں کے کردار کو اُجاگر کیا۔۔۔

وقف بورڈ کے

موجودگی میں نو تعمیر شدہ گیسٹ ہاؤس کا افتتاح کیا۔انہوں نے زیارت مقدسہ پر حاضری دی اور مختلف مذہبی وفود کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔مرکزی وزیر نے زیارت گاہ میں تیار کی گئی نئی سہولیات کا معائنہ بھی کیا، وہاں ہونے والی ترقیاتی بہتریوں کو سراہا اور زیارت گاہ میں بنیادی ڈھانچے اور زائرین کے لیے سہولیات کو بہتر بنانے کے سلسلے میں جموں وکشمیر وقف بورڈ کی قابلِ ستائش کاوشوں کی تعریف کی۔انہوں نے ہمارے شاندار روحانی ورثے کے تحفظ اور سماجی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔کرن رجیجو نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر مالیت تقریباً ایک لاکھ 70 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔محکمہ کے مطابق، پنیر کی یہ کھیپ مبینہ طور پر پنجاب سے جموں لائی جا رہی تھی۔ جانچ کے دوران معلوم ہوا کہ پنیر کی نقل وحمل کے لیے درکار درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کے مناسب انتظامات موجود نہیں تھے، جبکہ خراب ہونے والی غذائی اشیا کے لیے لازمی لیبلنگ کے مقررہ ضوابط کی بھی خلاف ورزی کی گئی تھی۔ایف ڈی اے کی جموں ٹیم نے ڈپٹی کمشنر فوڈ سیفٹی جموں کی نگرانی میں رات گئے خصوصی کارروائی انجام دی۔ معائنے کے دوران برآمد ہونے والی دستاویزات سے معلوم ہوا کہ پنیر کی کھیپ پنجاب سے منتقل کی جا رہی تھی۔ خلاف ورزیوں کی نشاندہی کے بعد محکمہ نے پوری کھیپ ضبط کر لی۔محکمہ نے بتایا کہ اس معاملے میں فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز ایکٹ 2006 اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط کی خلاف ورزی پائی گئی ہے۔واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ پنیر کی نقل وحمل سے متعلق تمام حالات کا پتہ لگایا جا سکے اور اس کے ذمہ دار افراد کی شناخت کی جا سکے۔

مینڈھر بالا کوٹ

واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔تاہم جنگلات میں آگ پھیلنے کے باعث درختوں اور دیگر قدرتی پودوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔اطلاعات کے مطابق، بالاکوٹ کے لن جوت جنگلات میں لگی آگ پر قابو پانے کے لیے محکمہ جنگلات اور متعلقہ اہلکار مسلسل کوششیں کر رہے ہیں، لیکن دشوار گزار پہاڑی راستوں اور متاثرہ مقامات تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے امدادی کارروائیوں میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔حکام نے بتایا کہ متاثرہ علاقوں تک فائر ٹینڈرز پہنچانا ممکن نہیں ہو پا رہا ہے، جس کے باعث اہلکار آگ بجھانے کے لیے روایتی طریقے اختیار کر رہے ہیں۔وہ فائر بیٹرز کی مدد سے شعلوں کو قابو میں کرنے اور آگ کو قریبی جنگلات تک پھیلنے سے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔دوسری جانب مینڈھر کے گلہاڑ ٹاپ اور پھگلا پتری جنگلات میں آگ لگنے کے بعد صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔اضح رہے کہ بالاکوٹ کے لن جوت علاقے میں اتوار کی شام شروع ہونے والی آگ پر کئی دن گزرنے کے باوجود مکمل طور پر قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔

کشمیر ہمیشہ بھائی

گوردوارہ بھی جائیں گے۔اس موقع پر اپنے پیغام کو بڑھاتے ہوئے، ڈاکٹر چکرورتی نے گرونانک دیو جی کی تعلیمات، خاص طور پر سچائی، بے لوث خدمت اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے اصولوں پر روشنی ڈالی۔واہگرو جی کا پیغام ہمیشہ خدمت، بے لوث خدمت، سچائی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے بارے میں ہے، اس مبارک دن پر، ہمیں اس پیغام کو آگے بڑھانا چاہیے، " انہوں نے کہا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خدمت اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی اقدار کو روزمرہ کی زندگی میں جھلکنا چاہیے اور کشمیر کی بقائے باہمی کی روایت کو برقرار رکھنا سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ایس ایس پی نے کہا کہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک بڑا اقدام اٹھایا جائے گا۔ڈاکٹر چکرورتی نے کہا،''میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ سڑے ہوئے گوشت پر ایک بڑا اقدام کیا جائے گا۔

جموں وکشمیر حکومت

چھوٹے اور کم رقبے والے کاشت کاروں نیز خواتین کسان بھی شامل ہیں، کو منظم مارکیٹنگ کی سہولیات تک بہتر رسائی فراہم کریں گی اور انہیں اپنی پیداوار کے عوض منافع بخش قیمتیں حاصل کرنے کے بہتر مواقع دیں گی۔ جدید بنیادی ڈھانچے اور سہولیات سے آراستہ یہ منڈیاں شفاف قیمتوں کے تعین، معیاری الیکٹرانک وزن، ڈیجیٹل ادائیگیوں اور زرعی پیداوار کی مؤثر ہینڈلنگ کو فروغ دیں گی۔ان منڈیوں میں زرعی پیداوار کی درجہ بندی،، چھانٹی، ذخیرۂ اندوزی اور ٹرانسپورٹیشن کے لئے بہتر انتظامات بھی شامل ہوں گے جس سے فصل کی کٹائی کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنے، مارکیٹنگ کے اَخراجات کو گھٹانے اور صارفین تک تازہ پیداوار کی دستیابی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔اِس اَقدام کا مقصد زرعی سپلائی چین کو مضبوط بنانا، منڈیوں لء باہمی روابط کو بہتر بنانا اور خطے میں ویلیو ایڈیشن کو فروغ دینا ہے۔

کشمیر کے نوجوانوں

کے لیے ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس کے ذریعے ہم کہہ سکیں کہ وہ بغیر کسی پریشانی کے آگے بڑھ سکتے ہیں۔جس دن سے وہ اسکول کالج اور یونیورسٹی میں داخل ہوتے ہیں ان پر کتنی ناانصافیاں ہوتی ہیں۔بھرتی سے متعلق مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیابی سے کامیابی حاصل کرنے والے امیدوار بھی بعض اوقات تصدیق حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں، جس سے ان کے مستقبل کے بارے میں خدشات پیدا ہوتے ہیں الطاف بخاری نے موجودہ صورتحال کا ذمہ دار سیاسی جماعتوں کو قرار دیا جو دہائیوں سے برسر اقتدار رہیں، ان کا کہنا تھا کہ انہیں نظام کی خرابی کی ذمہ داری قبول کرنی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 75 سالوں سے اقتدار میں رہنے والوں نے اس نظام کو کھوکھلا کر دیا ہے جس میں ہمارے نوجوانوں کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے۔

سڈورہ ریلوے

کو مؤثر انداز میں قابو میں لانے کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا گیا۔حکام کے مطابق اس طرح کی مشقوں کا بنیادی مقصد سکیورٹی اہلکاروں کو کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رکھنا اور مختلف اداروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔حکام نے واضح کیا کہ ریلوے اسٹیشنوں پر حفاظتی نظام کو مزید مؤثر بنانے اور مسافروں کو محفوظ سفری ماحول فراہم کرنے کے لیے ایسی مشقیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

ڈاکٹروں کا تنخواہ

اور ریزیڈنٹ ڈاکٹرز ایسوسی ایشنز (RDAs) نے وظیفہ پر فوری نظر ثانی اور جموں وکشمیر میں یکساں تنخواہ کے ڈھانچے کے مطالبے کا اعادہ کیا ہے۔جی ایم سی جموں میں اے آئی ایم ایس اے کے چیف ایڈوائزر ڈاکٹر سنہ اور ڈاکٹر انھیشیک متل نے کہا کہ بنیادی مطالبہ SKIMS سری نگر اور AIIMS جموں کے برابری کے ساتھ، PG اور سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کے وظیفے میں فوری اضافہ ہے۔ان کا کہنا تھا کہ آر ڈی اے کے ارکان اور دیگر ریزیڈنٹ ڈاکٹرز احتجاج میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔

جموں بس اسٹینڈ

850 کلوگرام پنیر ضبط کرلیا ہے۔ضبط شدہ پنیر کی مالیت تقریباً ایک لاکھ 70 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔محکمہ کے مطابق، پنیر کی یہ کھیپ مبینہ طور پر پنجاب سے جموں لائی جا رہی تھی۔ جانچ کے دوران معلوم ہوا کہ پنیر کی نقل وحمل کے لیے درکار درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کے مناسب انتظامات موجود نہیں تھے، جبکہ خراب ہونے والی غذائی اشیا کے لیے لازمی لیبلنگ کے مقررہ ضوابط کی بھی خلاف ورزی کی گئی تھی۔ایف ڈی اے کی جموں ٹیم نے ڈپٹی کمشنر فوڈ سیفٹی جموں کی نگرانی میں رات گئے خصوصی کارروائی انجام دی۔ معائنے کے دوران برآمد ہونے والی دستاویزات سے معلوم ہوا کہ پنیر کی کھیپ پنجاب سے منتقل کی جا رہی تھی۔ خلاف ورزیوں کی نشاندہی کے بعد محکمہ نے پوری کھیپ ضبط کر لی۔محکمہ نے بتایا کہ اس معاملے میں فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز ایکٹ 2006 اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط کی خلاف ورزی پائی گئی ہے۔واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ پنیر کی نقل وحمل سے متعلق تمام حالات کا پتہ لگایا جا سکے اور اس کے ذمہ دار افراد کی شناخت کی جا سکے۔

مینڈھر بالا کوٹ

واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔تاہم جنگلات میں آگ پھیلنے کے باعث درختوں اور دیگر قدرتی پودوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔اطلاعات کے مطابق، بالاکوٹ کے لن جوت جنگلات میں لگی آگ پر قابو پانے کے لیے محکمہ جنگلات اور متعلقہ اہلکار مسلسل کوششیں کر رہے ہیں، لیکن دشوار گزار پہاڑی راستوں اور متاثرہ مقامات تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے امدادی کارروائیوں میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔حکام نے بتایا کہ متاثرہ علاقوں تک فائر ٹینڈرز پہنچانا ممکن نہیں ہو پا رہا ہے، جس کے باعث اہلکار آگ بجھانے کے لیے روایتی طریقے اختیار کر رہے ہیں۔وہ فائر بیٹرز کی مدد سے شعلوں کو قابو میں کرنے اور آگ کو قریبی جنگلات تک پھیلنے سے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔دوسری جانب مینڈھر کے گلہاڑ ٹاپ اور پھگلا پتری جنگلات میں آگ لگنے کے بعد صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔اضح رہے کہ بالاکوٹ کے لن جوت علاقے میں اتوار کی شام شروع ہونے والی آگ پر کئی دن گزرنے کے باوجود مکمل طور پر قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔

سرینگر کے تاریخی

میں دو ممتاز امام بارگاہوں کی بحالی کے منصوبوں کو منظوری دی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح، شریکا دیوی مندر اور جیشٹا دیوی مندر کی بحالی کا کام بھی اس اسکیم کے تحت شروع ہو چکا ہے۔ڈپٹی کمشنر نے کہا، "حکومت کی کوشش ہے کہ تاریخی طور پر اہم مذہبی مقامات، جن سے لوگوں کا عقیدہ وابستہ ہے، کو تزئین وآرائش اور اپ گریڈیشن کے ذریعے ان کی قدیم شان میں بحال کیا جائے۔"انہوں نے کہا کہ یہ اقدام صرف مذہبی ڈھانچے کے تحفظ تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد ان مقامات پر آنے والے عقیدت مندوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانا ہے۔

چیف سیکریٹری راجوری

کی مجموعی کارکردگی کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا۔ڈاکٹر سچن سنگھ یادو نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اعلیٰ تعلیمی شعبے میں یونیورسٹی کی خدمات کو سراہا اور انتظامیہ، تدریسی عملے اور طلبا پر زور دیا کہ وہ اِدارے کو تعلیمی معیار کی بلندیوں تک پہنچانے کے لئے مل کر کام کریں۔اُنہوں نے یونیورسٹی کے لئے دس سالہ واضح ویژن مرتب کرنے کی ضرورت پر زور دیا جس میں متعین اہداف، قابلِ پیمائش مقاصد اور تمام شراکت اروں کو شامل کرتے ہوئے ایک جامع لائحہ عمل ترتیب دیا جائے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ تعلیمی پروگراموں اور ڈِگریوں کو روزگار کے حصول، ہنرمندی کی ترقی اور ملازمتوں کی منڈی میں اُبھرنے والے نئے مواقع سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔اُنہوں نے طلباً کو مسلسل سیکھنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ وہ مقررہ نصابی تعلیم کے علاوہ بھی علم اور مہارتیں حاصل کریں تاکہ وہ قابل، پراعتماد اور ذمہ دار اَفراد کے طور پر اُبھر سکیں۔چیف سیکرٹری نے راجوری میں 180 بستروں پر مشتمل 'ٹیچنگ ڈسٹرکٹ ہسپتال' کی عمارت کا بھی معائینہ کیا جو منصوبے کے اُصل حصے کے تحت مکمل کی گئی ہے۔اِس کے علاوہ اُنہوں نے اضافی پانچ کروڑ روپے کی منظور شدہ لاگت سے انجام دیئے جارہے مزید سول، الیکٹریکل اور مکینیکل کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔اُنہیں بتایا گیا کہ سول تعمیراتی کام مکمل ہو چکے ہیں، بجلی کے کام تکمیل کے قریب ہیں اور لفٹوں کی تنصیب بھی مکمل ہو چکی ہے جبکہ آگ بجھانے کے نظام سے متعلق کام جاری ہیں۔اُنہوں نے متعلقہ حکام کو باقی ماندہ کاموں میں تیزی لانے اور ہسپتال کو جلد فعال بنانے کی ہدایت دی تاکہ ضلع کے عوام بہتر صحت سہولیات کے بنیادی ڈھانچے سے مستفید ہو سکیں۔اُنہوں نے گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری میں تعمیر کئے جارہے 6.3 ایم وِی اے کے مخصوص ریسونگ سٹیشن کا بھی دورہ کیا جس کی تعمیر کا ٹھیکہ 2.89 کروڑ روپے میں دیا گیا ہے۔ ایس ٹی ڈی ڈویژن ۔IV کالاکوٹ کی جانب سے مکمل کئے جانے والے اس منصوبے کو مارچ 2027ء تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔معائینے کے دوران انہیں بتایا گیا کہ گراؤنڈ فلور کی تعمیراتی کام کا تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ ایس بی اے کوارٹرز کی تعمیر میں 35 فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ پاور ٹرانسفارمر اور متعلقہ آلات کی تنصیب کے لئے بنیادیں بھی رکھی جا چکی ہے اور تعمیراتی مواد کا معائینہ بھی مکمل ہو چکا ہے۔۔۔

نالہ سندھ میں

ساتھ مسلسل تجاوزات اور تعمیرات اس کے وجود کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں اور سیلاب کی صورتحال کے دوران انتظامیہ کیلئے سنگین پیچیدگیاں پیدا کر سکتی ہیں۔ انہوں نے مبینہ خلاف ورزیوں کی جامع تحقیقات، ٹھیکیداروں سمیت ذمہ داروں کے خلاف کارروائی اور آبی ذخائر کی حفاظت پر مامور اہلکاروں کے احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ پر بھی زور دیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عدالت کی طرف سے لگائی گئی پابندیوں کو یکساں طور پر لاگو کیا جائے۔

مسروقہ بھیڑ

پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے گاڑی کو روک کر اس میں موجود 13 بھیڑیں برآمد کرلیں۔ شکایت کنندہ نے بھی ان بھیڑوں کی شناخت اپنی ملکیت کے طور پر کی۔اس معاملے میں گرفتار کیے گئے افراد کی شناخت غلام محی الدین گجر ولد عبدالروف گجر ساکن بٹ نورتر ال پلوامہ، محمد جنید ولد محمد یعقوب بکر وال ساکن کلار راجوری اور محمد خالد ولد محمد اکبر بکر وال ساکن خواس راجوری کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے گاڑی اور برآمد شدہ بھیڑوں کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے، جبکہ چوری کی گئی باقی بھیڑوں کا سراغ لگانے، واردات کے مکمل حالات معلوم کرنے اور اس جرم میں دیگر افراد کے ممکنہ ملوث ہونے کی جانچ جاری ہے۔جموں وکشمیر پولیس نے شہریوں کی املاک کے تحفظ اور جرائم میں ملوث افراد کے خلاف فوری کارروائی کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

پھولوں کی صنعت

۔ماہرین کے مطابق کشمیر کا ٹھنڈا موسم اور مختلف موسمی ادوار ٹیولپ، للی، کارنیشن، کرسنتھیمم اور گلاب کی مخصوص اقسام کی کاشت کے لیے موزوں ہیں۔ خطے میں جدید گرین ہاؤس اور دیگر محفوظ طریقوں سے اعلیٰ معیار کے کٹ فلاور تیار کیے جا سکتے ہیں، جن کی بڑے شہروں اور بیرونی منڈیوں میں بہتر قیمت حاصل ہو سکتی ہے۔ہماچل پردیش کے پالم پور میں سائنسی تحقیق اور جدید زرعی طریقوں کے ذریعے ٹیولپ کی کاشت کو فروغ دیا گیا ہے۔سی ایس آئی آر کے انسٹی ٹیوٹ آف ہمالین بایو ریسورس ٹیکنالوجی کی مدد سے شروع کیے گئے اس تجربے سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ مناسب پودوں، تحقیق اور جدید طریقہ؟ کاشت کے ذریعے ہمالیائی علاقوں میں پھولوں کی تجارتی صنعت کو ترقی دی جا سکتی ہے۔مئی 2026 تک پالم پور کے ٹیولپ گارڈن میں ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ سیاح پہنچ چکے تھے۔مرکزی وزارت زراعت کے مطابق، بھارت کی فلوریکلچر مصنوعات اور پیجوں کی برآمدات 2021-22 میں 216.74 ملین ڈالر سے بڑھ کر 2025-26 میں 258.26 ملین ڈالر ہوگئیں۔امریکہ 45.94 ملین ڈالر کی درآمدات کے ساتھ سب سے بڑی منڈی رہا، جبکہ نیدرلینڈز، بنگلہ دیش، متحدہ عرب امارات اور اٹلی بھی اہم خریداروں میں شامل ہیں۔میزورم کی مثال بھی قابلِ ذکر ہے، جہاں فروری 2025 میں 1,024 ایتھوریم کٹ فلاورز کی پہلی کھیپ سنگاپور برآمد کی گئی۔اس اقدام میں ایپیڈا اور میزورم کے محکمہ باغبانی نے تعاون کیا۔یہ تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ مخصوص اقسام کے اعلیٰ معیار کے پھول تیار کر کے چھوٹے علاقے بھی بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

محبوبہ مفتی کوشش ناگ

۔پی ڈی پی صدر نے شیشناگ کو بھگوان شیو سے منسوب ایک مقدس راستہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس علاقے کے قدرتی حسن، ماحول اور مذہبی تقدس کو برقرار رکھنا سب کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے بھاری مشینری کے استعمال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی کاموں کے نام پر قدرتی نظام کو نقصان پہنچانا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے۔محبوبہ مفتی نے دعویٰ کیا کہ علاقے میں مشینری کے استعمال اور تعمیراتی سرگرمیوں کے ممکنہ اثرات کے باعث اس سال مقدس شیشناگ بھی معمول سے پہلے پگھل گیا۔ انہوں نے کہا کہ شیشناگ جیسے حساس علاقوں میں کسی بھی تعمیراتی سرگرمی سے قبل ماحولیاتی تحفظ کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ پہلگام اور اس کے گردونواح میں جاری تعمیراتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے تاکہ قدرتی ماحول، آبی وسائل اور مذہبی اہمیت کے حامل مقامات کو نقصان سے محفوظ رکھا جا سکے۔محبوبہ مفتی نے واضح کیا کہ وہ اس معاملے پر خاموش نہیں رہیں گی اور شیشناگ جیسے حساس مقامات کے تحفظ کے لیے اپنی آواز بلند کرتی رہیں گی۔

سرحدی بستیاں

ہیں۔ذرائع نے مزید بتایا کہ سرحدی علاقوں میں حال ہی میں قائم کی گئی پولیس چوکیاں نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوئی ہیں، کیونکہ یہ چوکیاں بین الاقوامی سرحد کے قریب قائم کی گئی ہیں۔حکام کے مطابق دسمبر سے فروری کے دوران شدید سردی اور دھند کے باعث سرحدی علاقوں میں نقل وحرکت کی نگرانی ایک چیلنج بن جاتی ہے، تاہم سیکورٹی فورسز نے مشتبہ سرگرمیوں کا سراغ لگانے کے لیے جدید آلات اور ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھا دیا ہے۔

میر واعظ نے

کرنے میں ناکام رہے تو وہ نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) سے رجوع کرے گا۔میر واعظ نے آن لائن پٹیشن کا لنک شیئر کیا، جس میں کشمیر کے الپائن ماحولیاتی نظام کی حفاظت کی کوششوں میں وسیع تر عوامی شرکت کی کوشش کی گئی۔

ایس ایس پی اننت ناگ

لیس پی نے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث نیٹ ورکس کے خلاف سخت اقدامات کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ منشیات کے کاروبار سے وابستہ افراد کے مالی روابط کا سراغ لگایا جائے اور جرائم سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی جائیدادوں کو قانون کے مطابق منسلک کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ضلع کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے حساس اور کمزور علاقوں میں نگرانی مزید سخت کرنے، دن اور رات کے دوران مؤثر گشت جاری رکھنے اور اچانک ناکہ چیکنگ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ملک مخالف عناصر اور بالائی زمین پر کام کرنے والے معاون نیٹ ورکس کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف کارروائی کے لیے دیگر سیکیورٹی اداروں کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔ایس ایس پی نے افسران کو احتیاطی پولیسنگ مضبوط بنانے، نئے فوجداری قوانین پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنانے، عوامی شکایات کا بروقت ازالہ کرنے اور پولیس تھانوں کی کارکردگی کی مسلسل نگرانی کرنے کی بھی ہدایت دی۔

اساتذہ کا پرامن دھرنا

اساتذہ وسربراہانِ ادارہ کی جانب سے کیے گئے اخراجات کی واپسی، رہبرِ تعلیم (RReT) اساتذہ کے لیے ایک شفاف، منصفانہ اور ہمدردانہ تبادلہ پالیسی کی تشکیل اور نفاذ، طویل عرصے سے جاری جمود کے مسائل کو حل کرنے کے لیے جہاں قابل اطلاق ہو وہاں اہلیت اور تعلیمی قابلیت کے ضوابط میں یکبارگی استثنیٰ (ون ٹائم ایگزمپشن) دینا، اور تنخواہوں میں مساوات اور انصاف کو یقینی بنانے کے لیے ماسٹر گریڈ کو متاثر کرنے والی تنخواہوں کی بے ضابطگیوں کی فوری اصلاح شامل ہیں۔ اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے چیئرمین غلام احمد میر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جموں وکشمیر ٹیچرز فورم تصادم کے بجائے تعمیری مکالمے، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور جمہوری طرزِ عمل پر پختہ یقین رکھتا ہے اور انہوں نے متعلقہ حکام اور محکمہ اسکول ایجوکیشن کے اعلیٰ عہدیداروں سے اپیل کی کہ وہ ان جائز شکایات کا فوری اور ہمدردانہ نوٹس لیں اور جلد از جلد فورم کے نمائندوں کے ساتھ بامعنی مذاکرات کا آغاز کریں۔

بنگال میں ووٹر فہرست سے نکالے گئے شہریوں کی اپیلیں پہلے سنی جائیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی، ۲۴ نومبر (پی ایس آئی) سپریم کورٹ نے مغربی بنگال میں ووٹر فہرستوں کی خصوصی گہری نظرثانی سے متعلق اپیلیں سننے والے ۱۹ ٹریبونلوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان شہریوں کی اپیلوں کو ترجیح دیں جن کے نام فہرست سے حذف کر دیے گئے ہیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیہ باگچی اور جسٹس وی موہنا پر مشتمل بنچ نے پیر کو یہ حکم دیا۔عدالت نے کہا کہ اپیلوں کو دو حصوں میں بانٹا جائے۔ پہلے حصے میں وہ ووٹر ہوں گے جن کے نام فہرست سے نکال دیے گئے اور جو بحالی چاہتے ہیں، ان کی سماعت پہلے ہوگی۔ دوسرے حصے میں وہ اپیلیں ہوں گی جن میں دوسرے ووٹروں کے نام شامل کیے جانے کو چیلنج کیا گیا ہے، انہیں فوری نوعیت کی نہ ہونے کی وجہ سے بعد میں سنا جا سکتا ہے۔کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے علاقوں سے آنے والی حذف شدہ ووٹروں کی اپیلوں کو سب سے پہلے سنا جائے گا کیونکہ وہاں بلدیاتی انتخابات قریب ہیں۔ بنچ نے الیکشن کمیشن کو ہدایت دی کہ وہ کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشورہ کر کے ٹریبونلوں کی تعداد بڑھائے اور کولکاتا میں ان کے لیے اضافی جگہ تلاش کرے۔ سماعت کے دوران بتایا گیا کہ کل ۱۳۸ عشاریہ ۳۱ لاکھ اپیلیں دائر ہوئی ہیں۔ان میں سے ۱۲۲ عشاریہ ۲۱ لاکھ اپیلیں ایسے ووٹروں کی ہیں جو اپنا نام دوبارہ شامل کرانا چاہتے ہیں، جبکہ ۱۶ عشاریہ ۱۰ لاکھ اپیلیں ناموں کی شمولیت کے خلاف ہیں جو ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے افسران نے دائر کی ہیں۔ وکیل پرشانت بھوشن نے عدالت کو بتایا کہ اب تک صرف ایک لاکھ سے کچھ زیادہ اپیلوں کا فیصلہ ہوا ہے اور ان میں سے ۹۳ فیصد فیصلے حذف شدہ ووٹروں کے حق میں گئے ہیں۔ان کے مطابق کولکاتا کے ۲ لاکھ سے زیادہ ووٹر اب بھی فہرست سے باہر ہیں۔سینئر وکیل گوپال شنکر نارائنن نے دلیل دی کہ چیف الیکٹورل آفیسر کو انتخابی رجسٹریشن افسران کے فیصلوں کے خلاف اپیل دائر کرنے کا اختیار نہیں ہے اور اس سلسلے میں انہوں نے انتخابی قواعد کے رول ۲۳ کا حوالہ دیا۔مغربی بنگال میں ووٹر فہرستوں کی یہ نظرثانی ریاست کی نئی بی جے پی حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی تنازع کا موضوع رہی ہے۔عدالت کے حکم کے بعد ٹریبونل اب ترجیحی ترتیب کے مطابق سماعت کریں گے اور الیکشن کمیشن کو ان کی تعداد بڑھانی ہوگی۔

جامع مسجد دہلی تھانے میں ہدایت کیلئے بلائے نوجوان نے چاقو سے حملہ کیا، نو پولیس اہلکار زخمی

دہلی پولیس اہلکاروں نے آٹھ گولیاں چلائیں، چھ ملزم کی ٹانگوں کو لگیں

نئی دہلی، ۲۳ نومبر (پی ایس آئی)

پرانی دہلی کے جامع مسجد پولیس اسٹیشن میں پیر کی دوپہر ایک شخص نے اچانک چاقو نکال کر وہاں موجود پولیس عملے پر حملہ کر دیا اور فرار ہونے کے بعد گرفتاری کی کوشش کے دوران مزید اہلکاروں کو زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق دونوں واقعات میں مجموعی طور پر نو پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ ملزم کو پولیس کی فائرنگ میں ٹانگوں پر گولیاں لگیں جس کے بعد اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پولیس کے مطابق نبیل نامی اس شخص کو اس کی والدہ اور بہن کی جانب سے دی گئی ایک گھریلو شکایت کے سلسلے میں کاؤنسلنگ اور پوچھ گچھ کے لیے تھانے بلایا گیا تھا۔ دوپہر تقریباً ڈھائی بجے کارروائی کے دوران اس نے اچانک چاقو نکالا اور عملے کے چہروں اور گردنوں پر وار کیے۔ تھانے میں پانچ اہلکار زخمی ہوئے جن میں سب انسپکٹر اجے، سب انسپکٹر اروند اور ہیڈ کانسٹیبل ہریندر کی حالت سنگین بتائی گئی، جبکہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر شری کرشن اور ہیڈ کانسٹیبل بلبیت بھی زخمی ہوئے۔ سبھی کو سرگنگا رام اسپتال لے جایا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ حملے کے بعد ملزم ایک اسکوٹر سوار کو زبردستی گاڑی سے اتار کر فرار ہو گیا۔ شام تقریباً ساڑھے چار بجے پولیس ٹیموں نے اسے چاندنی محل کے قریب چتلی قبر علاقے میں جا لیا، جہاں اس نے دوبارہ چاقو سے حملہ کیا اور اسپیشل اسٹاف کے چار کانسٹیبل انکت، جینت، لوکیش اور پرمیندر زخمی ہو گئے۔ انہیں لوک نائک جے پرکاش اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے ابتدا میں تھانے کے اندر زخمی ہونے والے پانچ اہلکاروں کی اطلاع دی تھی، دوسرے تصادم کے بعد پولیس نے زخمیوں کی کل تعداد نو بتائی۔ وسطی ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس روہت راجبیر سنگھ کے مطابق ملزم کو قابو کرنے کے لیے پولیس نے آٹھ گولیاں چلائیں جن میں سے چھ اس کی ٹانگوں پر لگیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ''کنٹرولڈ فائرنگ'' تھی اور تمام گولیاں کمر سے نیچے چلائی گئیں۔ ملزم کو سرگنگا رام اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق اس کے خلاف ۲۰۲۲ میں دریا گنج تھانے میں خطرناک ہتھیار سے چوٹ پہنچانے کا ایک مقدمہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۴ کے تحت درج ہوا تھا۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور زخمی اہلکاروں کی حالت پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ یہ حملہ ایسے وقت ہوا ہے جب دو دن پہلے دہلی پولیس کمشنر نے قریبی حوض قاضی تھانے میں عوامی سماعت کی تھی۔

ایل او سی اور بین الاقوامی سرحد کے نزدیک رہائشی بستیوں کی نگرانی سخت، نئی تعمیرات پر نظر رکھنے کی ہدایت

سرینگر، 24 نومبر (سی این ایس)

جموں وکشمیر میں سیکورٹی ایجنسیوں، پولیس اور سول انتظامیہ نے لائ

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر
☆ ۲۵ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ بدھوار ☆ صفحہ ۵ ☆

سرما کے مسائل اور انتظامیہ!

وادی میں منفی درجہ حرارت کے ساتھ ہی لوگوں میں سرما کی فکرمندی پیدا ہونے لگی ،جہاں شوپیان، پہلگام، گلمرگ وغیرہ مقامات پر منفی درجہ حرارت نے قدم جمالئے وہیں سرینگر میں بھی شبانہ درجہ حررت منفی ایک اعشاریہ چھ ڈگری ریکارڈ کیا گیا، کشمیر میں موسم سرما کوئی غیر متوقع مہمان نہیں ہے۔ یہ ہر سال واقف علامات کے ساتھ آتا ہے: ہوا میں پہلی سردی، کم دن، جمے ہوئے پائپ، بجلی کی کٹوتی اور سڑکیں برف اور برف کی وجہ سے مشکل بناتی ہیں۔ اس کے باوجود موسم اب بھی رکاوٹ لاتا ہے جسے بروقت منصوبہ بندی کے ذریعے کم کیا جا سکتا تھا۔ موسم سرما کے انتظام کا امتحان یہ نہیں ہے کہ حکام برف باری کے بعد کتنی جلدی جواب دیتے ہیں، بلکہ یہ ہے کہ کیا ضروری خدمات قابل اعتبار رہتی ہیں جب لوگوں کو ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ رہائشیوں کیلئے، موسم سرما کو عملی خدشات میں ماپا جاتا ہے۔ کیا ایمبولینس مریض تک پہنچ سکتی ہے؟ کیا پھنسے ہوئے خاندان کو پناہ ملے گی؟ کیا بچے محفوظ طریقے سے سکول جا سکتے ہیں، اور کیا ہسپتال، بازار اور محلے قابل رسائی رہ سکتے ہیں؟ یہ معمولی تکلیفیں نہیں ہیں۔ ایک ایسے خطے میں جہاں موسم کمیونٹیز کو الگ تھلگ کرسکتا ہے اور ہنگامی امداد میں تاخیر کرسکتا ہے، تیاری میں کمی سنگین نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔ برف کی صفائی کا انتظام لوگوں کی ضروریات کے مطابق ہونا چاہیے، نہ کہ صرف بڑی سڑکوں کی نمائش۔ ہسپتالوں، ہوائی اڈوں، ضلعی مراکز اور ضروری سپلائی پوائنٹس کیلئے ترجیحی راستوں کی پہلے سے نشاندہی کی جانی چاہیے، مشینری، ایندھن اور عملے کے ساتھ جہاں انہیں تیزی سے تعینات کیا جا سکتا ہے۔ اندرونی سڑکوں اور محلوں کی گلیوں کو اس وقت تک نہیں چھوڑنا چاہیے جب تک کہ مرکزی شریانیں صاف نہ ہوجائیں۔ سڑک کا نیٹ ورک صرف اتنا ہی قابل اعتماد ہے جتنا کہ اس کے آخری قابل رسائی حصہ۔ بجلی کی فراہمی ایک اور بار بار چلنے والا امتحان ہے۔ گھرانوں، ہسپتالوں، اسکولوں، کاروباروں اور عوامی خدمات سب کا انحصار بجلی پر ہے، خاص طور پر سردیوں کی لمبی راتوں میں۔ روک تھام کی دیکھ بھال، مناسب عملہ اور بندش کے بارے میں واضح مواصلت غیر یقینی صورتحال کو کم کرسکتی ہے۔ جہاں سپلائی میں خلل پڑتا ہے، وہاں کے رہائشیوں کو بروقت اپڈیٹس اور بحالی کے حقیقت پسندانہ تخمینہ ملنا چاہیے۔ خاموشی مایوسی کو گہرا کرتی ہے۔ قابل اعتماد معلومات لوگوں کی منصوبہ بندی میں مدد کرتی ہے۔ موسم سرما کی تیاریوں کو صحت کی دیکھ بھال اور عوامی تحفظ تک بھی بڑھانا چاہیے۔ ہسپتالوں کو ہنگامی حالات کے لئے ہنگامی انتظامات کی ضرورت ہوتی ہے، جبکہ صحت کے کارکنوں اور ہنگامی جواب دہندگان کو کمیونٹیز تک محفوظ رسائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکام کو چاہیے کہ وہ کمزور رہائشیوں کی شناخت کریں، بشمول بوڑھے افراد، معذور افراد اور الگ تھلگ علاقوں میں خاندان، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مدد ان تک پہنچ سکے۔ جب شدید موسم عام زندگی میں خلل ڈالتا ہے تو محفوظ پناہ گاہیں اور واضح ہنگامی رابطہ چینلز دستیاب ہونے چاہئیں۔ انتظامیہ اکیلے موسم سرما کا انتظام نہیں کر سکتی۔ میونسپل باڈیز، بجلی اور صحت کے محکمے، روڈ ایجنسیاں، پولیس، سول سوسائٹی اور مقامی کمیونٹیز کو ایک مربوط منصوبہ بندی سے کام کرنا چاہیے۔ ذمہ داریاں واضح ہونی چاہئیں، سپلائی کو ٹریک کیا جانا چاہیے اور موسم کے خراب ہونے سے پہلے جوابی انتظامات کی جانچ ہونی چاہیے۔ عوامی مشورے بروقت، مخصوص اور قابل رسائی ہونے چاہئیں، بشمول محفوظ سفر اور ہنگامی امداد سے متعلق رہنمائی۔ احتساب اتنا ہی اہم ہے جتنا تیاری۔ ہر رکاوٹ کے بعد، محکموں کو بتانا چاہیے کہ کیا ناکام ہوا، کیا کیا گیا اور کیا تبدیلی آئے گی۔ بار بار سردیوں کی مشکلات کو ناگزیر نہیں سمجھا جانا چاہئے کیونکہ وہ واقف ہیں۔ کشمیر کے لوگ طویل عرصے سے سردی کے ساتھ ڈھل چکے ہیں۔ کہ لچک کو عوامی خدمت میں روکے جانے والی غلطیوں کا بہانہ نہیں بننا چاہیے۔ موسم سرما آئے گا، جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہے۔ جو چیز اس کے ساتھ واپس نہیں آنی چاہیے وہی لڑکھڑاہٹ، وہی غیر یقینی صورتحال اور وہی قابل گریز مشقت ہے۔ تیاری کوئی موسمی نعرہ نہیں ہے۔ یہ ایک عوامی ذمہ داری ہے — اور برف گرنے سے پہلے اسے نظر آنا چاہیے۔ تیاریاں تو نام ونمود کیلئے کی جارہی ہیں حکومت بیان بازیوں اور میٹنگوں کے انعقاد میں سرمائی تیاریوں کی محکمہ جات کو ہدایت دیتی رہتی ہے اور جب کہیں سستی اور کاہلانہ عمل دیکھا جارہا ہے تو حکومت ٹال مٹول سے کم لیتی ہے جہاں سرما کے دوران بجلی ایک بحران میں بدل جاتی ہے وادی کو گھپ اندھیرے میں ڈبو دیا جاتا ہے تو سردی کا احساس بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اس کے ساتھ ہی طرح طرح کے امراض خاص طور سے امراض سینہ میں بہت سارے لوگ مبتلا ہوجاتے ہیں کشمیر بھر میں سردیوں کے موسم کے ساتھ، معروف پلمونولوجسٹ ڈاکٹر نوید نذیر نے سانس کی بیماریوں میں اضافے کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرد موسم پھیپھڑوں کے موجودہ حالات کو خراب کرسکتا ہے، شدید حملے شروع کرسکتا ہے اور ہسپتالوں کے دورے میں اضافہ کرسکتا ہے، خاص طور پر دمہ اور دائمی رکاوٹ پلمونری بیماری (سی او پی ڈی) کے مریضوں میں۔ بقول ڈاکٹر سانس کی بیماری کے آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹس میں آنے والے مریضوں کی تعداد عام طور پر سردیوں کے دوران بڑھ جاتی ہے، جس میں بہت سے علامات اور سانس کی نالی کے انفیکشن کی خرابی کی اطلاع دیتے ہیں۔ سردیوں کی آمد کے ساتھ، ہم اپنی سانس کی OPD میں آنے والے مریضوں میں کافی اضافہ دیکھ رہے ہیں۔ جو پہلے سے ہی سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہیں، خاص طور پر دمہ اور COPD، ان کی حالت مزید بگڑ جاتی ہے، اور شدید حملوں کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے،" سردی کے مہینوں میں سانس کی نالی کے انفیکشن زیادہ عام ہوجاتے ہیں، کم درجہ حرارت اور ہوا میں نمی کی کمی سانس کے مسائل کا باعث بنتی ہے۔ ڈاکٹر نذیر نے وضاحت کی،" سرد موسم ایک اہم عوامل میں سے ایک ہے، جبکہ ہوا میں نمی کا کم ہونا ایک اور اہم وجہ ہے۔ یہ حالات سانس کی موجودہ بیماریوں کو بڑھا سکتے ہیں اور انفیکشن کے امکانات کو بڑھا سکتے ہیں،" سانس کی دائمی حالتوں میں مبتلا مریضوں کو سخت سردیوں کے آغاز سے پہلے احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں تاکہ پیچیدگیوں اور بار بار ہسپتال میں داخل ہونے سے بچا جا سکے۔ سانس کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنا علاج صحیح طریقے سے جاری رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ سردیوں کے شروع ہونے سے پہلے ان کی حالت مستحکم رہے۔ یہ حملوں کے امکانات کو نمایاں طور پر کم کرسکتا ہے اور ان کی بیماری کو شدید ہونے سے روک سکتا ہے۔" خاص طور پر مریضوں کو صبح اور شام کے اوقات میں، جب درجہ حرارت عام طور پر کم رہتا ہے، سرد ہوا کے غیر ضروری نمائش سے خبردار کیا۔" مریضوں کو شدید سردی کے دوران باہر جانے سے گریز کرنا چاہیے، خاص طور پر صبح اور شام کے وقت۔ اگر باہر جانا ناگزیر ہوجائے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپیں اور ٹھنڈی ہوا کی نمائش کو کم کرنے کے لیے مناسب گرم لباس پہنیں۔" حفاظتی ٹیکوں سے کمزور مریضوں کو انفیکشن سے بچانے میں مدد مل سکتی ہے جو سانس کی سنگین پیچیدگیوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ سانس کی بیماریاں سردیوں کے دوران صحت کی سہولیات پر اضافی دباؤ ڈالتی ہیں کیونکہ زیادہ مریض انفیکشن اور پھیپھڑوں کی دائمی بیماریوں کے لیے طبی امداد حاصل کرتے ہیں۔ اس بات پر زور دیا کہ عوامی بیداری ضروری ہے، خاص طور پر پہلے سے موجود سانس کی حالتوں میں مبتلا لوگوں میں، کیونکہ بروقت احتیاط سنگین پیچیدگیوں کو روکنے میں مدد کرسکتی ہے۔

عاجزی اور تکبر سے بچاؤ

آیتِ قرآنی

۔۔۔اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (سورۃ الفرقان:۶۳)

حدیثِ نبوی ﷺ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔'' ایک شخص نے عرض کیا کہ آدمی چاہتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو اور جوتے اچھے ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ تکبر تو حق کو ٹھکرانا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔'' (صحیح مسلم:۹۱)

اخلاق کی بات

اللہ کے نیک بندوں کی پہچان یہ ہے کہ وہ نرمی سے چلتے ہیں اور بدتمیزی کا جواب بھی سلامتی سے دیتے ہیں۔ حدیث نے واضح کردیا کہ صاف ستھرا اور اچھا لباس پہننا تکبر نہیں، بلکہ تکبر سچ بات کو نہ ماننا اور دوسروں کو کمتر سمجھنا ہے۔ عہدہ، دولت یا تعلیم ملے تو انسان کو اور جھک جانا چاہیے۔ اپنی غلطی مان لینا، چھوٹوں سے محبت اور غریب سے عزت کے ساتھ بات کرنا عاجزی کی علامت ہے۔

(پی ایس آئی)

ہزاروں میل کا سفر، سردیوں کے مہمان پرندے

ہر سال سردیاں شروع ہوتے ہی دور دراز ملکوں سے لاکھوں پرندے ہمارے جھیلوں اور کھیتوں کا رخ کرتے ہیں۔ ان کا یہ سفر فطرت کے سب سے حیرت انگیز کارناموں میں سے ہے۔ سردیوں کی کسی صبح کسی جھیل کے کنارے جا کھڑے ہوں تو پانی پر طرح طرح کے پرندے تیرتے نظر آتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے ہمارے یہاں کے باسی نہیں بلکہ مہمان ہیں جو ہزاروں کلومیٹر اُڑ کر آئے ہیں۔ گرمیاں آتے ہی یہ پھر اپنے وطن کو لوٹ جائیں گے۔

پرندوں کے اس موسمی آنے جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ خوراک ہے۔ شمالی ایشیا، سائبیریا اور وسط ایشیا میں سردیوں کے دوران جھیلیں جم جاتی ہیں، زمین برف سے ڈھک جاتی ہے اور کیڑے مکوڑے غائب ہوجاتے ہیں۔ ایسے میں پرندے گرم علاقوں کا رُخ کرتے ہیں جہاں پانی کھلا اور خوراک وافر ہو۔ گرمیوں میں وہی شمالی علاقے پرندوں کے لیے جنت بن جاتے ہیں۔ دن لمبے ہوتے ہیں، کیڑوں کی بہتات ہوتی ہے اور گھونسلے بنانے کے لیے وسیع خالی جگہیں ملتی ہیں۔ اس لیے بہت سے پرندے انڈے بچے وہیں دیتے ہیں اور سردی آنے پر جنوب کی طرف نکل پڑتے ہیں۔ ان مہمانوں میں سب سے بہادر مسافر دھاری دار سر والا ہنس ہے جس کے سفید سر پر دو کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ وسط ایشیا اور منگولیا کے علاقوں سے آتا ہے اور راستے میں دنیا کا سب سے اونچا پہاڑی سلسلہ ہمالیہ پار کرتا ہے۔ سائنس دانوں نے ان ہنسوں پر ننھے آلات لگا کر ان کی اڑان کا مطالعہ کیا۔ پتا چلا کہ یہ تقریباً چھ ہزار میٹر کی بلندی تک جاتے ہیں اور ہمالیہ کے اونچے دروں کو تقریباً آٹھ گھنٹے میں بغیر رکے پار کرلیتے ہیں۔ اتنی اونچائی پر ہوا میں آکسیجن بہت کم ہوتی ہے، پھر بھی یہ ہنس اپنا کام بخوبی کرجاتے ہیں۔

تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ ہنس ایک ہی بلندی پر نہیں اُڑتے رہتے بلکہ زمین کی اونچ نیچ کے ساتھ اوپر نیچے ہوتے رہتے ہیں۔ رکاوٹ پار ہوتے ہی یہ نیچے آجاتے ہیں جہاں ہوا گاڑھی ہوتی ہے اور پر مارنے میں کم توانائی لگتی ہے۔ یوں یہ بڑی سمجھ داری سے اپنی طاقت بچاتے ہیں۔ ہجرت کرنے والے ایک اور مشہور مہمان کی کہانی افسوسناک ہے۔ سائبیریا سے آنے والا سفید سارس کبھی راجستھان کے بھرت پور کی کیولا دیو جھیل میں ہر سردی دکھائی دیتا تھا۔ ساٹھ کی دہائی میں وہاں ان کی تعداد دوسو سے زیادہ تھی، مگر شکار اور راستے کی مشکلات کے باعث یہ گھٹتی گئی اور ۲۰۰۲ کے آس پاس آخری بار یہ پرندے وہاں دیکھے گئے۔

ایک اور حیران کن مسافر ننھا عامور شکرا ہے جو مشرقی ایشیا سے اُڑ کر ناگالینڈ کے آسمان میں بڑی تعداد میں رکتا ہے اور پھر سمندر پار کر کے افریقہ جاتا ہے۔ ایک زمانے میں وہاں ان کا بڑے پیمانے پر شکار ہوتا تھا، مگر مقامی لوگوں کی بیداری نے ان علاقوں کو ان کا محفوظ ٹھکانہ بنا دیا۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ پرندے راستہ کیسے پہچانتے ہیں۔ سائنس دانوں کا ماننا ہے کہ وہ کئی طریقے ایک ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ دن میں سورج کی سمت، رات کو ستاروں کی ترتیب، زمین کی مقناطیسی کشش اور راستے کی ندیاں، پہاڑ اور ساحل ان کی رہنمائی کرتے ہیں۔ بہت سے پرندے ہجرت سے پہلے خوب کھا کر جسم میں چربی جمع کر لیتے ہیں جو لمبے سفر میں ایندھن کا کام دیتی ہے۔ کچھ پرندے اکیلے اُڑتے ہیں جبکہ ہنس اور سارس انگریزی حرف وی جیسی قطار بنا کر اُڑتے ہیں۔ اس ترتیب میں پیچھے والے پرندوں کو آگے والے کے پروں سے پیدا ہونے والی ہوا کا سہارا ملتا ہے۔



ہمارے ملک میں سردیوں کے مہمانوں کے کئی بڑے ٹھکانے ہیں۔ اڑیسہ کی چلکا جھیل، گجرات کے کچھ کے دلدلی علاقے، راجستھان کا بھرت پور، اور شمالی ہند کی بہت سی آبی پناہ گاہیں ان دنوں پرندوں سے بھر جاتی ہیں۔ ہزاروں پرندوں کا ایک ساتھ اڑنا ایسا منظر ہے جو دیکھنے والا کبھی نہیں بھولتا۔ ان مہمانوں کو آج کئی خطرات درپیش ہیں۔ جھیلوں اور دلدلوں کا سوکھنا یا ان پر عمارتیں بن جانا، پانی میں آلودگی، بجلی کے تار اور غیر قانونی شکار ان کی تعداد گھٹا رہے ہیں۔ ہجرت کا راستہ کئی ملکوں سے گزرتا ہے، اس لیے ان کی حفاظت کے لیے ملکوں کا مل کر کام کرنا ضروری ہے۔ عام آدمی بھی ان کی حفاظت میں حصہ لے سکتا ہے۔ جھیلوں کے کنارے کچرا نہ پھینکیں، پرندوں کو قریب جا کر نہ ڈرائیں اور ان کے شکار کی خبر ملے تو محکمہ جنگلات کو اطلاع دیں۔ پرندوں کو دیکھنے کا شوق ہو تو خاموشی سے فاصلہ رکھ کر دُوربین سے دیکھنا بہترین طریقہ ہے۔ بچوں کو ان مہمانوں سے متعارف کرانا بھی ایک اچھا تحفہ ہے۔ کسی چھٹی کے دن انہیں قریب کی جھیل پر لے جائیں اور پرندوں کو پہچاننے کا کھیل کھیلیں۔ یہ تجربہ ان کے دل میں فطرت کی محبت جگا سکتا ہے۔ اگلی بار جب سردیوں کی دھند میں کسی جھیل پر ہنسوں کی قطار اُترتی دیکھیں تو یاد رکھیں کہ یہ پرندے برف پوش پہاڑوں کو پار کر کے ہمارے یہاں آئے ہیں۔ ان کی آمد اس بات کی گواہی ہے کہ ہماری جھیلیں ابھی زندہ ہیں، اور انہیں زندہ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ (پی ایس آئی)

سردیوں میں ہوا زیادہ زہریلی کیوں ہوجاتی ہے

شمالی ہند میں ہر سال سردی کے ساتھ آلودگی بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس کی وجہ صرف دھواں نہیں بلکہ موسم کا ایک خاص انداز بھی ہے۔ اکتوبر کے آخر سے شمالی ہند کے کئی شہروں میں آسمان کا رنگ نیلا نہیں رہتا۔ ایک مٹیالی چادر شہر پر چھا جاتی ہے، آنکھیں جلنے لگتی ہیں اور کھانسی گھر گھر کا مہمان بن جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ وہی گاڑیاں اور کارخانے گرمیوں میں بھی ہوتے ہیں، پھر سردیوں میں ہوا اتنی خراب کیوں ہوجاتی ہے۔ اس کا جواب ہوا کی تہوں کے برتاؤ میں چھپا ہے۔ عام دنوں میں زمین کے قریب کی ہوا گرم ہوتی ہے اور اوپر کی ہوا ٹھنڈی۔ گرم ہوا ہلکی ہونے کی وجہ سے اوپر اٹھتی ہے اور اپنے ساتھ دھواں اور گرد بھی اوپر لے جاتی ہے جہاں یہ بکھر کر کمزور پڑ جاتے ہیں۔ سردیوں کی راتوں میں یہ ترتیب اُلٹ جاتی ہے۔ زمین تیزی سے ٹھنڈی ہوتی ہے اور اس سے لگی ہوا بھی ٹھنڈی اور بھاری ہوجاتی ہے، جبکہ اس کے اوپر کچھ گرم ہوا کی تہہ آجاتی ہے۔ اس حالت کو درجہ حرارت کا الٹاؤ کہا جاتا ہے۔ یہ گرم تہہ ایک ڈھکن کی طرح کام کرتی ہے۔ نیچے کی ٹھنڈی ہوا اوپر نہیں اٹھ پاتی اور شہر کا سارا دھواں، گرد اور گیسیں اسی پتلی سی تہہ میں قید ہوجاتی ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے پورا شہر ایک بند کمرے میں سانس لے رہا ہو۔ اس پر ہوا کی سستی اثر بڑھا دیتی ہے۔ سردیوں میں اکثر ہوا بہت دھیمی چلتی ہے، اس لیے آلودگی ایک جگہ سے ہٹتی ہی نہیں۔ دھند بھی اسی موسم میں آتی ہے اور اس کی نم بوندوں پر آلودہ ذرات چپک کر اسموگ کی شکل اختیار کرلیتے ہیں۔ آلودگی کے ذرائع بھی اس موسم میں بڑھ جاتے ہیں۔ گاڑیوں اور کارخانوں کے دھوئیں کے ساتھ سڑکوں کی دھول، تعمیرات کی گرد، کھلے میں کچرے کا جلنا اور گرمی کے لیے لکڑی کوئلہ جلانا سب مل کر ہوا کو بوجھل بنا دیتے ہیں۔ کھیتوں میں فصل کی باقیات جلانے کا دھواں بھی ان دنوں ہوا کو اور خراب کردیتا ہے۔ آلودہ ہوا کا سب سے خطرناک حصہ وہ ننھے ذرات ہیں جنہیں پی ایم ڈھائی کہا جاتا ہے۔ ان کا قطر ڈھائی مائیکرومیٹر یا اس سے کم ہوتا ہے، یعنی یہ انسانی بال کی موٹائی سے کئی گنا باریک ہیں۔ اتنے باریک ذرات ناک اور گلے کی قدرتی چھلنی سے بچ کر پھیپھڑوں کی گہرائی تک پہنچ جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایسی ہوا میں لمبے عرصے تک سانس لینا سانس کی بیماریوں، دمہ اور دل کے امراض کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ بچے، بزرگ، حاملہ خواتین اور پہلے سے بیمار لوگ اس سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ بچوں کے پھیپھڑے ابھی بن رہے ہوتے ہیں اور وہ بڑوں کے مقابلے میں تیز سانس لیتے ہیں۔ ہوا کتنی صاف یا گندی ہے یہ جاننے کے لیے ہوا کے معیار کا اشاریہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ہمارے ملک میں یہ صفر سے پانچ سو تک کا پیمانہ ہے۔ اس کا نمبر جتنا کم ہو ہوا اتنی صاف ہے، اور جتنا زیادہ ہو اتنی ہی خطرناک۔ موبائل فون پر اپنے شہر کا یہ نمبر آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے۔ آلودگی والے دنوں میں کچھ احتیاط مفید ہے۔ جب ہوا بہت خراب ہو تو صبح سویرے اور دیر شام باہر کی سخت ورزش سے بچیں کیونکہ ان اوقات میں آلودگی اکثر زیادہ ہوتی ہے۔ ورزش کرنی ہو تو گھر کے اندر ہلکی ورزش بہتر ہے۔ باہر نکلنا ضروری ہو تو اچھی طرح فٹ آنے والا معیاری ماسک کچھ حد تک بچاؤ کرسکتا ہے۔ عام کپڑے کا رومال باریک ذرات کو روکنے میں زیادہ کارگر نہیں ہوتا۔ گھر واپس آکر ہاتھ منہ دھو لینا اور پانی پیتے رہنا بھی اچھی عادت ہے۔ گھر کے اندر کی ہوا کا بھی خیال رکھیں۔ گھر میں اگربتی، لکڑی یا کوئلہ جلانا اور سگریٹ پینا اندر کی آلودگی بڑھاتے ہیں۔ کھانا پکاتے وقت باورچی خانے میں ہوا کی نکاسی کا انتظام رکھیں اور فرش کی صفائی گیلے کپڑے سے کریں تاکہ گرد نہ اُڑے۔ جن لوگوں کو دمہ، دل یا سانس کی بیماری ہو وہ ان دنوں میں خاص طور پر اپنے ڈاکٹر کے رابطے میں رہیں۔ سانس پھولنے، سینے میں درد یا مسلسل کھانسی کو معمولی نہ سمجھیں اور فوراً ڈاکٹر سے ملیں۔ آلودگی کم کرنے میں ہر شخص کا حصہ ہے۔ کچرا اور پتے جلانے سے پرہیز، گاڑی کا باقاعدہ معائنہ، قریب کے کاموں کے لیے پیدل یا سائیکل کا استعمال اور مل جل کر سفر کرنا چھوٹے مگر کارآمد قدم ہیں۔ گھروں اور گلیوں میں درخت لگانا بھی دھول کو کچھ حد تک روکتا ہے۔ سردیوں کی دھوپ، گرم چائے اور لمبی راتیں اس موسم کی خوبصورتی ہیں۔ صاف ہوا ہو تو یہ خوبصورتی دوبالا ہوجاتی ہے۔ موسم کو ہم نہیں بدل سکتے، مگر اپنی عادتیں بدل کر ہوا کو ضرور بہتر بنا سکتے ہیں۔ (پی ایس آئی)



نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

آب گاہوں کی بگڑتی صورتحال!

نیشنل گرین ٹریبونل نے جموں وکشمیر آلودگی کنٹرول کمیٹی کو ہدایت دی ہے کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی آب گاہوں کی موجودہ صورتحال پر ایک نئی اور جامع رپورٹ پیش کرے۔ رپورٹ میں ہر آب گاہ کا سرکاری ریونیو ریکارڈ میں درج رقبہ اور زمینی سطح پر اس وقت موجود اصل رقبہ واضح طور پر پیش کرنے کے ساتھ دونوں کا تقابلی جائزہ بھی شامل کرنے کو کہا گیا ہے۔ یہ ہدایت جموں وکشمیر میں متعدد آب گاہوں کے سکڑنے، ان پر مبینہ ناجائز قبضوں اور پانی کے معیار میں گراوٹ سے متعلق خدشات کے پیش نظر جاری کی گئی ہے۔ این جی ٹی کے چیئرپرسن جسٹس پرکاش سریواستو کی سربراہی میں قائم بنچ، جس میں ماہر ارکان اے سنتھل ویل اور افروز احمد بھی شامل تھے، نے آلودگی کنٹرول کمیٹی سے کہا کہ وہ ہر نشان زد آب گاہ کے موجودہ زمینی رقبے کی تفصیلات حاصل کرکے انہیں متعلقہ ریونیو ریکارڈ کے ساتھ پیش کرے۔ ٹریبونل نے یہ ہدایات دو اخباری رپورٹس سے متعلق درخواستوں کی مشترکہ سماعت کے دوران جاری کیں۔ ان میں ایک رپورٹ کشمیر کی آب گاہوں کو درپیش چیلنجز سے متعلق تھی، جو 2 فروری 2024 کو کشمیر لائف میں شائع ہوئی تھی، جبکہ دوسری رپورٹ میں کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل کے حوالے سے بتایا گیا تھا کہ جموں وکشمیر کی 697 جھیلوں میں سے 518 یا تو غائب ہوگئی ہیں یا ان کا رقبہ سکڑ گیا ہے۔ 6 نومبر کو ہونے والی سماعت کے دوران ٹریبونل نے آلودگی کنٹرول کمیٹی کی یکم اکتوبر کو جمع کرائی گئی رپورٹ کا جائزہ لیا۔ رپورٹ میں جنگلاتی علاقوں سے باہر واقع ایک ہیکٹر سے زیادہ رقبے پر مشتمل 27 اضافی آب گاہوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ تاہم بنچ نے رپورٹ کو نامکمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں اور کپواڑہ کے ڈپٹی کمشنروں سے تفصیلی معلومات ابھی موصول نہیں ہوئی ہیں۔ رپورٹ میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے فراہم کردہ آب گاہوں کے ریونیو رقبے، آلودگی کے ذرائع اور مبینہ تجاوزات سے متعلق تفصیلات بھی شامل تھیں۔ بارہمولہ ضلع کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا گیا کہ رکھ دستی پورہ نامی آب گاہ مبینہ طور پر موقع پر موجود نہیں ہے اور اس سے متعلق زمین پر 'کاماس' کے ذریعے دھان کی کاشت کی جارہی ہے۔ کٹھوعہ ضلع کی جنگلوٹ آب گاہ میں آلودگی یا ناجائز قبضے کا کوئی ذریعہ رپورٹ نہیں ہوا۔ اسی طرح سانبہ انتظامیہ نے بھی نشان زد آب گاہوں میں کسی تجاوزات کی اطلاع نہیں دی، تاہم وہاں ماوا سرسر میں گھریلو گندے پانی کو آلودگی کا ایک اہم ذریعہ قرار دیا گیا۔ سماعت کے دوران ٹریبونل کو آلودگی کنٹرول کمیٹی کے علاقائی ڈائریکٹروں کی جانب سے آب گاہوں کے پانی کے معیار سے متعلق لیبارٹری تجزیوں کی تفصیلات بھی پیش کی گئیں۔ تجزیے میں سامنے آیا کہ متعدد آب گاہیں کھلے مقامات پر نہانے کے لئے مقررہ 'کلاس بی' معیار پر پورا نہیں اتر سکیں۔ رپورٹ کے مطابق جموں ضلع میں نشان زد مقامات سے حاصل کئے گئے تینوں نمونے مقررہ معیار پر پورا نہیں اترے، جبکہ کٹھوعہ میں نشان زد آب گاہوں سے حاصل کردہ نمونہ معیار کے مطابق پایا گیا۔ سانبہ ضلع میں نشان زد نو مقامات میں سے صرف دو مقامات کے نمونے مقررہ معیار پر پورا اترے، جبکہ ایک مقام تک رسائی ممکن نہ ہونے کے باعث وہاں سے نمونہ حاصل نہیں کیا جاسکا۔ کپواڑہ ضلع میں جانچ کی گئی چھ آب گاہوں میں سے چار مقررہ معیار پر پورا نہیں اتر سکیں۔ رپورٹ میں اس کی بنیادی وجہ پانی میں حیاتیاتی آکسیجن کی طلب (بی او ڈی) کی بلند سطح بتائی گئی۔ بارہمولہ کی رکھ دستی پورہ آب گاہ بھی بی او ڈی اور پانی میں حل شدہ آکسیجن کی مقدار کے حوالے سے مقررہ معیار پر پورا نہیں اتر سکی۔ آلودگی کنٹرول کمیٹی نے ٹریبونل کو بتایا کہ اس نے اپنے علاقائی ڈائریکٹروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان آب گاہوں میں ماحولیاتی خلاف ورزیوں کے ذمہ دار افراد، اداروں اور سرکاری محکموں کی نشاندہی کریں جہاں پانی کا معیار مقررہ حدود سے کم پایا گیا ہے، تاکہ متعلقہ ذمہ داروں کے خلاف اصلاحی، تدارکی اور تادیبی کارروائی شروع کی جاسکے۔ کمیٹی کے ممبر سیکریٹری نے سماعت کے دوران کہا کہ جموں اور کپواڑہ کے ڈپٹی کمشنروں سے باقی معلومات موصول ہونے کے بعد تازہ رپورٹ ٹریبونل میں جمع کرادی جائے گی۔ بنچ نے واضح کیا کہ اب تک پیش کردہ رپورٹ میں آب گاہوں کے ریونیو ریکارڈ کے مطابق رقبے کی تفصیلات تو موجود ہیں، لیکن ان کے موجودہ زمینی رقبے کی معلومات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔ اسی لیے کمیٹی کو ہدایت دی گئی کہ وہ ہر آب گاہ کے سرکاری ریکارڈ میں درج رقبے اور موجودہ اصل رقبے کا تقابلی بیان پیش کرے اور دونوں کے درمیان کمی یا فرق کی واضح نشاندہی کرے۔

اجیت بھگت کی کشتواڑ میں جل شکتی محکمہ کی زمین سے گزرنے والی سڑک کی تعمیر کو فوری طور پر روکنے کی تاکید کی ہے

کشتواڑ/24/نومبر/(پریس ریلز)، جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور چناب ویلی ریجن کے ترجمان، اجیت بھگت نے جموں وکشمیر کی وزیر برائے جل شکتی، شمیمہ فردوس اور چیف سیکرٹری کو ایک تحریری درخواست ای میل، واٹسن ایپ اور رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے بھیجی گی ہے۔اس میں انہوں نے کشتواڑ سب ڈویژن میں جل شکتی محکمہ کی زمین سے گزرنے والی سڑک کی جاری تعمیراتی کام کو فوری طور پر روکنے کی تاکید کی ہے۔اپنی



درخواست میں، بھگت نے اینٹی کرپشن بیورو (ACB) کے ذریعے ایک غیر جانبدارانہ تحقیقات کرنے کی تاکید کی ہے، تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ کن حالات میں متعلقہ محکمہ نے سڑک کی تعمیر کے لیے 'نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ' (NOC) جاری کیا۔انہوں نے اس بات پر بھی سوال اٹھایا ہے کہ سرکاری محکمے کی قیمتی زمین کو ایک ایسے سڑک منصوبے کے لیے استعمال کرنے کی اجازت کس بنیاد پر دی گئی، جس سے عوامی مفاد کے بجائے معینہ طور پر صرف ایک مخصوص فرد کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما نے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ اس بات کی تحقیقات کریں کہ آیا NOC جاری کرتے وقت تمام مقررہ قواعد وضوابط کی پیروی کی گئی تھی، آیا اجازت مجاز اتھارٹی کی جانب سے دی گئی تھی، اور کیا کسی فرد کو کوئی ناجائز رعایت یا فائدہ تو نہیں پہنچایا گیا۔ بھگت نے مزید کہا کہ جب تک تحقیقات مکمل نہ ہو جائیں اور کسی بھی بے ضابطگی کے ثابت ہونے پر ذمہ داری کا تعین نہ کر لیا جائے، تب تک تعمیراتی کام کو معطل رکھا جائے۔"عوامی املاک کا تحفظ کیا جانا چاہیے، اور سرکاری زمین کا کبھی بھی اس طرح غلط استعمال نہیں ہونا چاہیے کہ عوامی مفاد کو نقصان پہنچا کر کسی مخصوص فرد کو ناجائز فائدہ پہنچایا جائے۔"

این ویڈیا میں جینسن ہوانگ کی واپسی، حصص میں ریکارڈ اچھال، کانگریس میں تحقیقات کا مطالبہ

نیویارک/24/نومبر/(پی ایس آئی) دنیا کی سرکردہ چپ ساز کمپنی این ویڈیا کے بورڈ نے پیر کے روز اتفاق رائے سے جینسن ہوانگ کو دوبارہ کمپنی کا صدر، چیف ایگزیکٹو افسر اور بورڈ کا



رکن مقرر کر دیا۔ یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ ہو گیا ہے۔۶۳ سالہ ہوانگ نے دو ہفتے سے بھی کم عرصہ پہلے ۱۲ نومبر کو استعفیٰ دیا تھا۔ ہوانگ نے ان رپورٹوں کے بعد عہدہ چھوڑا تھا جن میں ان کے غیر ازدواجی تعلقات کا ذکر تھا۔ ان میں سنگاپور کی کمپنی میگا اسپیڈ کی ایک سابق سربراہ ایلس ہوانگ کا نام بھی آیا، جن کا جینسن ہوانگ سے کوئی خاندانی رشتہ نہیں ہے۔ اس کمپنی نے این ویڈیا سے اربوں ڈالر کی چپس خریدی تھیں۔ رپورٹوں کے مطابق امریکی خفیہ اداروں نے یہ نتیجہ نکالا کہ خاتون نے معلومات بیجنگ تک پہنچائیں، تاہم چین اس کی تردید کرتا ہے۔ بورڈ نے کہا کہ اسے امریکی حکومت کی اعلیٰ سطح سے رائے ملی ہے اور اسے یقین ہے کہ ہوانگ سے قومی سلامتی کو کوئی خطرہ نہیں، مگر بورڈ نے ان حکام کے نام نہیں بتائے۔ بورڈ کے چیئرمین ہاروی جونز نے کہا کہ ہوانگ ہی کمپنی کی قیادت کے لیے موزوں شخص ہیں، حالانکہ ایک ہفتہ پہلے انہوں نے سرمایہ کاروں سے کہا تھا کہ ہوانگ کو واپس لانے کا ارادہ نہیں۔ عارضی سربراہ کے طور پر کام کرنے والی کو لیٹ کریس دوبارہ چیف فنانشل افسر کا عہدہ سنبھالیں گی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کمپنی سے ہوانگ کو ''دوسرا موقع'' دینے کی اپیل کی تھی۔ پیر کو ایک امریکی ٹی وی چینل سے گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے بورڈ سے براہ راست اور بالواسطہ بات کر کے اسے قائل کیا اور بورڈ کو قومی سلامتی کے بارے میں یقین دہانی کرائی۔ ہوانگ نے کہا کہ وہ ''انتہائی عاجزی'' کے ساتھ لوٹے ہیں اور دوسری بار بہتر سربراہ ثابت ہوں گے۔ سانتا کلارا میں کمپنی کے صدر دفتر میں ملازمین نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ اس فیصلے کے بعد پیر کو این ویڈیا کے حصص ۳۱ اعشاریہ ۵ فیصد اچھل گئے اور کمپنی کی مالیت میں تقریباً ۹۵۰ ارب ڈالر کا اضافہ ہوا، جبکہ نیسڈیک انڈیکس ۶ فیصد سے زیادہ چڑھا۔ منگل کو ایشیائی بازاروں میں بھی تیزی رہی، تائیوان کا اہم انڈیکس ۱۹ اعشاریہ ۵ فیصد، جنوبی کوریا کا کوپسی ۱۶ اعشاریہ ۵ فیصد اور جاپان کا نکئی تقریباً ۴ فیصد بڑھا۔ اسی دن امریکی محکمہ تجارت نے میگا اسپیڈ اور ملائیشیا، سنگاپور اور تھائی لینڈ میں اس کی چار ذیلی کمپنیوں کے علاوہ علی بابا کی سنگاپور میں قائم ایک ذیلی کمپنی کو پابندی والی فہرست میں ڈال دیا، جس کے بعد یہ جدید چپس نہیں خرید سکیں گی۔ سنگاپور کے وزیر اعظم لارنس ووونگ نے منگل کو کہا کہ ان کا ملک چپس کی غیر قانونی ترسیل روکنے کے لیے امریکہ کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ دوسری جانب ڈیموکریٹ رہنما حکیم جیفریز نے اس فیصلے کو ناقابل دفاع اور غیر ذمہ دارانہ قرار دے کر مکمل تحقیقات کا وعدہ کیا، جبکہ سینیٹر الزبتھ وارن نے اسے لاپروائی کہا اور پوچھا کہ حکومت نے بورڈ کو کیا رائے دی تھی۔ ہوانگ یکم دسمبر کو ایوان نمائندگان کی تین کمیٹیوں کے سامنے بند کمرے میں پیش ہوں گے اور ۳ دسمبر کو سینیٹ کی بینکنگ کمیٹی کے سامنے بیان دیں گے۔ کمپنی کے آزاد ڈائریکٹروں کی وہ کمیٹی بھی اپنا کام جاری رکھے گی جو یہ جانچ رہی ہے کہ کیا ہوانگ کسی غیر ملکی خفیہ کوشش کا نشانہ بنے۔

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: سید محمد حسین ولد سید نور حسن سعید بخاری ساکنہ کنڈی برجالہ
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع کنڈی برجالہ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	سید محمد حسین ولد سعید نور حسن سید بخاری	55 سال	مزدوری	
۲	نذیر فاطمہ	52 سال	گھریلو کام	
۳	سید علی حسین	28 سال	سرکاری ملازم	
۴	سید افسانہ	22 سال	گھریلو کام	
۵	سید حسن	26 سال	سرکاری ملازم	
۶	سید مہران حسن	20 سال	زیر تعلیم	
۷	سیدہ بی بی	16 سال	زیر تعلیم	
۸	سید جافت حسن	14 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار پرنپلان)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: امتیاز احمد ولد سلار خان ساکنہ موضع دواراں
بمراد عطائی شیڈول ٹرائب (S.T) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع دواراں میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	سلار خان	70 سال	پنشنر	
۲	رحمت جان زوجہ	55 سال	گھریلو کام	
۳	امتیاز احمد پسر	27 سال	مزدوری	
۴	زینت بیگم بہو	25 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: غلام احمد ولد عبداللہ مون ساکنہ بلکوٹ
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بلکوٹ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	غلام احمد ولد عبداللہ مون	68 سال	پنشنر	
۲	حضیہ بیگم	65 سال	گھریلو کام	
۳	سندیب احمد	25 سال	زیر تعلیم	
۴	نعیم احمد	24 سال	زیر تعلیم	
۵	سہیل احمد	22 سال	زیر تعلیم	
۶	فاحلہ غلام	20 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs.51,220/- ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: نصار حسن ولد محمد افضل مناس ساکنہ ہردو کمل کوٹ
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع ہردو کمل کوٹ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	نصار حسن ولد محمد افضل مناس	50 سال	مزدوری	
۲	نین بیگم	40 سال	گھریلو کام	
۳	مسکان بانو	20 سال	زیر تعلیم	
۴	نازیہ بانو	18 سال	زیر تعلیم	
۵	شیاز یب	15 سال	زیر تعلیم	
۶	فیضان	10 سال	زیر تعلیم	
۷	علحیہ بانو	07 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار پرنپلان)

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: محمد الطاف برہمن ولد کرامت علی برہمن ساکنہ موضع دچھی
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع دچھی میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد الطاف برہمن ولد کرامت علی برہمن	35 سال	مزدوری	
۲	نصرت بیگم زوجہ	30 سال	گھریلو کام	
۳	سیرت بانو دختر	11 سال	زیر تعلیم	
۴	صامت الطاف پسر	09 سال	زیر تعلیم	
۵	سحرش الطاف پسر	07 سال	زیر تعلیم	
۶	مریم الطاف دختر	05 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار پرنپلان)

از نیابت گنڈ۔باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار۔
درخواست از منجانب فیاض احمد کسانہ ولد محمد شفیع ساکنہ سمبل بالا تحصیل گنڈ
بمراد عطائیگی سرٹیفکیٹ ST گوجر بحق زوجہ رخسانہ بانو۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بہ معاملہ مندرجہ ایوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا ہے۔جس سے ایاں ہے کہ سائل موضع دھ میں سکونت پذیر ہیں۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	رشتہ	پیشہ
۱	فیاض احمد کسانہ	29 سال	صاحب خانہ	مزدوری
۲	رخسانہ بانو	28 سال	زوجہ	گھریلو کام
۳	بیبہ فیاض	03 سال	دختر	کمسن

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذاء میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کرے۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ دستخط ومہر۔نائب تحصیلدار گنڈ۔

از نیابت گنڈ۔باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار۔
درخواست از منجانب شبیر احمد سانگو ولد غلام نبی سانگو ساکنہ سرفراو تحصیل گنڈ
بمراد عطائیگی سرٹیفکیٹ ST گوجر بحق خود وزیان شبیر۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بہ معاملہ مندرجہ ایوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا ہے۔جس سے ایاں ہے کہ سائل موضع دھ میں سکونت پذیر ہیں۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	رشتہ	پیشہ
۱	شبیر احمد سانگو	34 سال	صاحب خانہ	مزدوری
۲	پروینہ بانو	32 سال	زوجہ	گھریلو کام
۳	زیان شبیر	10 سال	پسر	زیر تعلیم
۴	آرزو شبیر	06 سال	دختر	زیر تعلیم
۵	آبرو شبیر	04 سال	دختر	زیر تعلیم

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذاء میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کرے۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ دستخط ومہر۔نائب تحصیلدار گنڈ

از نیابت گنڈ۔باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار۔
درخواست از منجانب نجمہ بیگم دختر محمد ایوب کھٹانہ ساکنہ سرفراو تحصیل گنڈ
بمراد عطائیگی سرٹیفکیٹ ST گوجر بحق بہو تسلیمہ بیگم۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بہ معاملہ مندرجہ ایوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا ہے۔جس سے ایاں ہے کہ سائل موضع دھ میں سکونت پذیر ہیں۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	رشتہ	پیشہ
۱	نجمہ بیگم	49 سال	صاحب خانہ	گھریلو کام
۲	افتخار احمد	24 سال	پسر	مزدوری
۳	رضوان احمد	16 سال	دختر	زیر تعلیم
۴	تسلیمہ بیگم	23 سال	بہو	گھریلو کام

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذاء میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کرے۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ دستخط ومہر۔نائب تحصیلدار گنڈ۔

از نیابت گنڈ۔باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار۔
درخواست از منجانب نورالدین چوہان ولد غلام محمد چوہان ساکنہ سرفراو
تحصیل گنڈ بمراد عطائیگی سرٹیفکیٹ ST گوجر بحق دختر سائمہ نور۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بہ معاملہ مندرجہ ایوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا ہے۔جس سے ایاں ہے کہ سائل موضع دھ میں سکونت پذیر ہیں۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	رشتہ	پیشہ
۱	نورالدین چوہان	57 سال	صاحب خانہ	ملازمت
۲	صفیہ بیگم	50 سال	زوجہ	گھریلو کام
۳	سجاد احمد	27 سال	پسر	مزدوری
۴	رخسانہ بانو	18 سال	دختر	زیر تعلیم
۵	اعجاز احمد	17 سال	پسر	زیر تعلیم
۶	سائمہ نور	16 سال	دختر	زیر تعلیم
۷	اسد سلمہ	22 سال	بیوہ	بیوہ

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذاء میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کرے۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ دستخط ومہر۔نائب تحصیلدار گنڈ۔

از نیابت گنڈ۔باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار۔
درخواست از منجانب محمد علی بلتی ولد محمد حسن بلتی ساکنہ نیلگرار تحصیل گنڈ
بمراد عطائیگی سرٹیفکیٹ ST بلتی بحق اولاد ان صغرہ بانو، محمد حسین بلتی ومحمد حسن بلتی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بہ معاملہ مندرجہ ایوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا ہے۔جس سے ایاں ہے کہ سائل موضع دھ میں سکونت پذیر ہیں۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	رشتہ	پیشہ
۱	محمد علی بلتی	40 سال	صاحب خانہ	مزدوری
۲	فاطمہ بیگم	39 سال	زوجہ	گھریلو کام
۳	صغرہ بانو	16 سال	دختر	زیر تعلیم
۴	محمد حسین بلتی	14 سال	پسر	زیر تعلیم
۵	محمد حسن بلتی	12 سال	پسر	زیر تعلیم

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذاء میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کرے۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ دستخط ومہر۔نائب تحصیلدار گنڈ۔

از نیابت گنڈ۔باجلاس نائب تحصیلدار گنڈا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول۔
عنوان: درخواست منجانب شکیل احمد رینہ ولد ثناء اللہ رینہ ساکنہ گنڈ سرسنگھ تحصیل گنڈ
ضلع گاندربل بمراد حصول RBA سرٹیفکیٹ بحق اولاد ان کیرینہ بانو وتوفیق شکیل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست دفتر ھذا میں پیش کیا ھے۔اس بارے میں رپورٹ ودیگر کاغذات پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا ہے۔رپورٹ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائل موضع دھ میں مستقل طور سکونت پزیر ہے اور گذشتہ پندران برسوں سے دھ ھذاء میں مسلسل طور پر اہل وعیال کے ساتھ رہائش کرتا چلا آرہا ہے۔کنبہ کی سالانہ آمدنی LPC ہے۔کنبہ کی تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	رشتہ	پیشہ
۱	شکیل احمد رینہ	سربراہ کنبہ	39 سال	ملازمت
۲	کلثومہ بیگم	زوجہ	38 سال	گھریلو کام
۳	کیرینہ بانو	دختر	15 سال	زیر تعلیم
۴	توفیق شکیل	پسر	12 سال	زیر تعلیم

اگر سائلان کے حق میں بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنا تحریری عذر دفتر ھذا میں سات یوم کے اندر پیش کریں۔بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر۔نائب تحصیلدار گنڈ

از نیابت گنڈ۔باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار۔
درخواست از منجانب شبیر احمد خان ولد خان زمان خان ساکنہ گنڈ سرسنگھ تحصیل گنڈ
بمراد عطائیگی سرٹیفکیٹ PEGST (پہاڑی ایتھنک گروپ)
تحت SRO-176 بحق اولاد ان بسمہ شبیر، سائمہ شبیر، از یرخان، ابوبکر خان وادیبہ جان۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بہ معاملہ مندرجہ ایوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا ہے۔جس سے ایاں ہے کہ سائل موضع دھ میں سکونت پذیر ہیں۔کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام	عمر	رشتہ	پیشہ
۱	شبیر احمد خان	40 سال	صاحب خانہ	مزدوری
۲	رقیبہ بیگم	39 سال	زوجہ	گھریلو کام
۳	بسمہ شبیر	16 سال	دختر	زیر تعلیم
۴	سائمہ شبیر	14 سال	دختر	زیر تعلیم
۵	ازیر خان	12 سال	پسر	زیر تعلیم
۶	ابوبکر خان	10 سال	پسر	زیر تعلیم
۷	ادیبہ جان	08 سال	دختر	زیر تعلیم

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذاء میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کرے۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ دستخط ومہر۔نائب تحصیلدار گنڈ

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0210020010871 جو اس وقت ولی محمد گنائی ولد عبدل عزیز گنائی ساکنہ میر پورہ (بی) باگبل کے نام درج ہے کو تبدیل کر کے سلیمہ بیگم زوجہ ولی محمد گنائی کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 رون کے اندر اندر AEE پی ڈی ڈی محال ہانجی پورہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

سلیمہ بیگم زوجہ ولی محمد گنائی ساکنہ باگبل

بازاری کھانے، معصوم بچپن اور ہماری اجتماعی ذمہ داری



ازقلم: ساگر نظیر
9797016202

ہمارے معاشرے میں وقت کے ساتھ ساتھ کھانے پینے کی عادات بھی تیزی سے تبدیل ہورہی ہیں۔ ماضی میں گھروں میں تیار ہونے والے روایتی اور غذائیت سے بھرپور کھانے ہماری روزمرہ زندگی کا اہم حصہ ہوا کرتے تھے، لیکن آج صورتِ حال اس کے برعکس دکھائی دیتی ہے۔ بچے گھر کے صاف ستھرے اور روایتی کھانوں کے بجائے بازاروں میں دستیاب مختلف قسم کی رنگ برنگی اور چٹ پٹی اشیائے خوردونوش کی طرف زیادہ راغب ہورہے ہیں۔ یہ صورتِ حال والدین کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔ بازاروں میں جگہ جگہ ایسی اشیاء فروخت ہوتی ہیں جو بظاہر بچوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں، لیکن ان کے معیار اور صفائی کے حوالے سے کئی سوالات جنم لیتے ہیں۔ خصوصاً اسکولوں کے آس پاس اور گلی کوچوں میں ریڑھیوں، سائیکلوں اور چھوٹی گاڑیوں پر گھوم پھر کر کھانے پینے کی اشیاء فروخت کرنے والے افراد بچوں کو اپنی طرف راغب کرتے ہیں۔ ان میں بعض اشیاء غیر معیاری، غیر محفوظ اور مضرِ صحت بھی ہوسکتی ہیں۔ ان کے استعمال سے بچوں کی صحت متاثر ہونے اور مختلف بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ بہت سے والدین بچوں کی ضد کے آگے بے بس ہوکر انہیں روزانہ بازار کی ایسی چیزیں خریدنے کے لیے پیسے دے دیتے ہیں، یہ سوچے بغیر کہ ان کا معیار کیا ہے اور ان کی تیاری میں صفائی کے اصولوں کا کتنا خیال رکھا گیا ہے۔ وقتی خوشی اور ذائقے کی خاطر بچوں کی صحت کو خطرے میں ڈالنا دانش مندی نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ والدین اپنے بچوں کو گھر میں تیار ہونے والے روایتی کھانوں کی اہمیت سمجھائیں۔ ہماری کشمیری تہذیب میں ایسے بے شمار روایتی کھانے موجود ہیں جو نہ صرف ہماری ثقافتی شناخت ہیں بلکہ مناسب طریقے سے تیار کیے جائیں تو صحت بخش بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔



دکانداروں سے اپیل

بچوں کو اپنی روایات اور غذائی ثقافت سے جوڑنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ دوسری جانب دکانداروں، ریڑھی بانوں اور سڑکوں پر کھانے پینے کی اشیاء فروخت کرنے والوں سے بھی مؤدبانہ اپیل ہے کہ خدارا چند پیسوں کے منافع کی خاطر معصوم بچوں کی صحت سے کھلواڑ نہ کریں۔ غیر معیاری اشیاء فروخت کرنے سے گریز کریں اور صفائی و حفظانِ صحت کے اصولوں کو مقدم رکھیں۔ آخر یہ بچے بھی کسی کے لختِ جگر ہیں۔ ان کی صحت اور مستقبل کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

متعلقہ محکموں سے بھی گزارش ہے کہ بازاروں، اسکولوں کے اطراف اور گلی کوچوں میں فروخت ہونے والی کھانے پینے کی اشیاء کے معیار اور صفائی کی باقاعدہ جانچ پڑتال کریں تاکہ بچوں کو غیر محفوظ غذائی اشیاء سے بچایا جاسکے۔

ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ بچوں کا مستقبل صرف تعلیم سے ہی روشن نہیں ہوتا بلکہ ان کی اچھی صحت بھی اس کی بنیادی ضرورت ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری آنے والی نسل صحت مند، توانا اور اپنی تہذیب و ثقافت سے وابستہ رہے تو ہمیں آج ہی اپنی غذائی عادات پر توجہ دینی ہوگی۔

آیئے! اپنے بچوں کو بازار کے غیر معیاری کھانوں سے بچائیں، گھر کے روایتی اور صحت بخش کھانوں کو ترجیح دیں اور اپنی ثقافتی روایات کو نئی نسل تک منتقل کریں۔ کیونکہ صحت مند بچے ہی ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد ہوتے ہیں۔

قنوج میں ایکسپریس وے پر کھڑی اسکولی بس کو ٹرک کی ٹکر، چار طلباء جاں بحق



قنوج، ۲۴ نومبر (پی ایس آئی) اتر پردیش کے قنوج ضلع میں آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر منگل کی صبح تقریباً ۶ بجے ایک تیز رفتار ٹرک نے سڑک کے کنارے کھڑی اسکولی بس کو پیچھے سے ٹکر مار دی جس میں چار طلبہ جاں بحق اور دو درجن سے زیادہ افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق بس کوشامبی کے اورینٹل پبلک اسکول کی تھی اور طلبہ سیر و تفریح کے سفر سے واپس لوٹ رہے تھے۔ بس میں تقریباً ۵۰ طلبہ اور اسکول کا عملہ سوار تھا۔ بس کو ایکسپریس وے کے کنارے اس لیے روکا گیا تھا کہ بچے بیت الخلا جاسکیں، اسی دوران پیچھے سے آنے والے ٹرک نے اسے ٹکر مار دی۔ پولیس نے جاں بحق ہونے والے طلبہ کی شناخت ۱۴ سالہ آرین چورسیا، ۱۶ سالہ رضی اللہ، ۱۷ سالہ ارمان اور ۱۷ سالہ زید مرزا کے طور پر کی ہے۔ زخمیوں میں طلبہ کے علاوہ اسکول کے عملے کے افراد بھی شامل ہیں۔ زخمیوں کی تعداد کے بارے میں الگ الگ اعداد سامنے آئے ہیں۔ دو زخمیوں کو، جن میں اسکول کے منیجر سلمان اور ایک نازک حالت والا بچہ شامل ہے، کانپور ریفر کیا گیا جبکہ باقی زخمیوں کا علاج تروا میڈیکل کالج میں ہورہا ہے۔ ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ونود کمار نے بتایا کہ پولیس، ایکسپریس وے کا انتظام سنبھالنے والے ادارے کے عملے اور وہاں سے گزرنے والے مسافروں نے مل کر بس کے تباہ شدہ پچھلے حصے سے بچوں کو نکالا۔ ضلع مجسٹریٹ آشوتوش موہن اگنی ہوتری اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اسپتال پہنچ کر زخمیوں کا حال دریافت کیا۔ جو طلبہ محفوظ رہے انہیں دوسری بس کے ذریعے گھر روانہ کر دیا گیا۔ آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے ایک تیز رفتار اور محدود داخلے والی شاہراہ ہے جس کا انتظام اتر پردیش ایکسپریس ویز انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے پاس ہے۔ پولیس نے یہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں کہ ٹرک کھڑی بس سے کیسے ٹکرایا۔

ملک میں اب کوئی ضلع نکسل متاثر نہیں، ۲۰۱۴ میں تعداد ۱۲۶ تھی: مرکزی حکومت

نئی دہلی، ۲۴ نومبر (پی ایس آئی) مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ ملک کا کوئی بھی ضلع اب بائیں بازو کی انتہا پسندی سے متاثر نہیں ہے۔ داخلی سلامتی پر حکومت ہند کی جانب سے منگل کو جاری ایک تفصیلی جائزے کے مطابق ۲۰۱۴ میں ایسے اضلاع کی تعداد ۱۲۶ تھی جو مارچ اور اپریل ۲۰۲۶ تک صفر ہوگئی۔ سب سے زیادہ متاثر اضلاع کی تعداد بھی ۳۵ سے گھٹ کر صفر ہوگئی اور ۳۱ مارچ ۲۰۲۶ کو ملک کو نکسل تشدد سے پاک قرار دیا گیا تھا۔ جائزے میں بتایا گیا کہ ۲۰۰۴ سے ۲۰۱۴ کے دوران تشدد کے ۵۴۲۷ واقعات ہوئے جن میں ۱۹۱۳ سکیورٹی اہلکار اور ۵۰۱۹ عام شہری مارے گئے۔ سب سے برا سال ۲۰۱۰ تھا جب ۱۹۳۶ واقعات میں ۷۲۰ شہری ہلاک ہوئے۔ حکومت نے اس کامیابی کا سہرا ۲۰۱۵ کی قومی پالیسی اور ایکشن پلان، سکیورٹی کارروائیوں میں بہتر تال میل، خودسپردگی اور بازآبادکاری کے نظام اور نکسلیوں کی مالی مدد روکنے کے لیے قومی تحقیقاتی ایجنسی کے خصوصی شعبے کو دیا ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی نے دسمبر ۲۰۲۵ تک ۴۰ کروڑ روپے سے زائد کے اثاثے ضبط کیے، ای ڈی نے ۱۲ کروڑ روپے کی جائیداد قرق کی اور ریاستوں نے ۴۰ کروڑ روپے ضبط کیے۔ ترقیاتی اعداد کے مطابق دو سڑک اسکیموں کے تحت ۱۵۱۸۹ کلومیٹر سڑکیں بنیں اور ۹۵۶۱ موبائل ٹاور لگائے گئے۔ سب سے زیادہ متاثر علاقوں کے ۴۶۵۹۲ میں سے ۴۴۷۲۸ دیہات، یعنی ۹۶ فیصد، اب موبائل رابطے سے جڑ چکے ہیں۔ اپریل ۲۰۱۵ سے مارچ ۲۰۲۶ کے دوران ۱۸۰۴ بینک شاخیں، ۱۳۲۱ اے ٹی ایم اور ۶۰۲۵ ڈاک خانے کھولے گئے۔ ۲۵۹ ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول منظور ہوئے جن میں سے ۱۷۹ کام کررہے ہیں اور ۹۰ ہزار سے زیادہ نوجوانوں اور خواتین کو ہنر کی تربیت دی گئی۔ ریلوے کے میدان میں دلی راجہرا سے راؤ گھاٹ تک ۹۵ کلومیٹر لائن مکمل ہوچکی ہے جبکہ راؤ گھاٹ سے جگدل پور اور دنتے واڑہ سے مانوگورو تک نئی لائنیں منظور کی گئی ہیں۔ بستر میں ۳۲۴۰ کلومیٹر سے زیادہ سڑکیں اور ۸۸۹ ٹاور بنائے گئے۔ مئی ۲۰۲۶ میں چھتیس گڑھ نے نیم فوجی دستوں کے تقریباً ایک تہائی کیمپوں کو مربوط ترقیاتی مراکز میں بدلنے کی اسکیم شروع کی۔ حکومت کے مطابق اب توجہ ترقی کی رفتار برقرار رکھنے اور سکیورٹی کیمپوں کو خدمات کے مراکز میں بدلنے پر ہے۔

اُتر پردیش انتخاب: سماج وادی پارٹی کی کانگریس کو ۲۶ نشستوں کی پیشکش

نئی دہلی، ۲۴ نومبر (پی ایس آئی) سماج وادی پارٹی نے ۲۰۲۷ کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس کو ۲۶ نشستوں کی پیشکش کی ہے۔ اس کی تصدیق منگل کو پارٹی کے راجیہ سبھا رکن رام گوپال یادو نے کی جو نشستوں کی تقسیم پر بات چیت کرنے والی پارٹی کی چار رکنی کمیٹی کے سربراہ ہیں۔ ریاست میں اسمبلی کی کل ۴۰۳ نشستیں ہیں۔ رام گوپال یادو کے مطابق اس پیشکش میں وہ ۲ نشستیں شامل ہیں جو کانگریس نے پچھلی بار جیتی تھیں، ۴ وہ نشستیں جہاں وہ دوسرے نمبر پر رہی تھی، اور ۲۰ ایسی نشستیں جہاں سماج وادی پارٹی کو ۶۰ ہزار سے ۷۰ ہزار ووٹ ملے تھے جبکہ کانگریس کو تقریباً ۲ ہزار ووٹ ملے تھے۔ بات چیت کا دوسرا دور منگل کو دہلی میں کانگریس کے رکن پارلیمان پرمود تیواری کی رہائش گاہ پر ہوا، جبکہ پہلا دور پیر کو ہوا تھا۔ رپورٹوں کے مطابق کانگریس نے ۱۲۰ نشستیں مانگی تھیں جو اس کے ابتدائی مطالبے ۱۸۱ سے کم ہیں۔ ان میں ۵۰ ایسی نشستیں بتائی گئیں جنہیں پارٹی جیتنے کے قابل سمجھتی ہے۔ کانگریس یہ بھی چاہتی ہے کہ اس کے پاس موجود چھ لوک سبھا حلقوں رائے بریلی، سہارنپور، بارہ بنکی، سیتاپور، امیٹھی اور الہ آباد کے زیادہ تر اسمبلی حلقے اسے ملیں اور ریاست کے ۷۵ اضلاع میں سے ہر ایک میں اسے کم از کم ایک نشست دی جائے۔ اتر پردیش کانگریس کی صدر آرادھنا مشرا نے کہا کہ بات چیت مثبت رہی اور انہیں امید ہے کہ دو سے چار دن میں سب کچھ طے ہوجائے گا۔ سماج وادی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ آخری فیصلہ پارٹی سربراہ اکھلیش یادو کریں گے۔ حکمراں بی جے پی نے اس ممکنہ اتحاد پر طنز کیا۔ ریاستی وزیر دیا شنکر سنگھ نے کہا کہ سماج وادی پارٹی اور کانگریس دو مخالف قطب ہیں جو اپنے مفاد کے لیے اکٹھے ہورہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے اس اتحاد کو ایسی کھچڑی قرار دیا جس میں ہمیشہ کنکر نکلتے رہیں گے۔ ۲۰۲۲ کے اسمبلی انتخاب میں کانگریس نے اکیلے لڑ کر صرف ۲ نشستیں جیتی تھیں، جبکہ ۲۰۱۷ میں سماج وادی پارٹی کے ساتھ اتحاد میں اسے ۷ نشستیں ملی تھیں۔ ۲۰۲۴ کے لوک سبھا انتخاب میں دونوں جماعتیں ساتھ تھیں اور کانگریس نے ۱۷ میں سے ۶ نشستیں جیتی تھیں۔ آئندہ دنوں میں مزید بات چیت متوقع ہے اور سماج وادی پارٹی ۲۶ نومبر کو اپنا انتخابی منشور جاری کرے گی۔

آندھرا پردیش میں تین سڑک حادثات، نو افراد ہلاک، بھوگاپورم کے پاس ایک ہی کار کے پانچ مسافر جاں بحق

وزیاگنرم، ۲۴ نومبر (پی ایس آئی) آندھرا پردیش میں منگل کو تین الگ الگ سڑک حادثات میں نو افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ حادثات وزیاگنرم، انا کاپلی اور پلناڈو اضلاع میں پیش آئے۔ سب سے بڑا حادثہ وزیاگنرم ضلع میں بھوگاپورم ٹول پلازہ کے پاس ہوا جہاں ایک ہی گاڑی میں سوار پانچ افراد جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کے مطابق وشاکھاپٹنم کے یہ پانچوں افراد سری مکھ لنگم مندر سے واپس آرہے تھے کہ صبح تقریباً ساڑھے سات بجے قومی شاہراہ نمبر ۱۶ پر سندرم پیٹا کے قریب ان کی ایس یووی سڑک پر کھڑی ایک بھاری گاڑی سے ٹکرا گئی۔ چار افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ ایک نے اسپتال میں دم توڑا۔ مرنے والوں کی شناخت واکالا پوڈی سری نواس اور ان کی اہلیہ کسومارنجنی، بوراستیش اور ان کی اہلیہ سمرتی اور کونڈا سوری بابو کے طور پر ہوئی ہے۔ یوں اس حادثے میں دو جوڑوں سمیت پانچ افراد کی جان گئی۔ پولیس کو شبہ ہے کہ ایس یووی کے ڈرائیور کو نیند آگئی تھی۔ ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اے آر دامودر نے کہا کہ شاہراہ پر کھڑی گاڑیاں حادثات کی وجہ بنتی ہیں اور وہاں گاڑیاں کھڑی کرنے والے ڈرائیوروں کے خلاف فوجداری کارروائی کی جائے گی۔ اس حادثے اور اسی حصے پر حال میں ہوئے دوسرے حادثات کی جانچ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سطح کے افسر کو سونپی گئی ہے۔ مرکزی وزیر کے رام موہن نائیڈو نے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انا کاپلی اور پلناڈو اضلاع میں ہونے والے دو دیگر حادثات میں چار مزید افراد ہلاک ہوئے۔

PUBLIC NOTICE

That the electricity connection bearing Consumer ID No: **0210020013060** is under the name of Mohd. Subhan and Gh. Mohd. Mir and the aforesaid name is appearing as to names in the electricity bill, whereas my correction and actual name is Mohd. Subhan Mir S/o Ghulam Ahmad Mir. Now I want to change the name from Mohd. Subhan and Gh. Mohd. Mir to Mohd. Subhan Mir. if anybody have any objection he may contact the same at AEE PDD Office DH Pora within 07 days from the publication of this notice. After that no objection will be entertained.

FROM THE OFFICE OF THE ADVOCATE JUNAID ALI
Office at Abdullah Building Bugam Chadoora 191113

In the Case of
Muskan Firdous Raina S/o Firdous Ahmad Raina R/o Borwah Chadoora Budgam
(Caveator)
V/S
Public at Large
(Non-Caveator)

In the matter of:
Caveat Petition in terms of Section 148-A of CPC.
The caveator have reasons to believe/apprehension that the non-caveator may file a suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court on the ground of distorted facts/misrepresentation or cooked up story and may succeed in obtaining some relief/order at their back/exparte against the caveator and in such eventuality the caveator will be put to an irreparable loss and inconvenience. It would be proper that caveator is given opportunity of being heard by the Hon'ble Court before passing any order.
Sd/- Advocate

PUBLIC NOTICE

The electricity connection with consumer ID No: **0213030006029** in the name of Gh. Ahmad Ganie S/o Gh. Mohd. Ganie R/o Muqam Shaheed Mir Botangoo is to be transferred in favour of Shahzad Ahmad Ganie S/o GH. Ahmad Ganie R/o Muqam Shaheed Mir Botangoo. If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at PDD Sub Div. 3rd Sopore Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Tehsildar Officer Baramulla record from Mohammad Abdul Irfan Karimi to Mohd. Abdul Irfan Karimi is one of the same person. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Tehsildar Office Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mohd. Abdul Irfan Karimi S/o Abdul Hamid Karimi R/o Jetty Road Khawaja Bagh Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name in school records from Mohd. Arish War to Mohammad Aalim War. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Principal Apex Public School Sopore within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Nizam Ud Din War F/o Mohammad Aalim War R/o Chakloo Baramulla

PUBLIC NOTICE

I, Masaib Ahmad Tali, S/o Abdul Gani Teli, R/o Buzgoo Lashkhalan, Chadoora, Budgam, hereby declare that my name has been incorrectly mentioned as Masab Ahmad Tali in my Aadhaar Card, whereas my correct name is Musaib Ahmad Teli, as per my Domicile Certificate. I intend to correct my Aadhaar records accordingly. Any person having an objection may approach the concerned authority.

PUBLIC NOTICE

I, Saqib Ahmad Taile, S/o Abdul Gani Taile, R/o Buzgoo Lashkhalan, Chadoora, Budgam, hereby declare that my name has been incorrectly mentioned as Sakif Ahmad Teli in my Aadhaar Card, whereas my correct name is Saqib Ahmad Taile, as per my Domicile Certificate. I am applying for correction of the same in my Aadhaar records. If anybody has any objection, they may raise it before the concerned authority within the prescribed time.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in adhaar card bearing No: **431876457658** from Sumaira Nazir D/o Nazir Ahmad Wani to Sumaira Jan D/o Nazir Ahmad Wani. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of tis notice. After that no objection shall be entertained.
Nazir Ahmad Wani F/o Sumaira Jan R/o Boh Teh DH Pora Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

It is for the information to general public that in registration certificate (RC) of my vehicle bearing No: JK09A-9522, my name has been wrongly mentioned as Abdul Hamid Bhat instead of Ab. Hameed Bhat. Now I want to correct it, in this regard, if anyone having any objection he may contact at ARTO Office Kupwara within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Ab. Hameed Bhat S/o Ghulam Mohammad Bhat R/o Drugmulla Kupwara

PUBLIC NOTICE

The electricity connection with consumer ID No: **0212040006262** in the name of Sajan Singh S/o Mahya Singh R/o Mirangund Wagoora is to be transferred in favour of Spinder Singh S/o Late Deedar SIngh R/o Mirangund Wagoora. If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at AEE PDD Office Sub Div. Wagoora within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I Mohd Abdullah Mir S/o Ab Khaliq Mir R/o Langate, do hereby declare that I am working as HC under belt No. 16/ SPR EXK No. 972702 presently posted at PD Sopore. In my service records, my parentage name has been wrongly written as Mohd Abdullah Mir, while my actual parentage name is Ab khaliq Mir and same is to be rectified in my service records. Objection, if any, must reach to the concerned department within week (SSP Office Kupwara). After that no objection shall be entertained.
Mohd Abdullah Mir S/O. Ab Khaliq Mir R/O.Langate District Kupwara

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

25th November, 2026
Wednesday
Volume: 84
Issue No.: 281
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily ROSHNI
84 YEARS OF PUBLICATION
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

میں بس اتنا کہوں گا کہ سوریہ ونشی نے تباہی مچادی: تلک ورما



ویب ڈیسک// دوحہ، **24** نومبر ہندوستان اے کے کپتان تلک ورما نے ویبھو سوریہ ونشی کی طوفانی بلے بازی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کارکردگی بیان کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں بس اتنا کہوں گا کہ انہوں نے تباہی مچادی۔ جس انداز میں انہوں نے بلے بازی کی، مجھے لگتا ہے کہ پہلے پانچ اوور میں ہی میچ کا فیصلہ ہوگیا تھا۔" تلک نے میچ کے بعد کہا، "پانچ اوور میں ہمارا اسکور **100** رن تھا اور اس کے بعد انہوں نے جس طرح بلے بازی جاری رکھی، اسے دیکھنا شاندار تھا۔ "ہندوستانی ڈگ آؤٹ کے ردعمل کے بارے میں تلک نے کہا، "سچ کہوں تو اس میں کچھ خاص نہیں تھا۔ سب جانتے ہیں کہ وہ کتنے شاندار چھکے لگا سکتے ہیں۔ جب وہ اس طرح کھیل رہے تھے تو ہر کوئی بس یہی کہہ رہا تھا، "مارو، مارو، مارو۔" بس یہی ماحول تھا۔ ہر کوئی کھیل کا لطف اٹھا رہا تھا اور انہیں دیکھ رہا تھا۔ یہاں تک کہ جب گیند چوکے کے لیے گئی تو کسی نے اس پر زیادہ توجہ نہیں دی۔ سب یہی پوچھ رہے تھے کہ چھکا لگا یا نہیں؟ یہ ایک بہت شاندار اننگز تھی، دیکھنے میں لاجواب اور اب تک کی بہترین اننگز میں سے ایک۔" ارشد خان کی چار وکٹوں کے بارے میں کپتان نے کہا، "یہ بالکل شاندار تھا۔ اپنے پہلے ہی میچ میں ارشد نے جس طرح گیند بازی کی، وہ آنے والے مقابلوں میں ہمارے لیے بہت اہم ثابت ہوگی۔ امید ہے کہ ان کا اعتماد بھی کافی بڑھا ہوگا۔ پچ بلے بازی کے لیے بہت اچھی تھی، لیکن ارشد نے باؤنسر کا استعمال کیا اور اپنی لائن ولینتھ میں تبدیلی کرتے ہوئے جس طرح گیند بازی کی، وہ بہت متاثر کن تھا۔ انہوں نے انتہائی درست گیند بازی کی، اس لیے اس کا سہرا انہیں بھی جاتا ہے۔" بلے بازی کی ترتیب میں رنکو سنگھ کو اوپر بھیجنے کے بارے میں تلک نے کہا، "سچ کہوں تو اس کے پیچھے کوئی خاص وجہ نہیں تھی۔ مجھے بائیں جانب کچھ کھنچاؤ محسوس ہو رہا تھا، اس لیے میں سیمی فائنل سے پہلے کوئی خطرہ مول نہیں لینا چاہتا تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ پچ بلے بازی کے لیے بہت اچھی ہے اور ہم نے سوچا تھا کہ ایک یا دو وکٹ گنوا کر ہی ہدف حاصل کرلیں گے۔ یہی ہمارا منصوبہ تھا، لیکن بدقسمتی سے ابھیشیک جلد آؤٹ ہوگئے۔ اس لیے میں نے سوچا کہ رنکو کو بھی بلے بازی کا موقع ملنا چاہیے، کیونکہ گزشتہ چند میچوں میں اسے کھیلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔" تلک نے مزید کہا، "منصوبے کے مطابق اسے ہمیشہ کی طرح پانچویں نمبر پر ہی بلے بازی کرنی تھی، لیکن بائیں جانب کھنچاؤ محسوس ہونے کی وجہ سے مجھے لگا کہ اسے میدان میں کچھ وقت گزارنے اور چند گیندیں کھیلنے کا موقع مل جائے گا۔" سیمی فائنل کے لیے ٹیم کی تیاریوں کے بارے میں انہوں نے کہا، "ہمارے لیے سیمی فائنل جیتنا بہت ضروری ہے اور ہم اس کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ آج کے میچ سے ہمیں بلے بازی اور گیند بازی، دونوں شعبوں میں کافی اعتماد ملے گا۔ اب دیکھتے ہیں کہ سیمی فائنل میں کیا ہوتا ہے۔ امید ہے کہ سب کچھ اچھا رہے گا۔"

کارلوس الکاراز پہلی مرتبہ اے ٹی پی فائنلس کے فاتح



ٹورین۔ **24** نومبر (ایجنسیز) اسپین کے نوجوان ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز نے نِٹو اے ٹی پی فائنلس ٹینس ٹورنامنٹ کا خطاب پہلی مرتبہ اپنے نام کرلیا۔ اتوار کو کھیلے گئے فائنل مقابلے میں الکاراز نے جرمنی کے الیگزینڈر زویریف کو راست سیٹوں میں شکست دے کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ گزشتہ سال الکاراز کو فائنل میں جنک سنر کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا تاہم اس مرتبہ انہوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے خطاب جیتنے کا اپنا دیرینہ خواب پورا کرلیا۔ خطاب جیتنے کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے **23** سالہ الکاراز نے کہا کہ یہ کامیابی ان کیلئے انتہائی خاص اہمیت رکھتی ہے اور اس خوشی کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک طویل عرصہ سے اس خطاب کے حصول کیلئے محنت اور جدوجہد کررہے تھے۔ اس کامیابی میں ان کی ٹیم، خاندان اور قریبی افراد کا اہم کردار رہا ہے۔ فائنل مقابلے کے دوسرے سیٹ کے ٹائی بریکر میں الکاراز نے شاندار اعصاب کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین سیٹ پوائنٹس بچائے اور **3-6** کے خسارے سے واپسی کرتے ہوئے اگلے سات میں سے چھ پوائنٹس حاصل کیے۔ اس طرح انہوں نے زویریف کو شکست دے کر ٹرافی اپنے نام کرلی۔ کامیابی کے بعد الکاراز جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور کورٹ پر گر پڑے۔

ڈونلڈ اور سالٹ کی طوفانی اننگز، انگلینڈ نے آسٹریلیا کو 8 وکٹ سے ہرایا

ویب ڈیسک// کارارا، **24** نومبر اینیورین ڈونلڈ کی **32** گیندوں پر **85** رن کی طوفانی اننگز اور فل سالٹ کے **30** گیندوں پر **58** رن کی بدولت انگلینڈ نے منگل کو کارارا اوول میں کھیلے گئے دوسرے ٹی **20** میچ میں آسٹریلیا کو **8** وکٹ سے شکست دے دی۔ انگلینڈ نے **185** رن کا ہدف محض **13.1** اوور میں دو وکٹ کے نقصان پر حاصل کرلیا اور پانچ میچوں کی سیریز **1-1** سے برابر کردی۔ ڈونلڈ نے ابتدا ہی سے جارحانہ انداز اختیار کیا اور صرف **18** گیندوں میں نصف سنچری مکمل کرلی۔ یہ مردوں کے ٹی **20** کرکٹ میں کسی انگلش بلے باز کی جانب سے مشترکہ طور پر تیسری تیز ترین نصف سنچری ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ابتدائی دو اوور میں صرف **11** رن بنے تھے، جس کے بعد ڈونلڈ نے جیک ایڈورڈز کے خلاف جارحانہ رخ اپناتے ہوئے ایک چوکا اور دو چھکے لگائے۔ پانچویں اوور میں انہوں نے نکھل چودھری کی گیندوں پر دو چھکے اور دو چوکے لگا کر مجموعی طور پر **26** رن بٹورے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں آٹھ چوکے اور چھ چھکے لگائے، جبکہ ان کے سلگ سویپ شاٹس خاصے مؤثر ثابت ہوئے۔ فل سالٹ نے بھی ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ انہوں نے آٹھویں اوور میں جوئل ڈیوس کے خلاف **31** رن بنائے، جس سے انگلینڈ کا اسکور **121** رن تک پہنچ گیا اور ٹیم فتح کے قریب ہوگئی۔ سالٹ نے بھی محض **24** گیندوں میں نصف سنچری مکمل کی۔ دونوں اوپنروں نے **10** اوور میں **151** رن کی شراکت قائم کی۔ دونوں اوپنروں کے آؤٹ ہونے سے پہلے ہی اس شراکت نے میچ کو آسٹریلیا کی گرفت سے پوری طرح باہر کردیا تھا۔ ڈونلڈ **85** رن بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ سالٹ **58** رن کے اسکور پر بین ڈوارشوئس کی گیند پر کیچ اینڈ بولڈ ہوئے۔ اس وقت انگلینڈ کو جیت کے لیے صرف **33** رن درکار تھے اور آسٹریلیا کے پاس واپسی کا کوئی موقع باقی نہیں بچا تھا۔ ہیری بروک اور ٹام بینٹن نے آسانی سے باقی ہدف پورا کرلیا۔ بینٹن نے صرف سات گیندوں پر دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ **20** رن بنائے اور نکھل چودھری کی گیند پر ڈیپ مڈ وکٹ کے اوپر سے چھکا لگا کر ٹیم کو فتح دلائی۔



بمراہ اور ارشدیپ کی جوڑی خطرناک ثابت ہوگی: ابھینو مکند

ممبئی، 24 نومبر (یو این آئی) پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینس مضبوط بنیادی ٹیم اور اچھی خاصی رقم کے ساتھ ٹاٹا آئی پی ایل 2027 کی نیلامی میں اتر رہی ہے۔ ٹیم اپنی خامیوں کو دور کرنے اور چھٹی بار خطاب جیتنے کی کوشش کرے گی۔ جیو اسٹار کے 'ٹاٹا آئی پی ایل 2027 ریٹینشن اسپیشل' پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے جیو اسٹار کے ماہرین ابھینو مکند اور عرفان پٹھان نے ٹیم کے گیند بازی کے متبادل کھلاڑیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ابھینو مکند نے ارشدیپ اور بمراہ کی جوڑی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ "مضبوط گیند بازی کا امتزاج تقریباً ہمیشہ ہی ان کی خطاب جیتنے کی مہم کی خاص پہچان رہا ہے۔ جب انہوں نے خطاب جیتا تو اس وقت ملنگا ٹیم میں تھے، پھر ملنگا اور بمراہ ایک ساتھ تھے، اس کے بعد کچھ عرصے تک بمراہ اور مچ میک کلینگن کی جوڑی رہی۔ آپ کے پاس ہمیشہ اہم گیند باز کا ساتھ دینے کے لیے ایک معاون گیند باز موجود ہوتا تھا۔ گزشتہ چند برسوں میں ٹیمیں بمراہ کے خلاف محتاط انداز میں کھیل رہی تھیں۔ وہ انہیں وکٹ نہیں دے رہی تھیں اور ان پر حملہ کرنے کے بجائے دوسرے گیند بازوں کو نشانہ بنا رہی تھیں۔ اب ٹیم میں ارشدیپ کی موجودگی کے بعد ایسا نہیں ہوگا۔ انہیں یہ طے کرنا ہوگا کہ اب درمیان کے اوورز میں کون گیند بازی کرے گا، لیکن یہ گزشتہ سیزن کے مقابلے ایک بہتر معاملہ ہے۔" عرفان پٹھان نے ارشدیپ سنگھ کی آمد کے اثر کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ "ارشدیپ سنگھ کے ممبئی انڈینس کے گیند بازی کے شعبے میں شامل ہونے کے بعد ٹرینٹ بولٹ کو جانے دینا پوری طرح سمجھ میں آتا ہے۔ بولٹ ایک غیر ملکی بائیں ہاتھ کے کھلاڑی ہیں، جبکہ اب ممبئی کے پاس ایک ہندوستانی بائیں ہاتھ کا گیند باز موجود ہے۔ دیپک چاہر کا ٹیم میں نہ ہونا بھی سمجھ میں آتا ہے، کیونکہ گزشتہ 5 یا 6 برسوں میں انہوں نے شاذ و نادر ہی پورا سیزن کھیلا ہے اور ممبئی نے پہلے ہی نئی گیند سے گیند بازی کرنے والے اپنے کھلاڑی کو یقینی بنالیا ہے۔

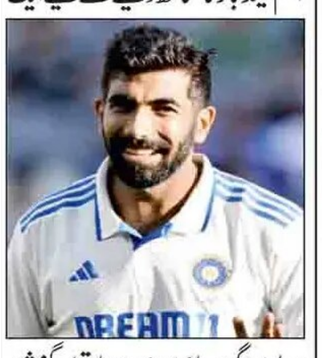

وکٹ اچھی تھی، اس لیے میں نے کھل کر شاٹس کھیلے: ویبھو سوریہ ونشی



سپورٹس ڈیسک// دوحہ، 24 نومبر اپنی طوفانی ڈبل سنچری کی بدولت پلیئر آف دی میچ قرار پانے والے ویبھو سوریہ ونشی نے منگل کو کہا کہ گزشتہ دو میچوں میں اچھی شروعات کے باوجود وہ آؤٹ ہوگئے تھے، اس لیے آج وہ ایک طویل اننگز کھیلنا چاہتے تھے۔ سوریہ ونشی نے میچ کے بعد کہا، "وکٹ اچھی تھی، اس لیے میں نے کھل کر شاٹس کھیلے۔ اگر پچ گیند بازی کے لیے سازگار ہوتی تو میں گیند کی خوبی کے مطابق کھیلتا، لیکن آج کی وکٹ شاٹس کھیلنے کے لیے بہت اچھی تھی۔ میں بس اپنے شاٹس کھیلتا ہوں اور ان کے بارے میں زیادہ نہیں سوچتا۔ میں اپنی اس اننگز سے خوش ہوں۔ میرے سینئر کھلاڑیوں نے میری کافی مدد کی ہے اور وہ کھل کر اپنی رائے دیتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "ہمارے کوچ ہمیشہ کہتے ہیں کہ گیند کو غور سے دیکھو، پھر تم اسے کہیں بھی مار سکتے ہو۔ میں کسی جشن کے بارے میں نہیں سوچ رہا، بس اچھی روانی کے ساتھ کھیلنا اور سیمی فائنل جیتنا چاہتا ہوں۔ مجھے ہر میچ میں دباؤ محسوس ہوتا ہے، لیکن 4 سے 5 گیندیں کھیلنے کے بعد یہ کم ہوجاتا ہے۔"

ڈیاگو سیمیون لالیگا میں سب سے زیادہ فتوحات حاصل کرنے والے کوچ بن گئے

ویب ڈیسک// میڈرڈ، **24** نومبر : اٹلیٹیکو میڈرڈ کے معروف ارجنٹائنی کوچ ڈیاگو سیمیون نے اسپینش فٹبال لیگ لالیگا میں سب سے زیادہ میچز جیتنے والے منیجر کا اعزاز اپنے نام کرلیا ہے۔ اتوار کو گیٹافے کے خلاف اٹلیٹیکو میڈرڈ کی **3-0** سے کامیابی کے بعد لالیگا میں سیمیون کی بطور کوچ فتوحات کی تعداد **345** ہوگئی۔ اس طرح انہوں نے اٹلیٹیکو میڈرڈ کے سابق کوچ لوئس آراگونس کا **344** فتوحات کا ریکارڈ توڑ دیا۔ کلب کے مطابق **56** سالہ سیمیون نے یہ سنگ میل آراگونس کے مقابلے میں **189** کم میچز کھیل کر عبور کیا۔ انہوں نے دسمبر **2011** میں اٹلیٹیکو میڈرڈ کی کوچنگ کی ذمہ داریاں سنبھالی تھیں اور اس دوران ٹیم کو متعدد بڑی کامیابیاں دلائیں۔ ریکارڈ قائم کرنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سیمیون نے کہا کہ اس کامیابی کے پیچھے انتہائی محنت اور لگن شامل ہے۔ دفاعی کھیل سے متعلق تنقید کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صرف دفاع کرکے **3 4 5** میچز جیتنا ممکن نہیں ہے۔ سیمیون کی قیادت میں اٹلیٹیکو میڈرڈ اب تک **8** ٹرافیاں جیت چکا ہے، جن میں دو لالیگا اور دو یوروپا لیگ ٹائٹلز شامل ہیں۔ ان کی کوچنگ میں کلب نے بارسلونا اور ریال میڈرڈ کی بالادستی کے باوجود نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔



JAWAHAR NAVODAYA VIDYALAYA, BANDIPORA:
JNVST-2027 ENTRANCE EXAMINATION ON NOVEMBER 28, 2026

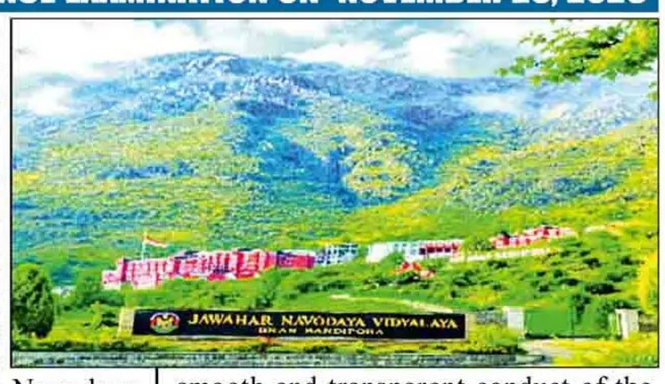

Examination for Admission to Class VI to Be Held in Bandipora District; 1,094 Candidates to Appear

Bandipora : The Jawahar Navodaya Vidyalaya Selection Test (JNVST-2027) for admission to Class VI (Sixth) for the academic session 2027-28 will be conducted by Jawahar Navodaya Vidyalaya, Bandipora, in Bandipora district on Saturday, November 28, 2026. A total of 1,094 registered candidates will appear in this entrance examination. All necessary arrangements have been completed by the school administration for the smooth and transparent conduct of the examination. The examination will be held in 06 different examination centres namely NM Higher Secondary School Kaloosa Bandipora, GHSS Plan Bandipora, High School Bagh Bandipora, BHSS Dawar Gurez, HSS Sumbal, HSS Hajin.

متحدہ عرب امارات نے ہندوستان اے کو 250 رن کا ہدف دیا

دوحہ، 24 نومبر ہربریت سنگھ بھاٹیہ کی شاندار سنچری کی بدولت متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے گروپ بی مقابلے میں منگل کو ہندوستان اے کے خلاف 50 اوور میں 8 وکٹوں پر 249 رن بنائے اور 250 رن کا ہدف دیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کرنے والی یو اے ای کی ٹیم نے تقریباً 250 رن کا ہدف حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ یہ ٹورنامنٹ میں اس کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے اور پہلی بار ٹیم 200 رن کا ہندسہ عبور کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ اس عمدہ کارکردگی کے اہم بلے باز ہربریت سنگھ بھاٹیہ رہے، جنہوں نے 144 گیندوں پر 12 چوکوں اور 4 چھکوں کی مدد سے 130 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔





